مَّالاتِ عَمْت مَوْمِ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ مَوْمِ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ

> العنان میں العنان میں العنان میں العنان میں العنان العنان العنان العنان العنان العنان العنان العنان العنان الم میں العنان سے ہوئے جل کردا کھ بن جا تا ہے۔
>
> میں اور طرح نہ کو کئے اسے ہراسکتا ہے نہ مِٹا
> مشبیطان نے اس کو حکان لیا

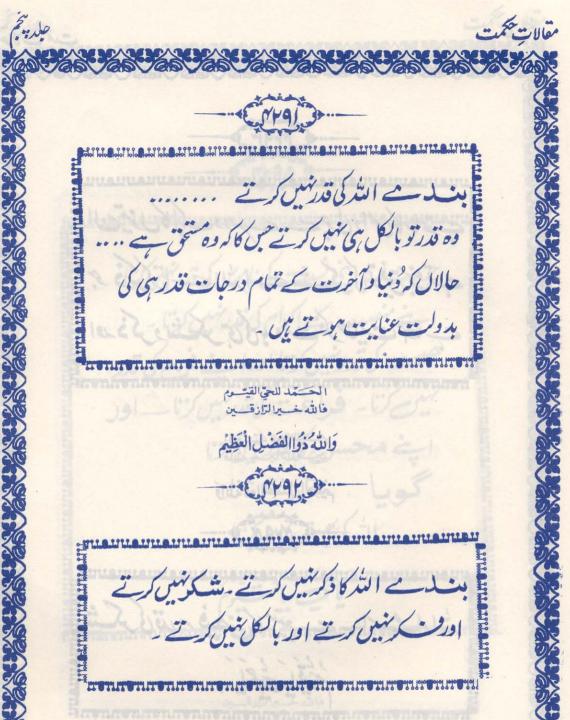
> > الحَسَمَّد للحَيَّالقَيْسِ مِ فالله خيرالزازقين والله ذُواالفَضُيلِ الْعَظِيمُ

گفتارجب کردار کا زره بکتر بهن کرمیدان می آنی ہے ، تلوار کرمات کردیتی ہے۔ ماش ماشر

الحكمد للحيّ القيسعم فالله خيرالورقين

وَاللهُ دُواالفَضْلِ الْعَظِيمِ

--- (C: P+1) 3 ---تیری تصویر کا تصبقر - لے شزادہ کونین ! میرے ول کی وُنیاس ہمیشرزندہ اور قائم رہتاہے حب یادا تی ہے، رو لیتے ہیں۔ نتر سے زخم میرے دل میں سروقت تا زہ اور خول فشار مبعی مندمل نہیں ہوتے۔ گواکل کی بات نہیں - آج کی ہے ترے گستان عقیدت کے بیول سراباد رہتے ہیں خزال سے ناملد حب جام حجولی تجرلی! لحسمد للحي القيسعم



الحَصَمْد للحِيّ الفيّسوم فالله خبرالتازقين والله ذُواالفَضُيل الْعَظِيْم علديرتجم



> الحكمد للحيّ القيّعم فالله خيرالرّازقين

وَاللَّهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيم



المسكرى فدرسر فيصن كامنيع سے - ماست رالتر

الحسمة للحيّ الفيّسم فالله خسي الرّازقسين وَالله دُواالفَضُلِ الْعَظِيمُ

جوبتده این نبست کی ناموس کی قدر نبیس کرتا ابنے منصب کے اکرام کی فذرہبیں کرتا۔ صعت کی قدر نہیں کرتا اور اپنے فنے کی قدر نبیرے رتا۔ فراغت ی قدر نبیں کرتا۔ اور ایٹ محسرے کی قدر نہیں کرتا التدي هي قدر شهر كونا يامحت بالتشوم

الله في تدركر -كماحقة قدركر ا ور قدر ہی کی برولت خود آرائی کے تمام درجات منصة نشهود ببرحلوه ا فروز بهوتتے ہیں ۔ يَا حَتَّ يَاتِينُومُ

*CALAY

انسان کے وجودیں منٹ عطان کا وجودرگ رگ یں موجود دہتاہے

مرقول وفعل میں کوئی مذکوئی جزو قائم رکھتاہے۔

خيرات سي مي موجودد بتاب صدقات يريحى

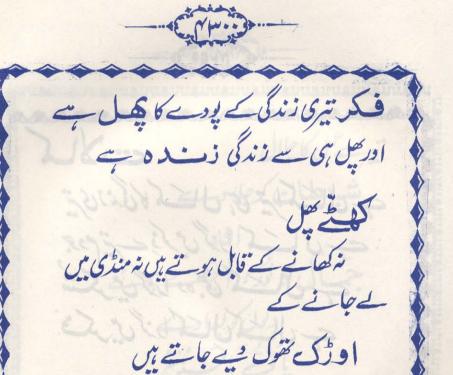
حسنات يسيحي عبادات مي سي

وَاللَّهُ دُواالفَضْيِلِ الْعَظِيمُ

نیرے عمل کا جلال شبعطان کوجلا دے جمال كانور، أبرك يوك دول کوال دے يَا فَيْ يَا رَسِيْرُمُ اللَّهِ

الحَسَمَّد للحِيَّالفيَّسِوم فالله خسيالتَّادُقسين وَاللهُ دُواالفَضُيِّلِ الْعَظِيْم تیری زندگی کا کسال ہی تیرا کسال ہے جودم ترے ذکریں گزرا کے ل ہے۔ شکرس گزرا وہ بھی کے ال ہے فكرين گزراكتال كتال ب باقرم خرافات الحسمد للحي القيسوم فالله خسيرا لرّازقسين وَاللَّهُ ذُواالفَضَلِ الْعَظِيمُ

على بريج كالات من الات المن الات من ا



الحَسَمَد للحِيّ الفيّسِم فالله خسي الرّازقين وَالله دُواالفَضِيل الْعَظِيمُ

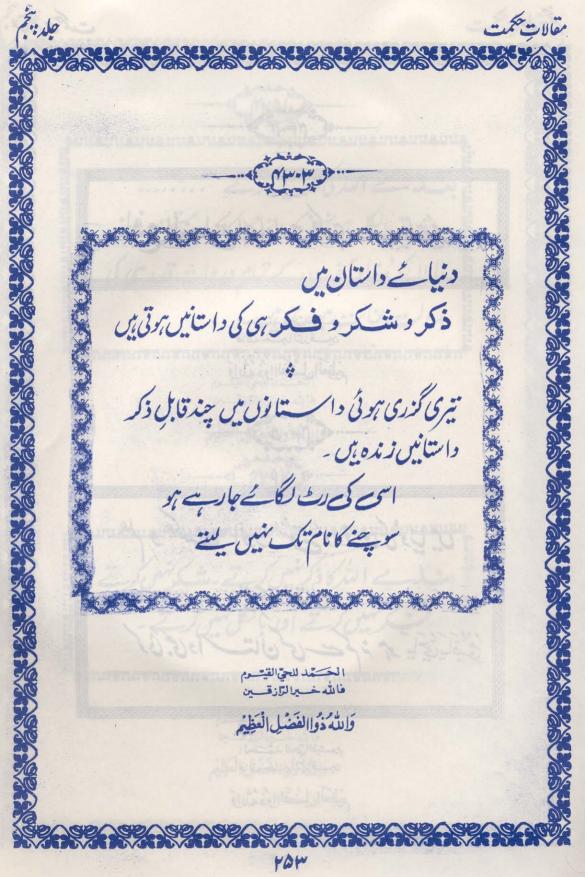
لذيذ وسيري هل مرمندى مي مقبول عام برتاب

مقالات محكمت

بعض بحث المنظريان مين نابيب بهوستة بين المنى باغ
مين نهيں سلتے که بین که بین کسی بباط کی باندو بالا چئریال
کے ادد گرد حظی میں ہوتے ہیں ، نہ کھٹے ، نہ خوش دنگ ہوتے
ہیں نہ ہے دنگ ۔
النہ بین ایک باد کھا کر بھر کھانے کی حاجت
نہیں دہتی ۔

الحَسَمَد للحِيَّالقِسَّمِ فالله خسرالكادة سن وَاللَّهُ دُواالفَضُلِ الْعَظِيْم

جاندی جاندنی سے بھاوں میں رس بدا ہوتے ہیں کی دوشنی سے معمال ٱللَّهُمَّ صَلَّ عَلَىٰ بَدُدِ التَّمَامِ ٱللهُ مَصلِ عَلَىٰ نُورِ الطَّكَامِ الله مَوصِلِ عَلَىٰ مِفْتَاجِ دَارِالسَّلَامِ ٱللُّهُ مَرْضَلِ عَلَى الشِّفِيعِ فِي جَبِيعِ الْأَنَامِ الحسمد للحيّ الفيسرم فالله خسيالرازقين وَاللَّهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيْم







نافع النحلق ايجادات فكربى سے بيدا ہوئيں

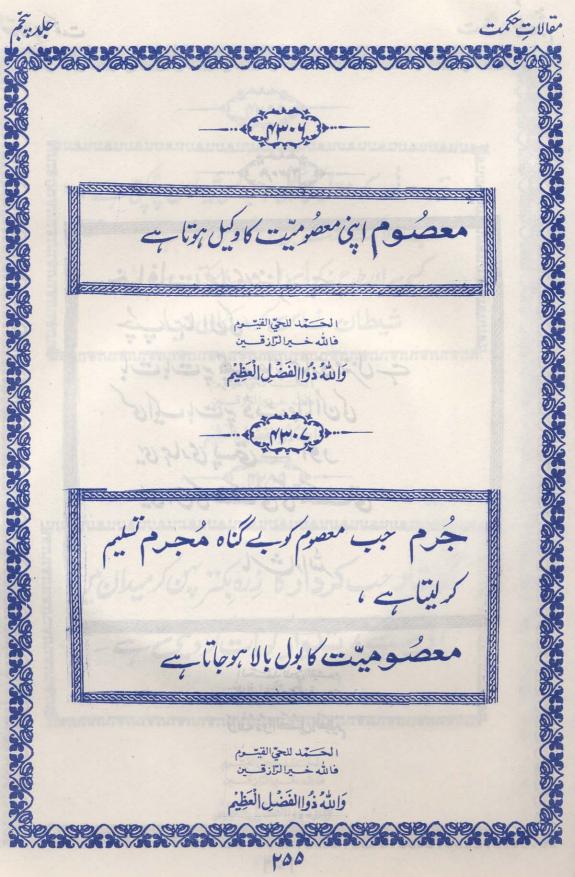
الحكمّد للحيّ النيّسوم فالله خسيالثان قسين وَاللّهُ ذُواالفَضُيلِ الْعَظِيمُ



علم و حکمت اور عشق ورقت کی ونیا میں بیری دانتان بیری دانتان کی دانستان کسی سے کم نہ مہو یا تی گیا آیا ہے گئی دائے گیا آیا ہے گیا آیا ہے گیا آیا ہے گئی دائے گیا آیا ہے گیا آیا ہے گئی دائے گیا آیا ہے گیا ہے گیا آیا ہے گیا تھی گیا ہے گیا ہ

الحكمد للحيّ القيّدوم فالله خيالرّازقين

وَاللهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيم

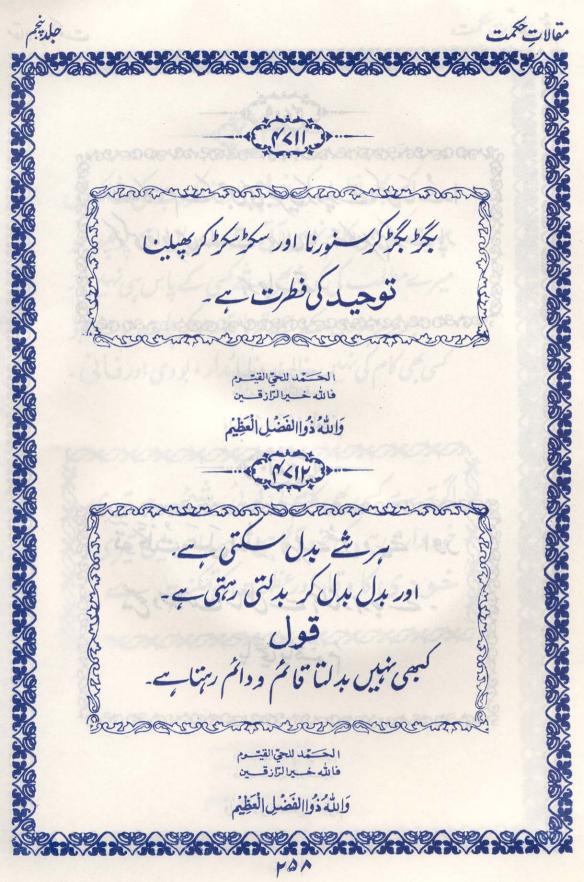


ملايخ



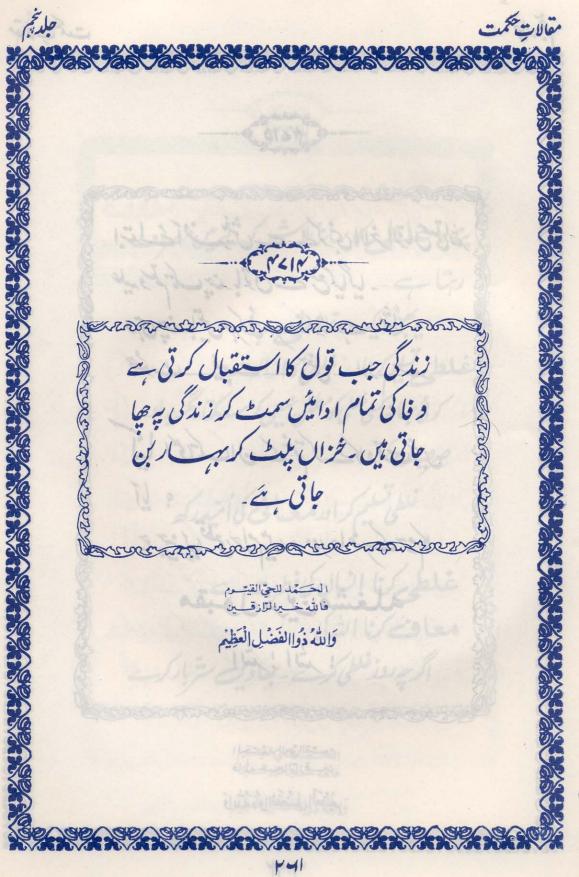
> الحَسَمَد الحَيَّالقيْسَوم فالله خسيرالرازقسين وَالله دُواالفَصْيلِ الْعَظِيمُ

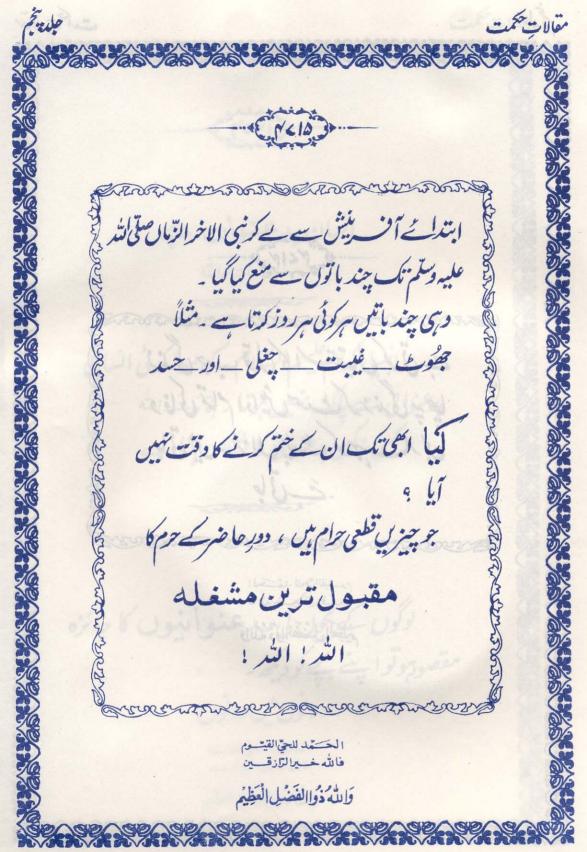
- (PL-9) الله كانام بي رحب عي بحرس كوديشة ،كسى فاخدا كوكسى خاطرس بدلاتے -جمال جانے كاعرم كرتے يار ہوجاتے۔ الحستمد للحي القيسعم فالله خسرالرازقسين وَاللَّهُ دُواالفَصْلِ الْعَظِيم تُوكُّلُتُ عَلَى اللهِ بررك الله الراح الور مصحے وسلامت ساحل سے ہمکنار ہوجاتے۔ ياحي ياقيوم الحسمد للحيّ القيسوم فالله خسرالزازق

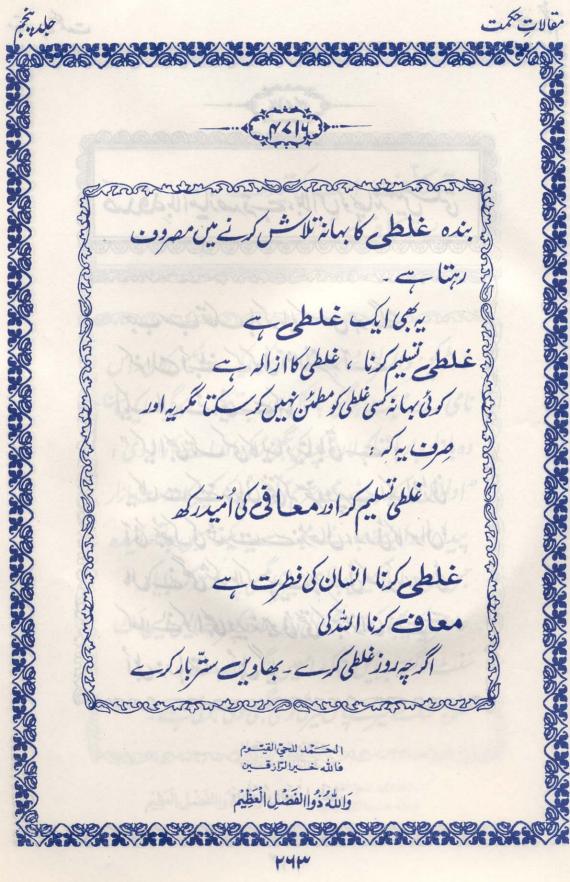


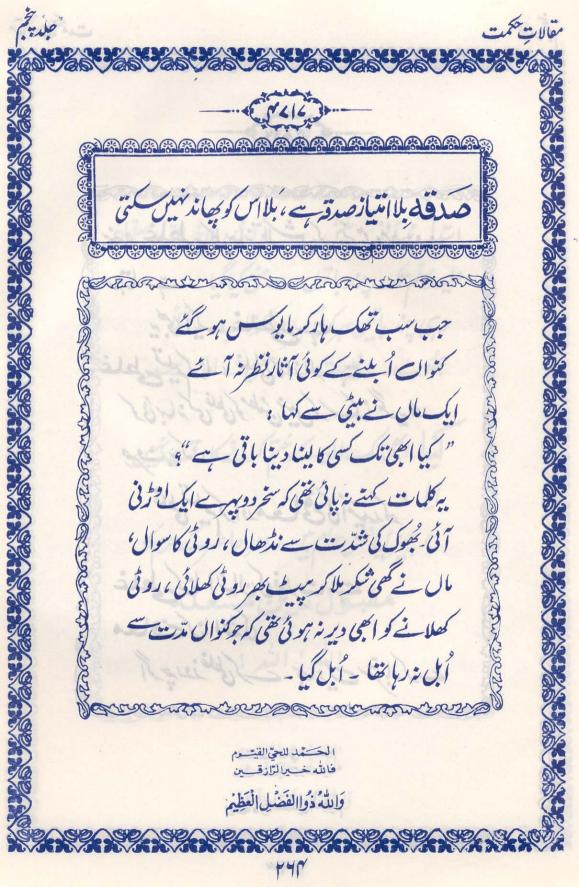


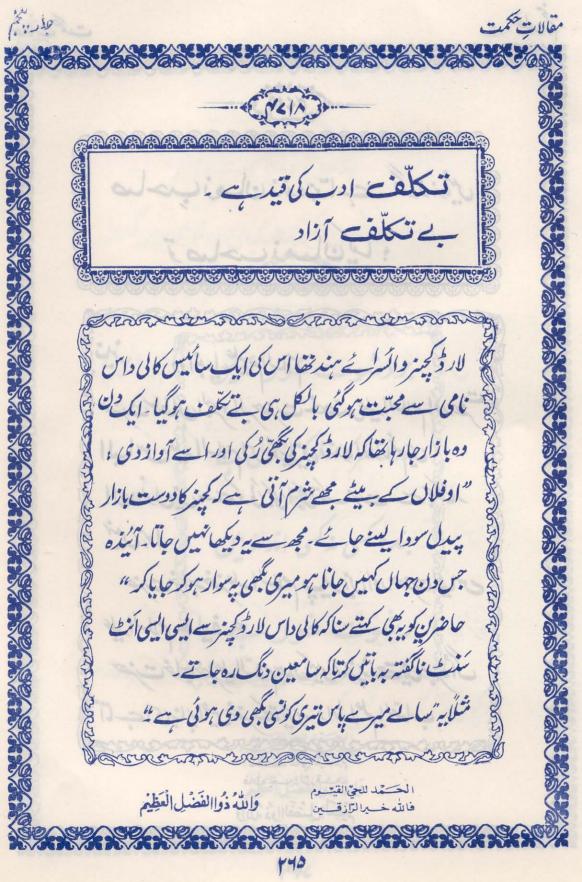
الحسمة للحيّ الفيّسم فالله خسيا للاذقسين وَاللّهُ ذُواالفَصْيِل الْعَظِيمُ زندگی کی طنابیں کسی پیکسی قول ہی کی برق تھی اور تنی رستی ہیں رجب توط جاتا ہے وگر جاتی سے Abadadadadadadada الحسمد للحي القيسعم الله كرے تيراكوئى عمل كىجى باطل ناہو 23 كبحى مذ لوسطے مبيشه قائم و دائم رہے۔ ಸವನಾನವಾನಾನಾನಾನನಾನನಾನನಾನನಾನ الحسمد للحيّ القيسرم فالله خسرا لرازق

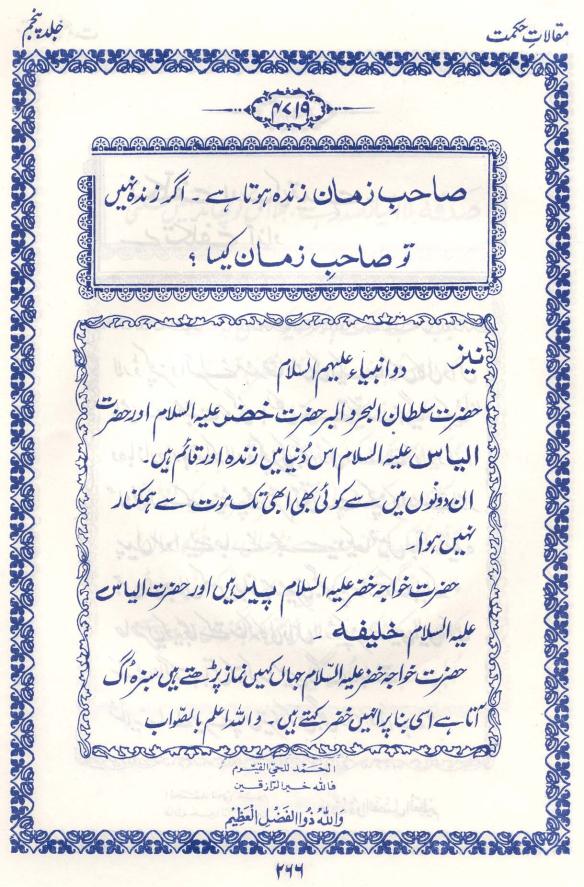
















موسوت خور نبین می اندازین می در شوت خور بین می اندازین می در شوت خور بین می اندازین می در شوت خور بین می در شوت بین می در شوت خور بین می در شور بین می در شوت خور بین می در شوت خور بین می در شور بی در شور بین می در شور بی در

الحَصَمَّد للحَيِّ القيِّسِمِ فالله خسيرالرادقسين وَالله دُواالفَضُيل الْعَظِيْم





انسان بدعنوان ہے الاماشاءالله

انبیاء کرام علیهم السّلام کے سواکوئی انسان برعنوانی سے پاک نہیں ہوتا رولاً مَاشَاء الله کسی نه کسی برعنوانی کا شکار رہتا ہے

ہوں کے بچوں کی بدعنوا بنیوں کا جائزہ مقصور ہوتو ا بنے بچے کو دیکھ ۔ دولوں ہیں دولوں

> الحسمة للحيّ النيّسوم فالله خسيالتانقين والله ذواالفضيل الْعَظِيم

-CALLY) بندہ ہرشے بن کرحس بھی روپ بیں برگط ہونا جاہے ہوسکتا ہے۔ مگرىهلوان بہلوان کے لیے جسم صروری ہوتا ہے محض دعوی نہیں ---بعض مقام په بعض تسم کی بعض بات میں ہروقت پنیں ي جاسكتيس وفف ومحضوص موتى بي-Crem بعض عجیب وغریب قسم کی زندگی ہوتی ہے۔ ہرکوئی ہروقت ہرنسم کی بات کا متحل ہوتا ہے نہ مجاز وَاللهُ دُواالفَضْلِ الْعَظِيم





غيبت گو اورچُغل خور عارف نهيں ہوسكتا



حبانے حیا کی تسم کھائی کہ کوئی حیاد ار کہمی بے حیا نہیں ہوتا



جن آنکھول سے نولوگوں کی عور توں کو دیکھتا ہے اسی سے تبیری

> الحَسَمُد للحِيّ القيسوم فالله خسيرالرّازقسين

وَاللَّهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيم

مقالات محكمت



ابنی های بهن ببیوی اور لراکی کوساتھ ہے کربازار ہیں بھر۔ جب نوکسی نا محرم کونہیں دیکھتا تیری کو بھی نہیں۔اوریہ فطرت کا اطل اصول ہے۔

رید یو فانه بروشوں کی تفریح کا ذرایع ہے۔

کھوتی پہ سوار ہاتھ ہیں حقہ اور شکاری گئا۔ زندگی کے چند فخضراسیا ہیں اور کوئی بھی ان سے بے نبیاز نہیں ۔

> الحَسَمَّد للحِيَّالقيِّسِم فالله خديالرَّدَقِين وَاللهُ ذُواالفَضُّلِ الْعَظِيْم

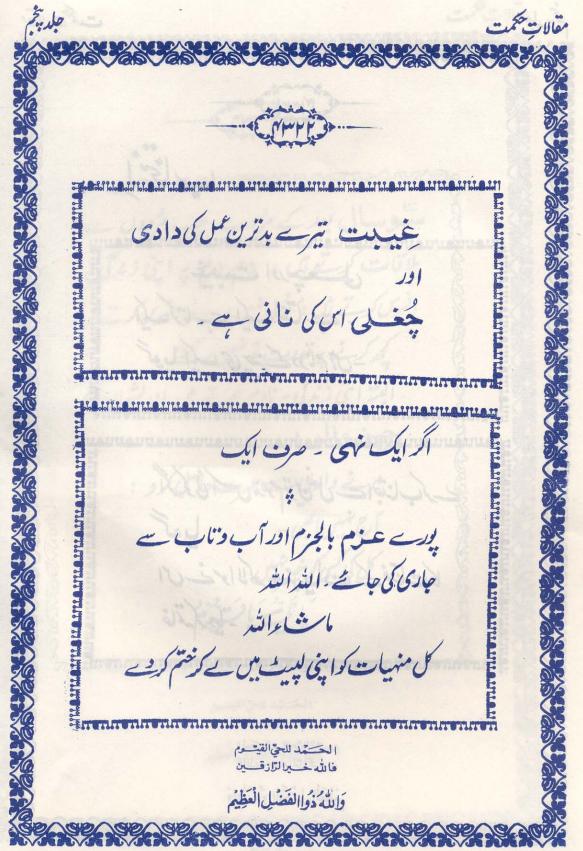
مقالات میمیت میلانیم میرانیم میرانیم

کسی بھی نواب کی نوابی اور فاکروب کی خاکروبی مبرے کسی بھی کام نہیں آتی۔ برطیے میاں سے پوچیو، تو مبرے مطلب کی کوئی بھی سننے کسی کے پاس ہی نہیں۔ بحرضے چیزوں کے پیچھے تم ہاتھ دھوکر برطیے ہوئے ہو کسی بھی کام کی نہیں رنا پہند، نا پائدار، بودی اور فانی۔

معرف میں بھی کام کی کوئی شئے ہے تیری کی فردداری ہی کی فرد آگاہی ہے۔ داسی میں تیری کی خود داری ہی کا وقار اور عظمت کی تمکنت ہے۔

الحَكَمُّد للحِيَّالقيِّرِم فالله خسيالتازقسين وَاللهُ ذُوُاالفَضُيلِ الْعَظِيمُ

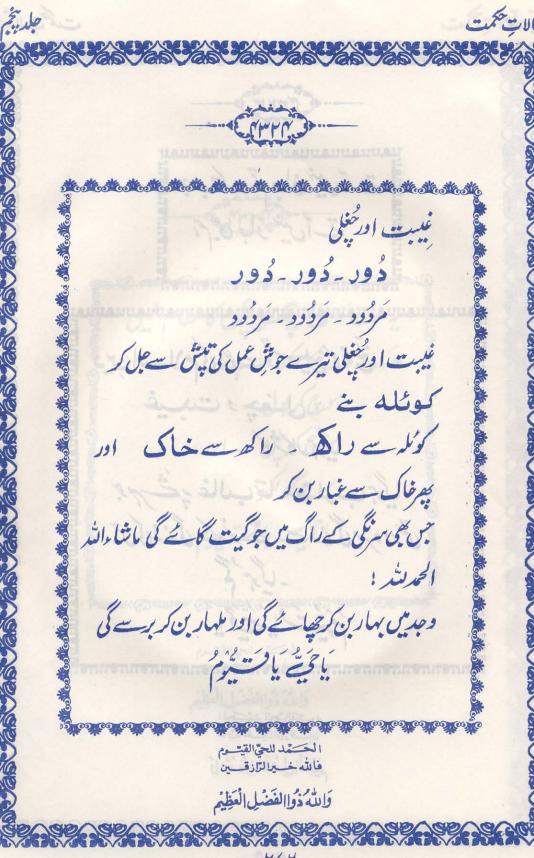
غيبت اورجعنى ایک رتا ہے ایک نتا ہے۔ مویا ایک ہی چیزے دونام ہیں۔ اگر کوئی اس مزمرم زینعل سے اجتناب کرنے اس تے سوالاکھ منہدات کے فتنات کا الحسمد للحي القيسعم وَاللهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيمُ

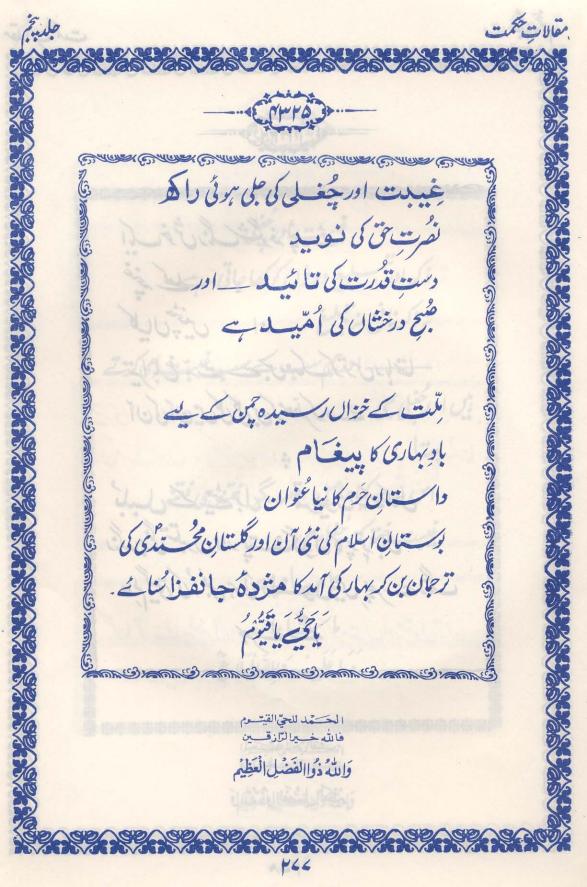


-((HTH)) جب من باز نس آت ہم بھی باز نہیں آتے دين اسلام كى دعوت ترسيع كامبلغ غيدت وجغلي كافتكار يوك بوم شفي يا غالب نقا معناوب بوگيا یں کی زندگی کے تونے سے زندگی ہم ہ ورفقی

يافخت يات يثني

الحكمد للحي القيت وَاللَّهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيْم





ا بک خوش رنگ شکوفه بیوٹے تیرا باغ ترت سے جس میک کوترس د ہاتھا آن کی آن یم کی کل بن کرمعظر کردے۔ مُلیل کے سے بل ، قریوں کے کال رنگ برنگی تتیبول اور پتن ننگول کا پر ترجال عالم كنتى كى الجبي بوئى ذلف ون بن بيرس رنگ & ips الحسمد للحيّ القيسم فالله خسيرالرازقسين وَاللهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيْم

(1445)> غيبت اور تعنلي ذكر اورتب يغ دونول كوكها جاتى ہے نه ذكرنافع نه تبليغ یں اور تختلی بھی ۔

اس سے کیا حاصل ۔ مسگر فتنہ ہی فتنہ نيبت خنم كر ميغلي هي ا كامياب

وَمَا عَلَيْتُ نَاالاً الْبَلاعْ

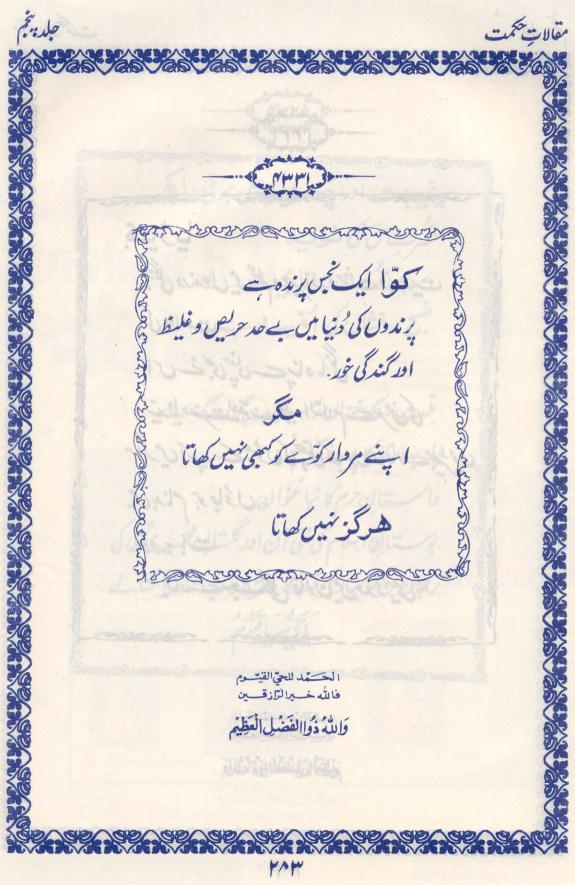
وَاللَّهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيم

- CAMPADA میں غیبت اور تخفی کوختم کرنے کا عزم کرتا ہول۔ مجھ کو توفیق تحش ۔ آمین تبری لوج جبس پر بہ نقش گہرے الفاظ میں مفتق ہول ان مبث ہوں ، دِلکشے ہوں ، سرکسی کو دکھا ، سرکسی کوشنا اور ___ برکسی کوچگا ۔ الوبا توسف برفضول اور برخرافات كوبهنزين اورمقبول تربن ا وقات من تبديل كرابيا _ ماست ء الشر!

ترك غيبت ادريخنل اس دور کا مایم نازمقام اس کے عالی کے عمل کا حال ؛ ما ثناء اللہ ! اسم اعظم کے مترادف گردانا جاتا ہے اور كُن فيكون كى دس - ماشارالله اور اسے کوئی روکرنے کا مجاز تھیں ۔ كاحث بالتشوم الحسمد للحيّ القيسم فالله خيرالرازقين

% A 3%

یر کی ایدین ، منڈی می کسی نبیل طنے ، که کرسی اسس کی نذت و توتت کا اندازه کیاجا حب می کسی نے کھایا پہلے بخیایا كريك كبول نركهايا -اور بربانیں بڑے ہی کام کی بانیں ہیں الحسمد للحيّ القيّدم فالله خسيرالرازقسين وَاللهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيم



حثكلي درندول مينظلم وجبيرا وروحن اس نے بھی حنیل سے بناہ مائلی سیدنا حضرت لیقوب علیہ السّلام سے عرض کی "اگر میں آ ہے سے بدیوں کی شخبلی کھا وں ، سارے بھیڑول میں بدنام ہوجاؤں۔ ہمارے جنگلی قانون میں رواہیں " وَاللهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيمُ

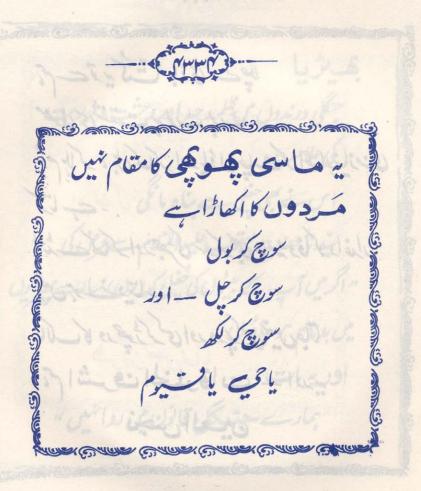
علات محمت مالات محمت مالات محمت المحافظ المحا



ہم سے تو یہ گت یا دی سے چلا معمولی سی شفقت به لوط بوط دُم بلاكر ، بل كهاكر اور باؤل چاش كر اظهار نيازمندى وندے کھا کہ اور جھڑی سہ کر بھی جامہ وفا کو داغدار ہنیں ہونے دیتا۔ مالک کا ور هیور کرکسی اور در برکھی تنیں جاتا ہم اشرف المخلوقات – اور پر نجسالعين

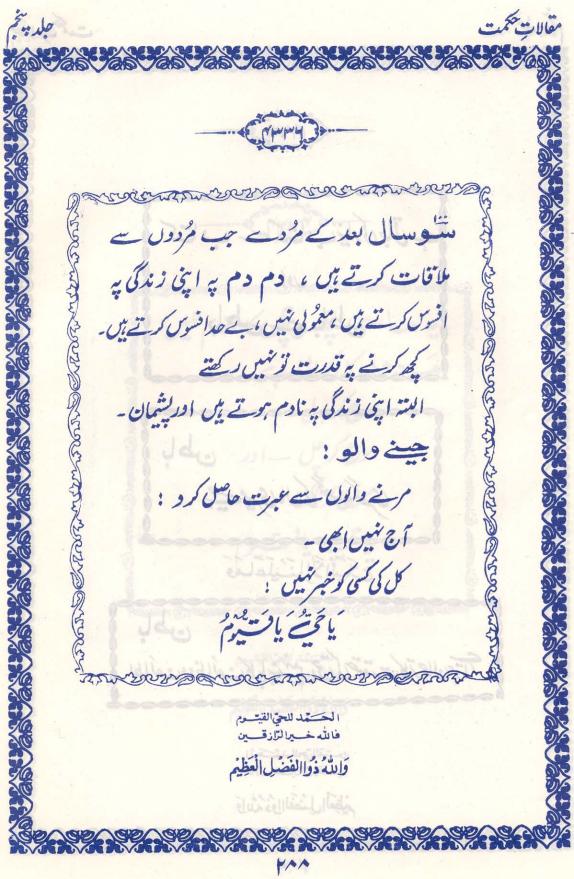
> الحَسَمُد للحَيَّ الفيَّعِمِ فالله خيرالرازقين وَالله دُواالفَضُلِ الْعَظِيم

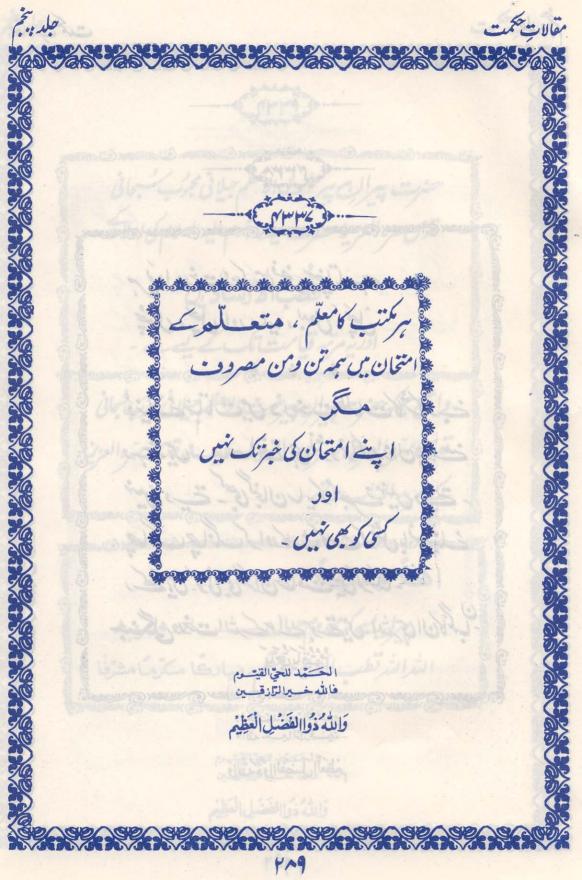
علان بخرات المستواحد المس

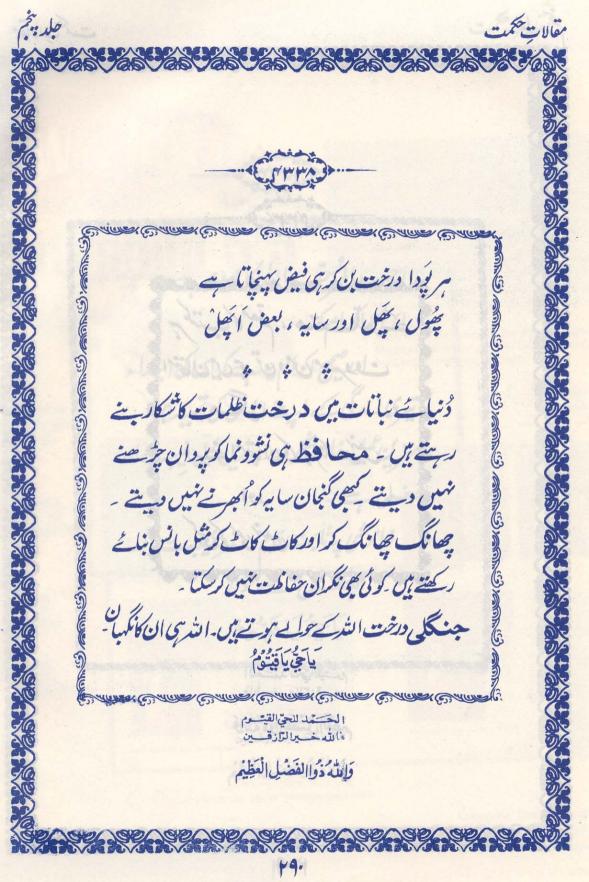


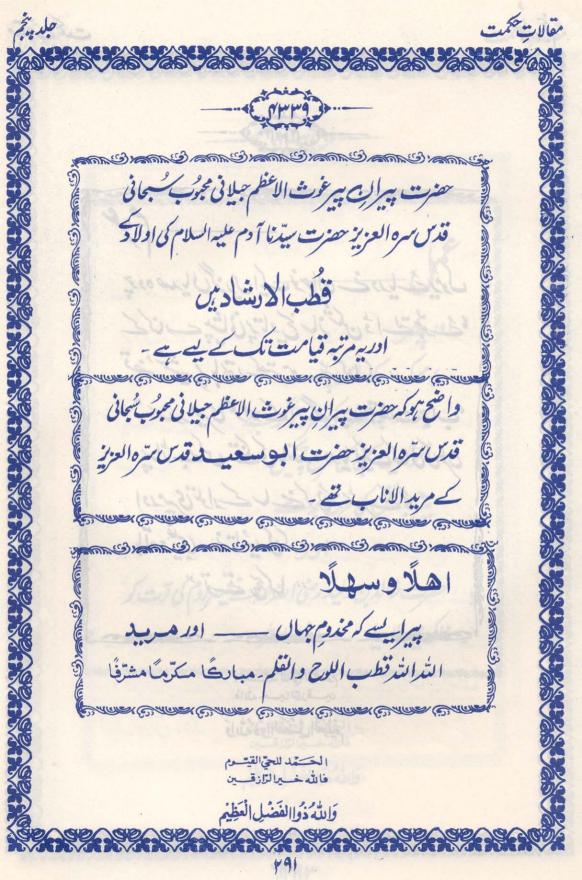
الحَصَمَّد للحِيَّالقِسَّمِ فالله خسي الرازقسين وَالله دُواالفَضُيلِ الْعَظِيمُ

كتاب سے كتاب نيارى جاتى ہے جسے میری مال کی تھے گھری وَمَاعَلَيْنَا إِلَّالْبَلَاغُ لطائف ووظائف كالإبندنسي كي عيقت كاترجان برتام الحسمد للحيالقيسوم

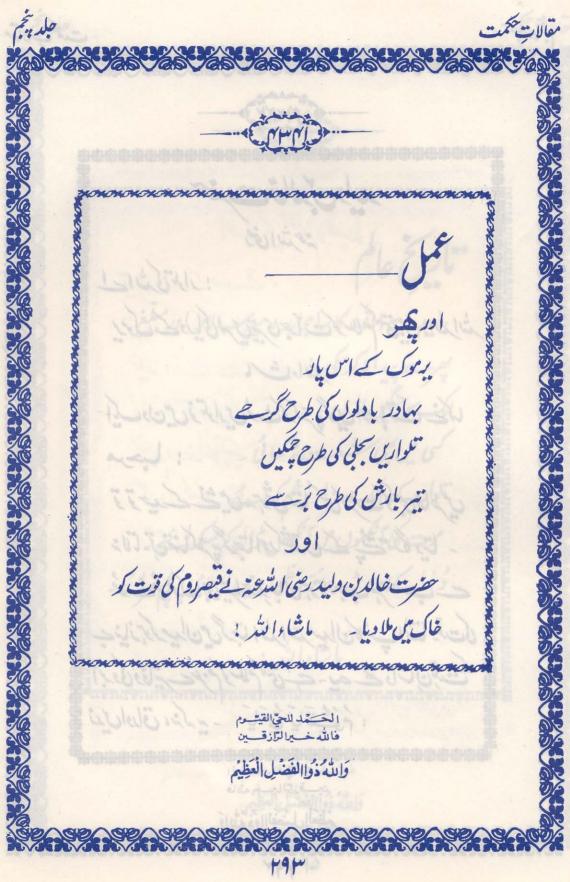


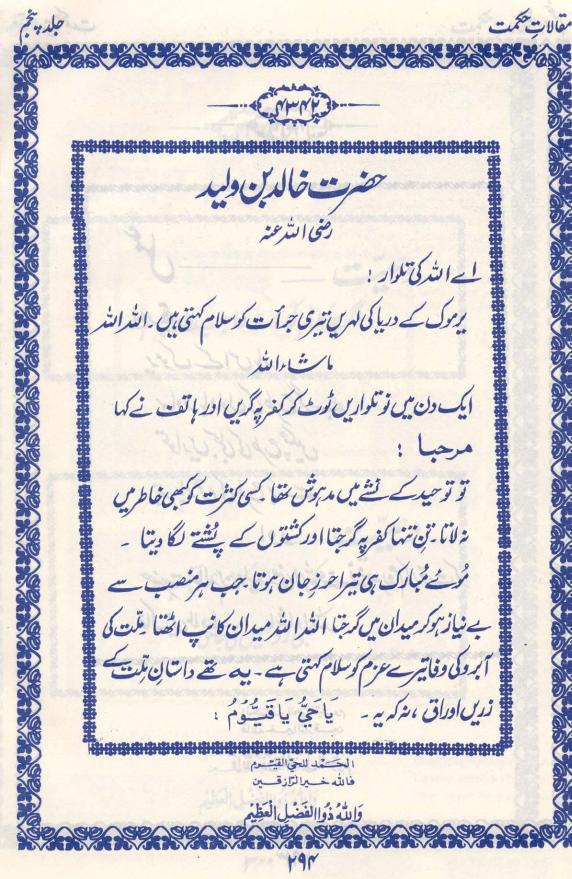






جودہ صدیا *ل گزری ایک نوحوان نے دریائے ہوٹوک* كے كن سے بيشانى برنارىخ ساز شكن دالتے بۇك تبضر شمشير بالقركفة بوف كماكم: سمندرمیری تلوارے آگے بے حقیقت جاب بها را ایک کهانی کا خده دریا ایک کهانی کاطرح ا ورمیری تلواد کے سامنے کوئی نہ کھر سکے گا " باتق غنی نے تائید کی کہ ، " تونے سے کہا " الحسمد للحي القيت فالله خسيرا لرازق



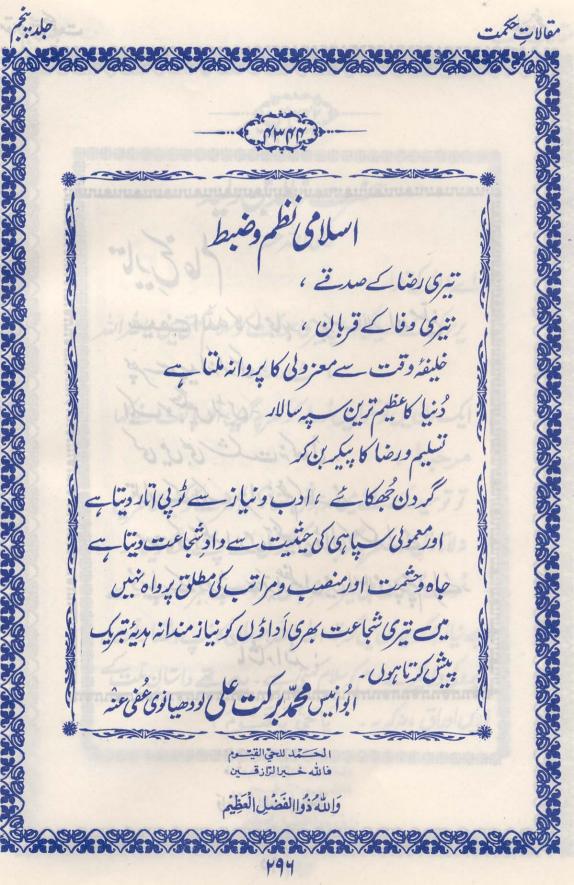


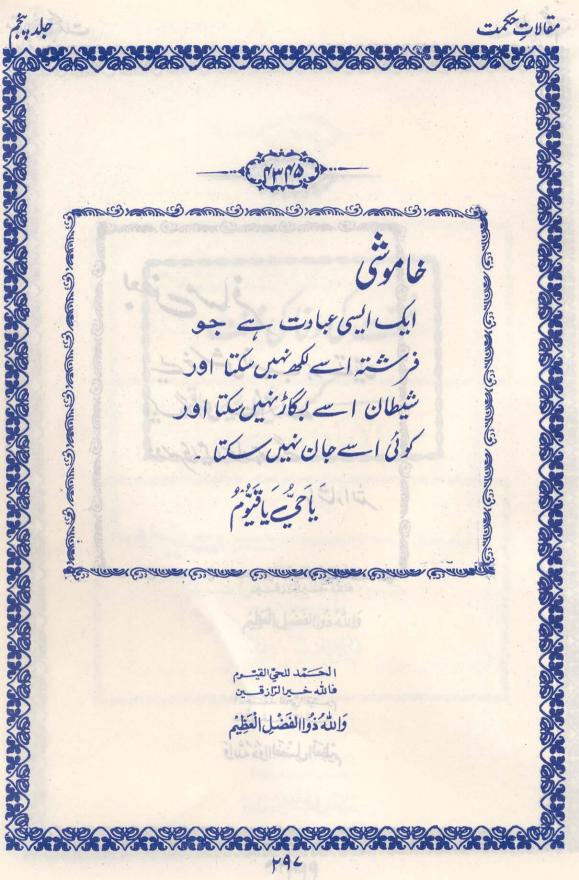
مقالات محكمت



"مارىخ عالم سيعف الله كاسامجابد، سيرسالار اورمبتغ مے سے پیدانہ کرسکی ۔ الك سوتلس لرس -كى مى كى شكست نركهانى -"تلواد کے ایک مزار زخم کھائے۔ موت کی آنکھول میں آنکھیں ڈال کرمسکرائے۔ ونیا کے دوبڑے برّاعظمول میں اسلامی پرجم الرائے۔ ماشاءً الله ؛

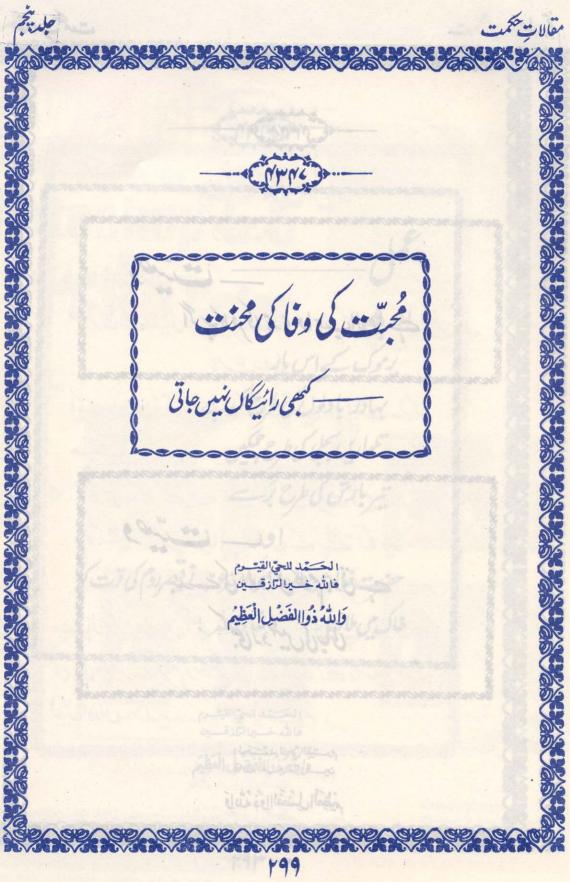
> الحسمة للحيّ الفيّسوم والله خسيرالتادقسين والله دُولالفضْ لي الْعَظِمُ

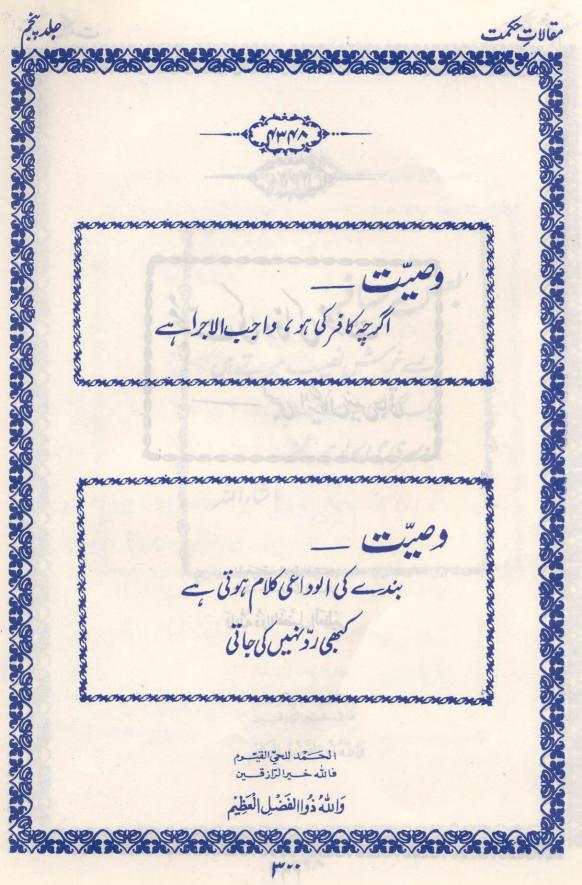




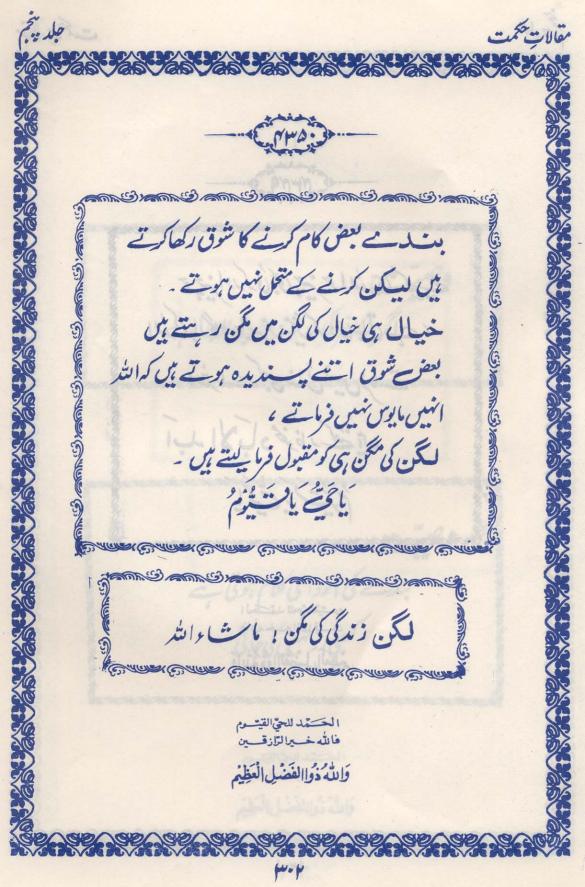
مقالات حكمت

> الحَصَمَّد للحِيَّ القِيِّدِم فالله خدي الرادقين وَالله دُواالفَصِّيلِ الْعَظِيْم

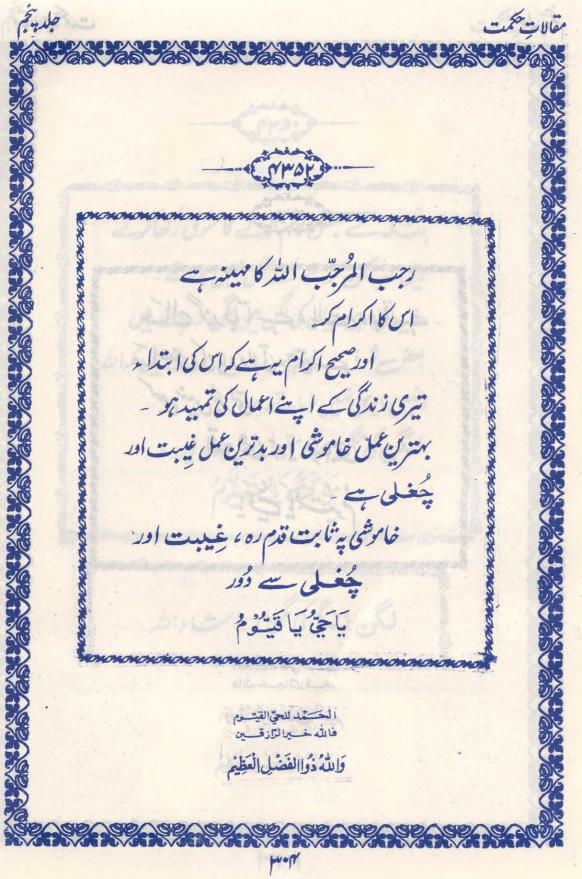




جوچیزا در کوئی بھی چیز جوا لٹر ہی کے یہے الشركى بارگاہ عاليميں بيش كردى جاتى ہے ، الشراس كسجى ضائع نهيس فرمات آبد الأباد مخوطر كفتي يَا كُنُّ يَا تُسَيُّومُ الحسمد للحيّ القيدعم



حال گزرمانا ہے، بات رہ ماتی ہے ماصنی کی یاد دلاتی دہتی ہے كبجي ننبي بجولتي قومی ہویا نہی يَاحَيُّ يَاتَيْهُمُ فالله خسرالرازقسن



المدينال! اً وُ! اُج اس جمُوك "كاقطعي ف اورنس کرے ہی دم لیں -أج بم نے بیعزم بالجزم کیا ہوا ہے کہ جب تک بی صحیط فتم نه کریس کم نه کھولیں کے اور ا توندوكس كے۔ بر لا ائی مرس سے جاری ہے۔ آج اس کا فیصلہ ہوہی جائے۔ الحسمد للحي القيسعم فالله خسيرا لرازق

صدق کی رسنہ توار کذب کے بُرزے بُرنے دوبارہ جی اُ مصنے کی اُمیدنہ رہے ، اس کاگل دفتر میامیث کرفے ، سبحربول كونادم فراكر أجار دے، بربادكردے اوراس كے پہنچے اڑا ہے۔ ماست والثير الحسمد للحيالقيسوم فالله خيرالرازقين وَاللهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيْم

--- (Croa)

اُکھُ اوکمینیال تُول کی بنیال پھرداایں۔

ورکھے کو جیکا اورسب کچھ کر جیکا کیا بیرے

ورکھے کا وقت نہیں آبا۔اگراب کے منہیں آبا

ورکھے کا وقت نہیں آبا۔اگراب کے والا ابھی کیا کھے ختم کرنے والا ابھی کیا گھے ختم کرنے والا ابھی کیا درا انتظار کر ابھی آبا اور ابھی آبا۔

الحَسَمَّد للحِيَّالقيِّسِمَ فالله خسبرالرَّادَقِسِين وَاللهُ ذُواالفَصُنُولَ الْعَظِيمُ

کیا شجے بتہ نہیں کہ پیادے جب سی کے سے لگ جاتے ہیں تولس لگ ہی جب مک اسے بکڑ کر دربارس بیس المين كرتے اس كا بيجيا شين جيوات -الحكمد للحي القيت وَاللَّهُ ذُواالفَصْيِلِ الْعَظِيمُ

توبرا کمبینہ ہے ، سرنفس برسوار رہتا ہے ، وُدح بےجادی کے ہنس کرستی اب سے وتاب کھاتی رستی ہے تولفش کے مذموم منصولوں کو یا تیکمیل تک بہنیا تا ہے، کہی ناکام منیں ہونے دیتا ۔ اگر کو فئ حربہ ناکام ہونے لگتا ہے تواسے کسی اور طرح تقویت بہنجا دینا ہے حتی کہ تیری زندگی تھی من ميں ہوتی۔ اب تیرے بیج نکلنے کا کوئی امکان باتی تنہیں رہا۔ سلامتى جاستے موتو دونوں باتھ أسھاكر بارمان او-ھار توتم نے مان ہی لینی ہے وَاللَّهُ ذُواالفَضْيِل الْعَظِيم

م دُوح نے آب دیدہ ہو کرحی سے یہ فریاد کی کہ اسے حق ! میری فریاد کو جوث مجے اکھرنے نہیں دبتا اس نے میر ناطقہ بندکردکھا ہے ، میرا کھیاؤ کردکھا ہے۔ کیا کرول کوئی واؤ کارگرہیں ہوریا۔ توتی ہے۔ حق مايت تراحق -ميدان مي أتر! یاحق ؛ اگرتونے ی کاب حایث نه کی بحرك كرے كا ۔ لحسمد للحي القيسوم فالله خيرالرازق

مقالات محمت



> الحَسَمُد للحِيّ القِسْمِ فالله خسيرالرّاز قسين وَاللهُ دُواالفَضْرِل الْعَظِيْم

مال تِحَمَّت بِاللهِ مِنْ اللهِ م مِنْ اللهِ مَنْ اللهِ مِنْ اللهِي مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ الْمِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ الْمِنْ اللهِ مِنْ الْمِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللهِ مِنْ اللّهِ مِنْ الْمِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ الْمِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ اللّهِ مِنْ ال

> جگنوٹ جمہوٹ ہے۔ جھوٹ کو بر ملا جوٹ مان ۔ کسی بھی اسدا زمیں مت چھیا ، جھوٹ کی جابیت کو بھی جھوٹ تبلیم کر، هن هن هن شاویلات مُرت کر۔

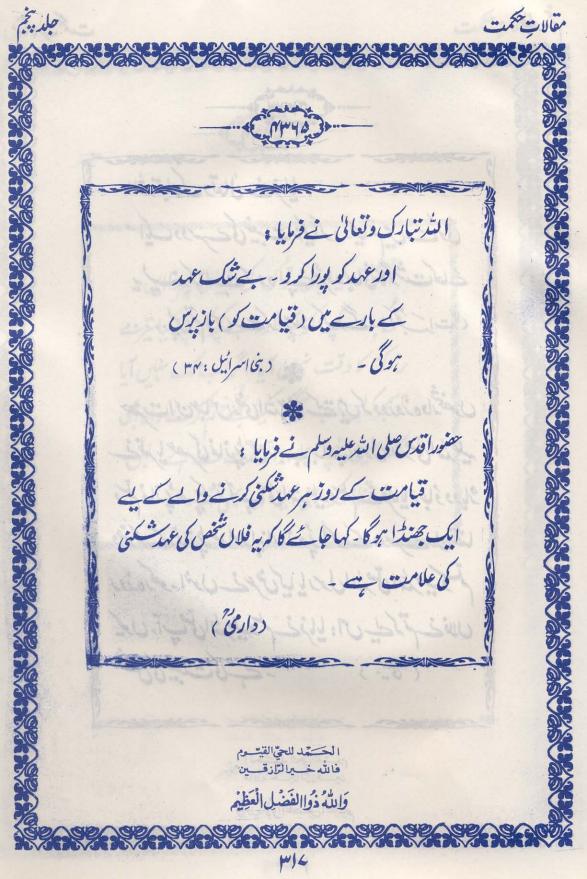
> > الحَسَمَّد للحِيَّ الفِيِّسِمِ فالله خسيالرًا ذقسين وَاللَّهُ ذُوُاالفَضُلِ الْعَظِيمُ

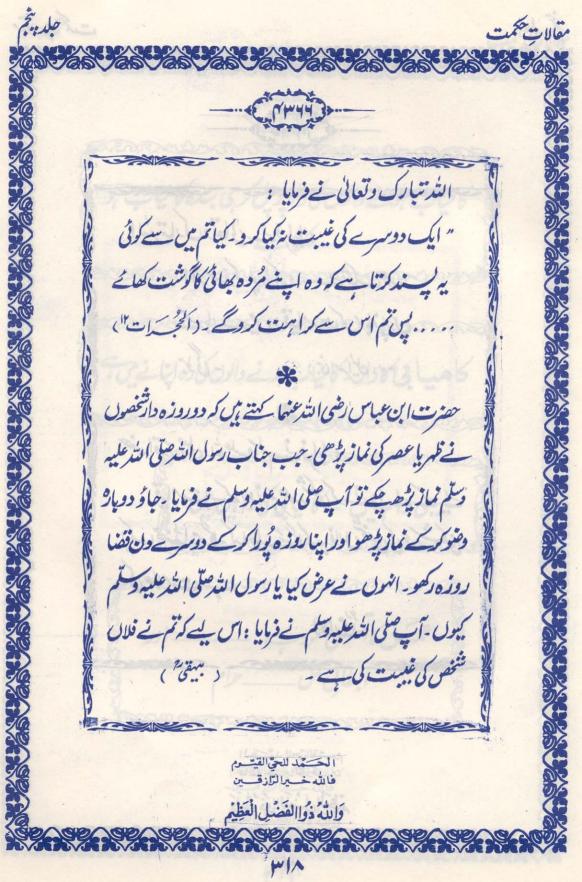
د پکاتری کر توت نے کیا کھ نہ کیا ، بھری ہوئی محال اجار دیں اشطان نے سے بھے بدائسی عبادت کی کہ کسی اور کو انسی سعا دیت نه ملی ۔ وہ علم الملائكم بنا اورجبر بل عليدالسّلام اس كے حسد نے اسے ورغلایا اور حسک خصائل کی دنیامی بزرین تصلت سے بھی برزے مرحسد شیطان بی کے حدسے برگٹ ہوا، جب معتم الملائكة كابرمال ب تواوركون محفوظ ره لحسمد للحيالقية فالله خسرا لرازق

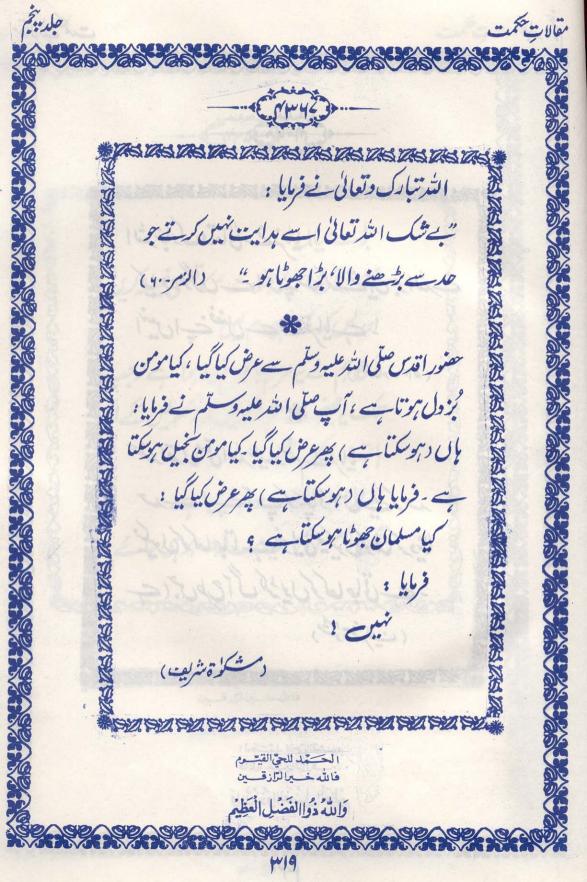
ایک بدترین خصلت ہے یمن بھی وجود میں ایک بار داخل ہوکر گھے کر این ہے بالک نبین کی سکتی یونکرکسی اورکواس کی خبرتک نمیں ہوتی اس بے یہ اینا کام جاری رکھتی ہے ، دِل کو کھی فارغ نیں ہونے دیتی۔ تماز میں بھی تنیں'اور ذِکر ترہے ہی اس کی لپیٹ میں ۔ ایسے ایسے رضے بیداکرتی ہے کہ توبہ توبہ! ا پینے سوا سرکسی کو سرحال میں منشکلات میں مبتلا کردیتی ہے۔ الحسمد للحي القيسوم فالله خسيرالرازق

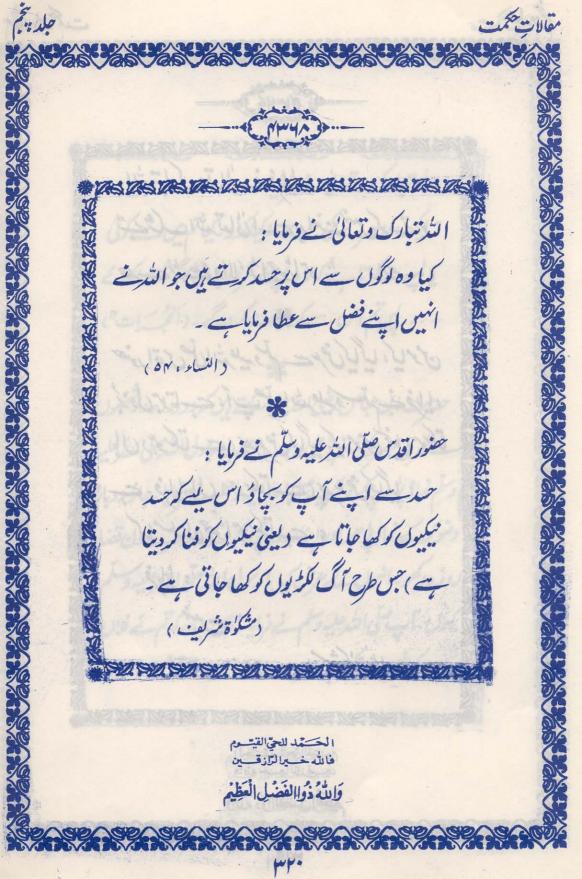
حسد کی سوالاکھ حکایتیں ونیامیں أدنى سے اعلیٰ تک الى سوالاكم كايت كا بنده بنده ترجان ب الحسمد للحيّ القيسوم وَاللهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيْم

کامیاب ہونے والول کی راہ برعل کرسی بندہ کامیاب ہو كاهيابي كاداز - كامياب بوتے دالوں كى راه اينانے بي یی داہیں ۔ کامیابی کی داہی ہیں









کسی دِند کے میکدے میں بتو ستاؤ، زیادہ بنا سرے کش کی عادت ہے اور جام یہ جام لنار صانا ان کی فطرت ۔ ن مدهوش برتے بی نہیے هوش صراحی بھری رکھتے ہیں اور جام لبالب یی کرمیش میں رہنا انہی کا خاصہ ہے ، سرکسی يَاحَيُّ إِلْتَ يُرْمُ

الحسمد للحيّ القيسوم فالله خسيرالرازقسين وَاللهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيْم

بتاؤ برصفى بو ، اچها! یه اور یه اور یه اب اورمت راحم سی عمل کوکسی دوسرے کا مشرکی مت بناؤ كسى ايك براتفاكرو ـ یہ اعلیٰ درجے کی طریقیت کا ایک طریق ہے۔ کیا میں یہ دریافت کرنے کا مجازہوں کہ آپ کی فہرست کیجی مکنے نہیں دیکھی۔ شب وروز اُٹی پڑی رہی ہ یہ کوئی اور ہات ہے ۔ اور تم تمين عات الحسمد للحي القيسم فالله خسيرا لرازق

ہم شرابیت کے عم کے تحت ہیں۔ ہماری ہرنقل وحرکت نثر لدیت ہی کے تابع ہو کشف وری الوری بی ہم نے زندگی کی مرقعم کی زندگی کاحال سنت، كى كسوئى بريكفنا سے اور جرمال ستنت براؤرا نبیں اترتا ہمارے زدیک نافابل نقیہے ياتحش بالتشوم المحتمد للحي القيسع فالله خسيرا لرازق وَاللَّهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيم

بڑے میاں ! تبريهمزا وكاكيا حال مؤتا موكا سُک سُک کرئیک جاتا ہوگا ما فرين متوجم بول ! كه به مهزاد كاعمل ننیس ، كونی اور جس کے ہم متحل ہیں۔ ذكر اللي كے مقربین حاملین آتشین گرزی تفامے اہل ذکرکے اردگر وحصاریا ندھے کھڑے رہتے ہیں یر کوئی گھڑی دو گھڑی کی بات نئیں ۔ هيسته قائم ودائم رستين -

یہ شکتے شکتے تھکتے اورک تھک کر اندرسے بالبريكل آتا ہے۔ اندر کوئی اور مگرتر خالی مرتی ہی تنیں ۔اس لیے انان کے قرب وجاری فضا میں معتق سوجانا سے ۔ اور اس میں کسی شک وسٹ بہ کی گنجائش نیں كه وه ذكرو جلال كى تيش كى ،كسى تعبى حال مير، تاب وَ اللَّهُ اعْلَمُ بِالصَّوَابُ رَبِّ أَعُودُ بِكَ مِنْ هَـمَزَةِ الشَّبَاطِينِ وَآعُوذُبِكَ رَبِّ اَن يَحْضُرُون ٥

CAME CAME CAME CAME CAME CAME CAME الْحَمْدُ لِلهِ الَّذِي ثُواضع كُلُّ سب تغریقت الله تعالیٰ کے بیے ہے جس کی عظمت کے 7 کے ہم شيء لِعظمتِه * وَ الْحَـمَدُ لِلَّهِ پینر عاجز ہے ۔ اور سب تعربیت اللہ کے لیے الَّذِي ذَلَّ كُلُّ شَيءٍ لِعِزَّتِهِ ﴿ سے کہ جس کی عرقت کے سامنے سب چیزیں ذبیل ہیں۔ و الحمد يله الذي خضع كل اورسب تعربیت الترتعالیٰ کے بیے ہے جس کی محومت کے سامنے شَيْءِ لِمِلْكِهِ * وَ الْحَمْدُ لِلهِ الَّذِي ہرشے تھی ہوئی ہے ۔ اور سب تعربیت اللہ کے بیے ہے استسلم كُل شَيء لِقُدُرَتِهِ ٥ جس نے ہر چیز کو اپنی قدرت کے مطبع کر رکھا ہے۔ حضرت ابن عمر وفنی الله عنها سے دوایت ہے کہ حضوراقدی صلى الشرعليم في فرما بالمجشخص ك الحدالله الذي تداضع ... الإ

اوراس کے ذریعہ التر تعالیٰ کے پاس کی جیز (رحمت وشش) طلب کرے توالٹرتعالیٰ اس کے بیے ہزار دی محصتے ہیں اور اس کے ہزار درجے بند کرتے ہیں اور سنز سزار فرشتوں کواس کے لیے قیامت تک استغفار کرنے کے بیے مقروم افیقے (كنرالعال جلدا قرل صفحه ۲۰۵ شار ۱۳۸۹) حضرت ابوسرىره رمنى الترعينه كمتهين كرحضورا قدس صتى التدعليه وثم نے فرمایا ہے اللہ نعالی فرما تاہے ۔ آدم کے بیٹے : میری عبادت کے یہے توا بینے دل کو اچی طرح مطمئن کریے ہیں تیرے دل میں غنا رہے پروائی) بھردول گا اور فقر واحتیاج کے سوانول كوبندكر دُول كا - اگر تواليا نه كرے كا توميں تبرے با تقول كو ر دنیا کے)مشاعل سے بھر دُوں کا اور تیرے فقر وافلاس کے سوراخول کو بھی بند مذکرول گا ۔ دان ماجہ - احدی الحسمد للحي القيسعم وَاللهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيمُ

- (- 1) -آج سے بچاس سال بید کا زجوان کمی ایا دنگیرے لباس ندینفتا۔ بلاتيزاعلى وادنى مغيدجامه بينتا ترى يركي يك يال ، كريا با خے لاج آئے نہ آئے میں دوب دوب جاتا ہوں ياحي باقتوم فالله خسيرالرازقسين وَاللهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيم

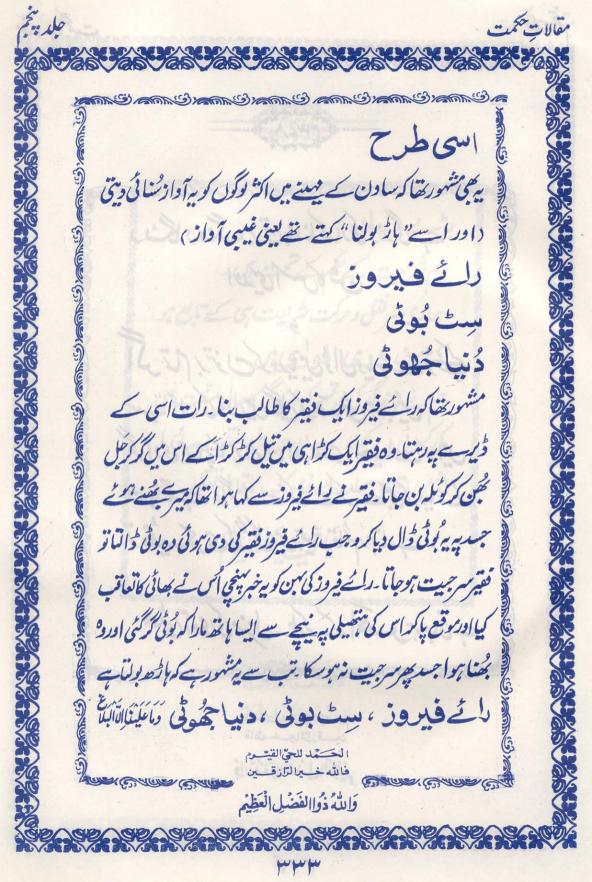
جب کوئی مقام سنتر هزارمقابات سے گزر کر کسی مقام کے روپ میں عبوہ نما ہوتا ہے ملائكم وحن والنرے كے نزدمك مظهر العجائب والغرائب کے دومی فیض کے کرم کا مکر گردانا جاتا ہے ياحي سافسهم الحكمد للحيالقية فالله خسيرالرازق وَاللَّهُ ذُواالفَصِّيلِ الْعَظِيمُ

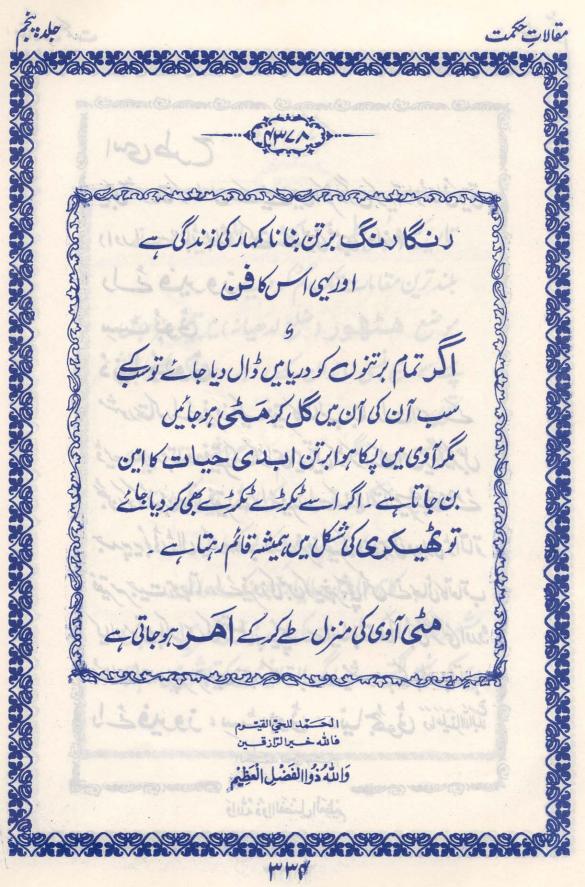
عترت كيا ؟ مناری کارگاہ کے راکھ جوکسی مجے طرح سونے سے کم نیں ہوتی نياريا اس کو دربا کے صاف یانی سے وصوکر سونا نكال يتاب الحسمد للحيالقيسع فالله خيرالر زقين

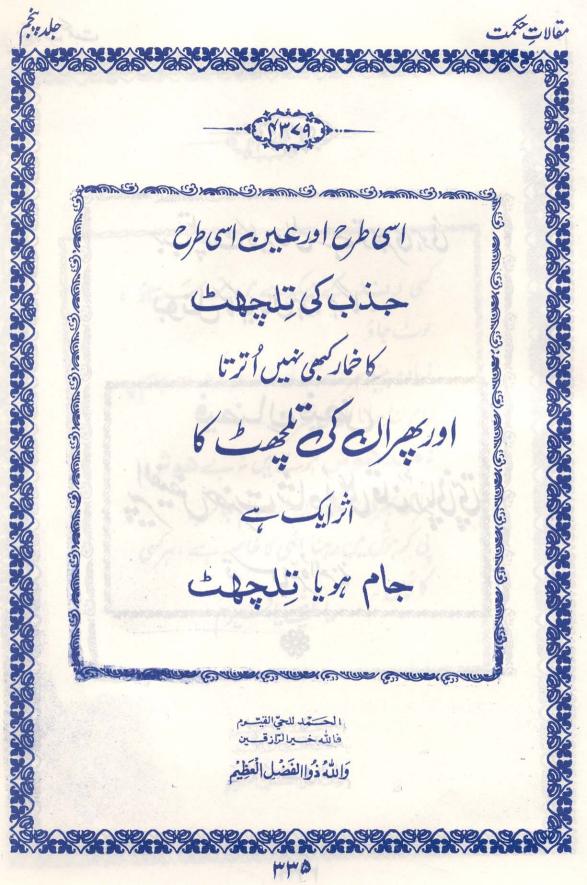
ربياح بن كرصحت كاعمود الحسمد للحيالقيسوم فالله خيرالرازقين

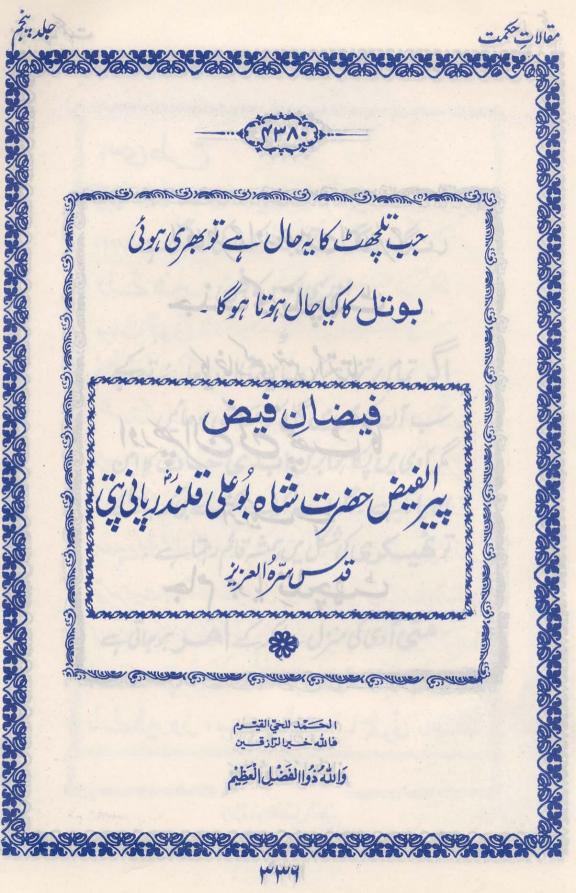
عالاتِ عَبْرِينَ عَلَيْهِ الْمُعَلِّمُ الْمُعْلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعِلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمِ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ الْمُعْلِمُ ال

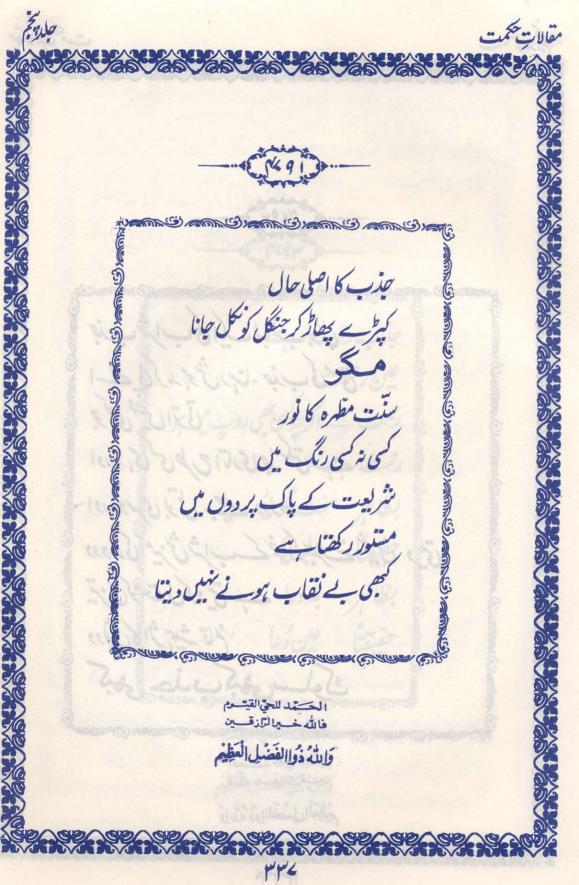
تاریخ هبُوطی کے کشف الاحیاء نے بلندترین مقامات کک گم کرویے۔ موضع هظهور (ضلع لدهیانه) مین نین بزارین سے سورج منبی فائدان کے راجہ جنگ کی داجری يموضع دصا را بگري كے ام سے هي مشهور تفا - وہال موج درانے کھنڈرات کی اینٹول میں لکھا ہوتا: ابيه بيقهم جا سرياكا لوكمهارك كابودابالن جاليا رأج جنك دواس مشهور نفاكهان كهندرات كى اينه المحس تحرمي بهو وبال دىمكىنىلىتى - لوگان انىظول ئى تلاشىيى رئىت

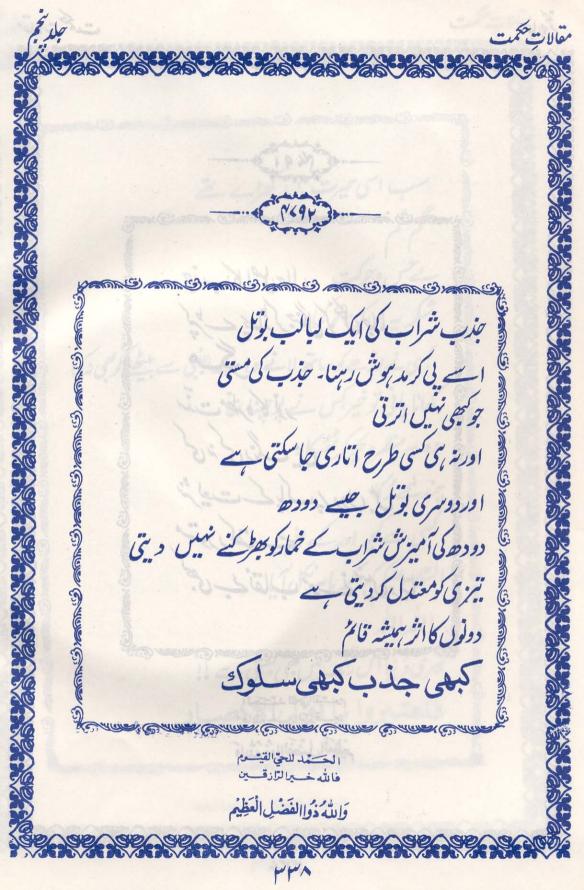


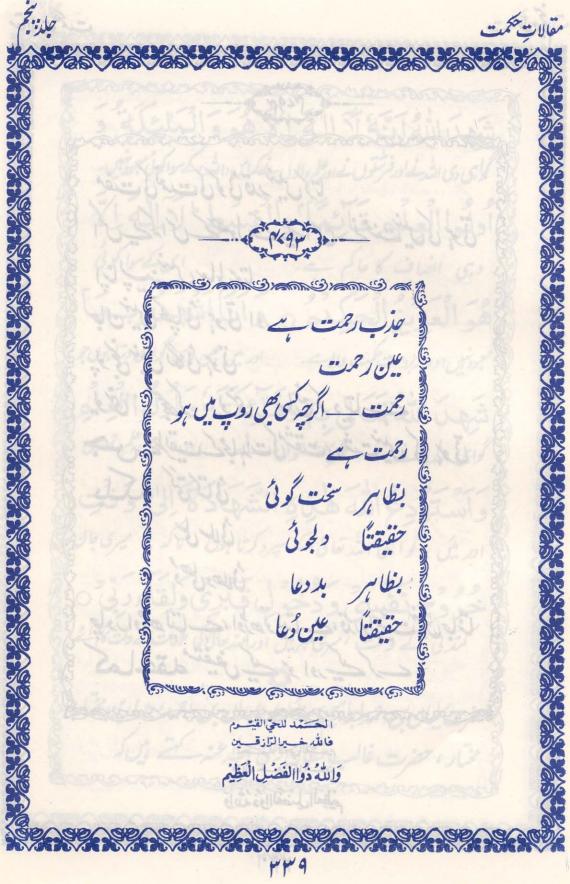


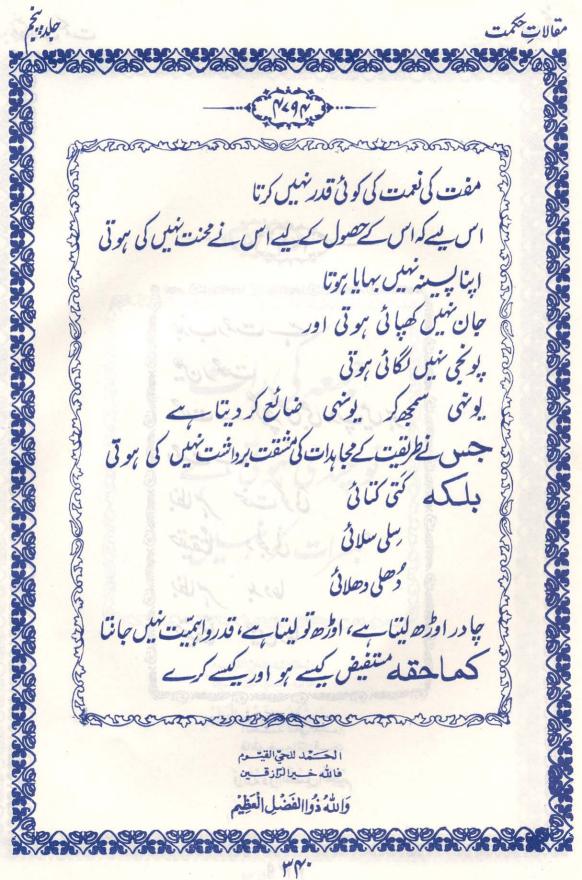








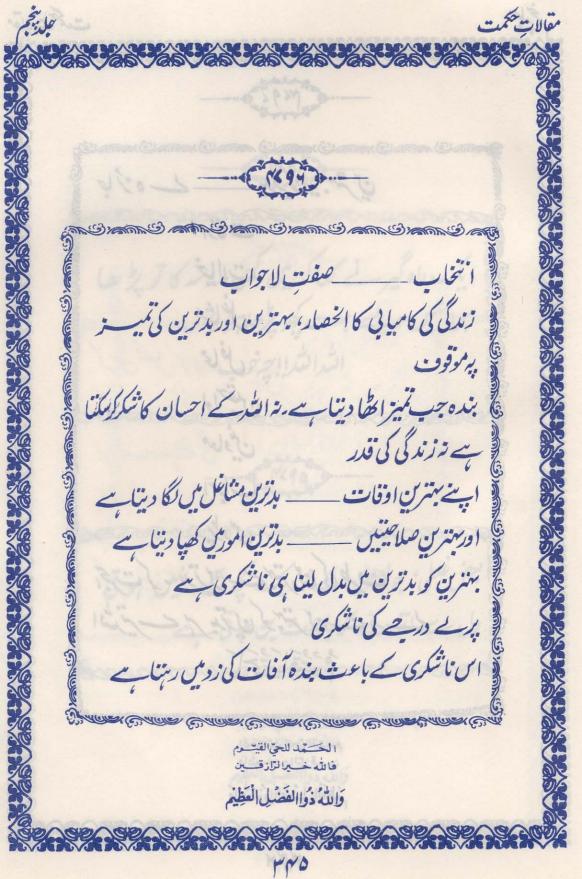


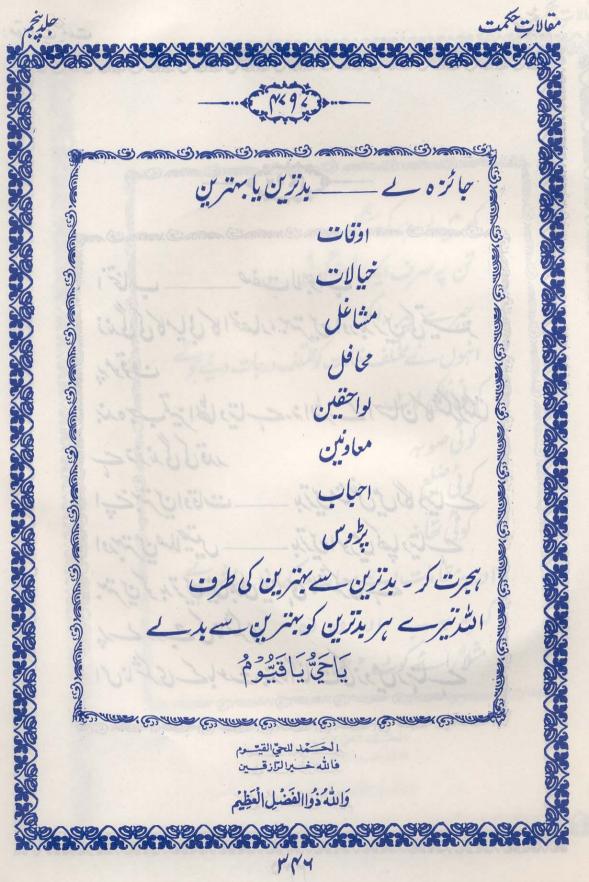


شَهِمَ اللَّهُ آنَّةُ لَآ اللَّهُ إِلَّا هُو وَالْمَالِعُكَةُ وَ كوابى دى الترف اوفرستول في اوعلم والول فيكماس دالله، كسواكوني مجووبي أُولُوا الْعِلْمِ قَائِمًا إِبَالْقِسُطِ ﴿ لَا إِلَّهُ إِلَّا وہی انشاف کا ماکم ہے۔ اس کے سواکوئی هُوَ الْعَزِيْرُ الْحَكِيْمُ وَ وَآنَا أَشَهَا لِهِ الْعَالِمُ الْعَالَمُ الْعَالَمُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ الْعَلَامُ اللَّهِ الْعَلَامُ اللَّهِ الْعَلَامُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهِ اللَّالِي اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ اللَّهِ الللَّهِ الللّل معبوزنبین (وه)زردست حکمت والاسے۔ اور میں بھی وہی گواہی دتیا ہول جو إ شَهِ مَا اللَّهُ تَعَالَى بِهِ وَمُلْاعِكَتُهُ وَ أُولُواالُعِلْمِ گواہی اللہ نے ، فرمشتول نے اور اہل عم نے دی إ واستودع الله هن لا الشَّهَاد لا إلى و قُتِ اور میں یہ گواہی اللہ تعالی کے سپردکرتا ہوں تاکہ یہ میری جان جُرُوْج نَفْسِي وَدُجُوْلِ قَابِرِي وَلِقَاءِ دَبِيَّ ٥ کندنی کے وقت میری قبریں اورالٹرتعالی کی طاقات کے وقت کا آئے ا حضرت سلیمان بن احمد ابراہیم بن نا لداور عبدان بن احمد، عما رہن مختار ، و عنار ، حضرت غالب فطان رصنی الله عنه کهتے ہیں کہ میں نے کو فہ میں تصنرت انمش صنی اللہ عنہ کے نز دیک ڈیرہ جما بامير كافي ران مك ان سعيد وعاسنتار بإلى هدالله ... بعير فرات وأنااشهد ... الخ مين نهاينه ول مين كها كرمين نهايك اليي جيرسني سے جھے ان سے عاصل كرنا جائے۔ ميں معترت المش منی المدعنه کے باس کیا اور عرض کی اسے ابو محدّ امیں نے آب سے رات کے وقت بردعائنی ہے شدھدالله ... الخ اور موساری بات عرض کردی تواتب نے فرمایا کیا تونے مجرسے بہلے تھی بہتنی ہے میں نے عرض کیا اللہ کی تم میں نے بیائی جی نہیں تنی تواکی نے فرمایا۔ ایک سال کے بعد تباول کا۔ ایک سال کے بعد میں نے عرض کیاکہ ابب سال گزر حباہے آب اپنا وعدہ بورا فرمامٹی تو آب نے فرما یا کہ مجھے عمر بیان کی ابوواکل نفتن بن سمرنے انہوں نے روابت کی تضرب عبداللہ بن سعود ضی التدسے اور انہول نے کہا جاب رسول التد صی التعاب وقم نے فرما یا قیامت کے دن ہرسپردگی لائی جائے گی توالٹہ تعالی فرمائے گاہیر بندے ﴿ نَصِيرِكِ بِأِسُ ابِكَ عَهِ رَصِولِ إِسِهِ الرَّمِينَ زياده حَنْ رَحْمًا هُولِ كُواسٍ كُو بِولا كُرول ا ورمی اینے بندے کو بسٹنٹ میں وافل کردول (ترتب شریف جلد م صفحہ ۲۰۱۸)

مسناسم بهطناره میں رنن نامی ایک شخص صورا قدس صالاتم عليبرالم كي معجزه شق القمرسي منا تربهوكردين اسلم كي حلفه مين أكبا محبث كيجوش مي بيدل مدمينه منوره بينجا - بيله حاجي تن کهلایا اور تحمیر ۵۰۰۰۰ بیربات زبان زد خاص و عا پایا تھیب رنہ فقر وسے من دا اجمیر خواجر دی تے بھندہ رتن دا تحضرت حاجی رتن سج شنطروی سلسلہ عالبیہ ملار بیر کے بانی ہں۔ان کے سلسلے کے اکثرلوگ مجرد ہوتے ۔ لمبی الحسمد للحي القيسعم وَاللَّهُ ذُواالفَضْيِلِ الْعَظِيم

كمرمين لوسے كى سنگلى تن پرصرف ایک لنگوشی كو تى ملكى لاط كوتي منلع كوتي تقانه ا وربیمقا مات اینے درجات کے لحاظ سے شہور ہو یہ بہر سے اور وہ وہ الحسمد للحيّ الفيسوم فالله خسيرالرازقسين وَاللَّهُ ذُواالفَضَلِ الْعَظِيم

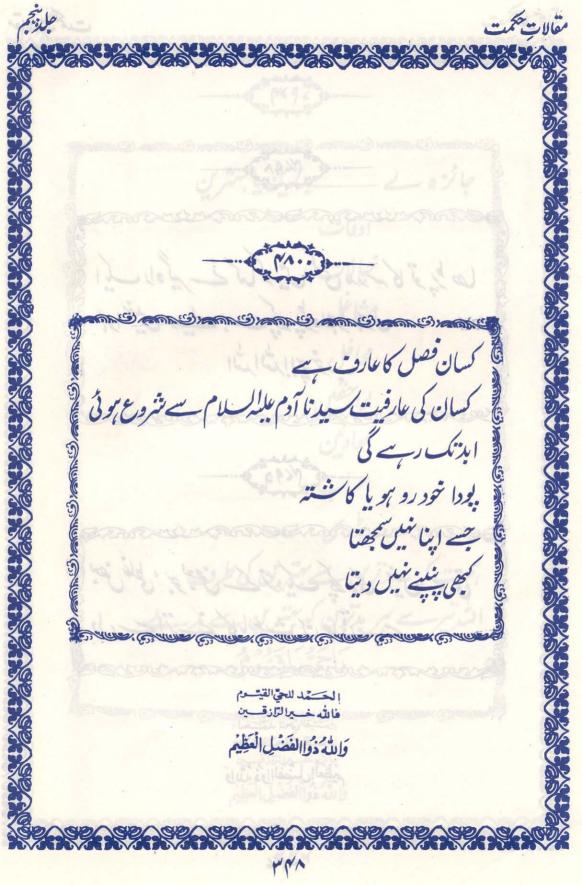


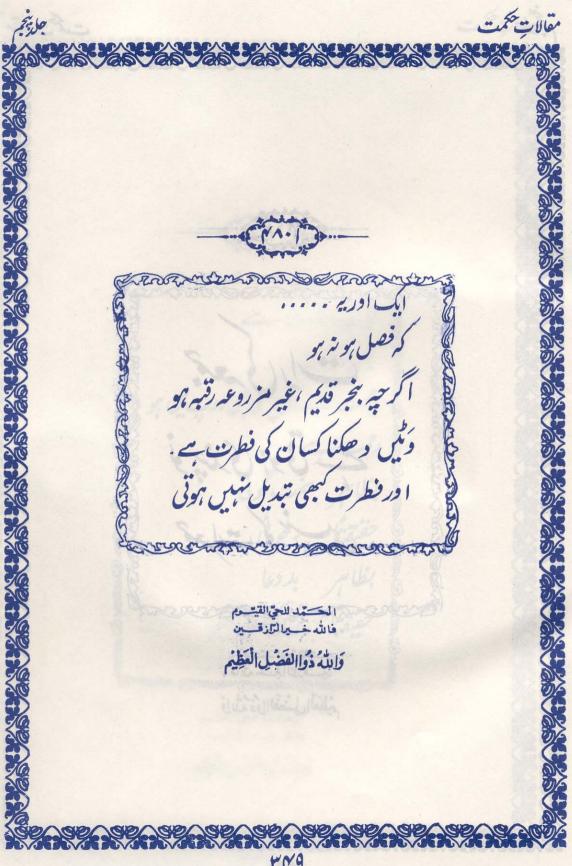


C74473+ ایک داہ گیرنے کہا کہ میں کسی مدرسہ کا تو پرط صا ہوا نہیں ویسے بہت کھ بڑھا ہوا ہول۔ الترالترا إيرنوب بعض غلطی، بولعفی کے نزدیک کھے بھی نہیں ہوتی

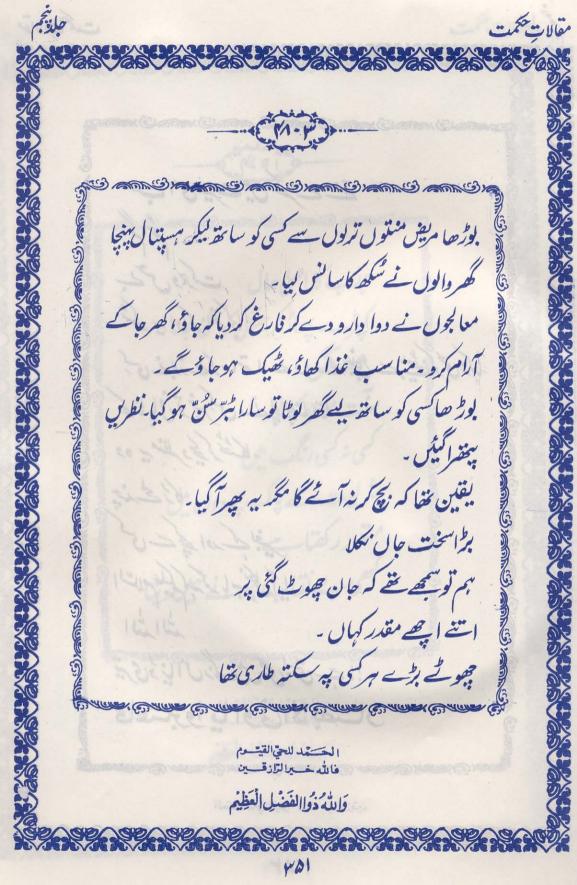
ول سے اتر نے کا باعث بن جاتی ہے

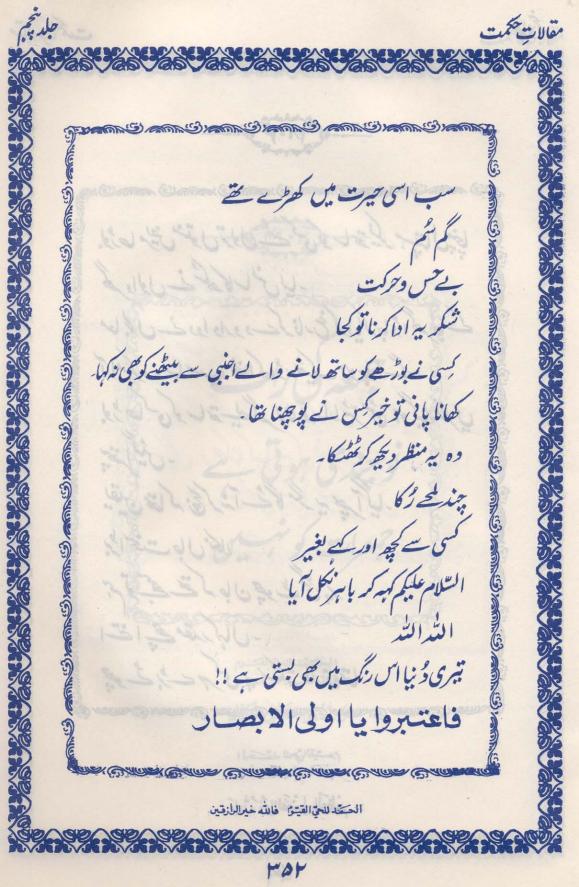
الحَصَهُد للحِيّ القِسَّعِم فالله خسيرالرّازقسين وَالله دُواالفَصُٰلِ الْعَظِيْم





الحَسَمَّد للحِيَّ القيسَّرِم فالله خسيرالرَّادَقسين WOL





سوداگر_ اگرسودے کے کر کاعارف نہیں الأوسى المراس بعض میوے ہم نالبند کرکے بیبنک دیتے ہیں غرببول کے بہتے جبید کرانھا بلتے ہیں حتی که چلکے بھی تحبرا للد كاشكر تحبى ادا كرت بي



ا بنے دفتر کو د کھ جوشے وہاں رکھنے کے قابل نہیں ، وہاں بالکل نہو بعیبے فالتومسودوں کے ڈھیر بیاری مضرف فا ملول کے تھیتے اور ب کے کارکا غذوں کے بیندے تیری میز بہا کہ بھی البی شے نہ ہوج تبرے ذنر کی صروری زمینیت نہ ہو۔

گویا مُرغ ذبی کرکے گوشت کے لیا اور بال ، کھال ، آئیس ، ہڑیا ل ، بناست ، غلاطت ، ہرشے باہر وجُول کی توں تیرے دفتر میں ہرشے کے لیے ایک مقام مقرر ہو۔

ا در رہے مقام کبھی مذہر ہے عملہ کومعلوم ہو کہ بیر چیز بیال رکھتی ہے۔

الحكمة للحيّ القيّدم

وَاللَّهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيم

ہر فائل ابنے ابنے مقام بر منایاں ہو بہال یک کہ بن کشن بھی ۱۷۱ (۱۷۰۰) بهان ككرجبيب مين موجود كهطري اورفلم "لل من مي بي سفة نه لك جا مير اوربه سب بانتن ذمہ داری کے شوق سے ہی مکن ہیں۔

مقال تِ مَكِمَت وَلِمَ الْمُحَالِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحَالِمُ الْمُحَالِم

貒

تببرام کتبد ____ تیری محنت شوق اور لیگن ___ کا آیکنه دار ہو

نے منبرلگانا فائلیں بنانا غیرصروری انشیا کوجلانا

ا در روز کا کام روز نبیانا تبرے کننے کی فہارس مکسل ہول

۔ اوراشاریے __ جامع اوراشاریے __ جامع

> الحكمد للحيّ القيّدم فالله خيرالرازقين

وَاللهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيم

مقالاتِ عَمْت اللهِ اله

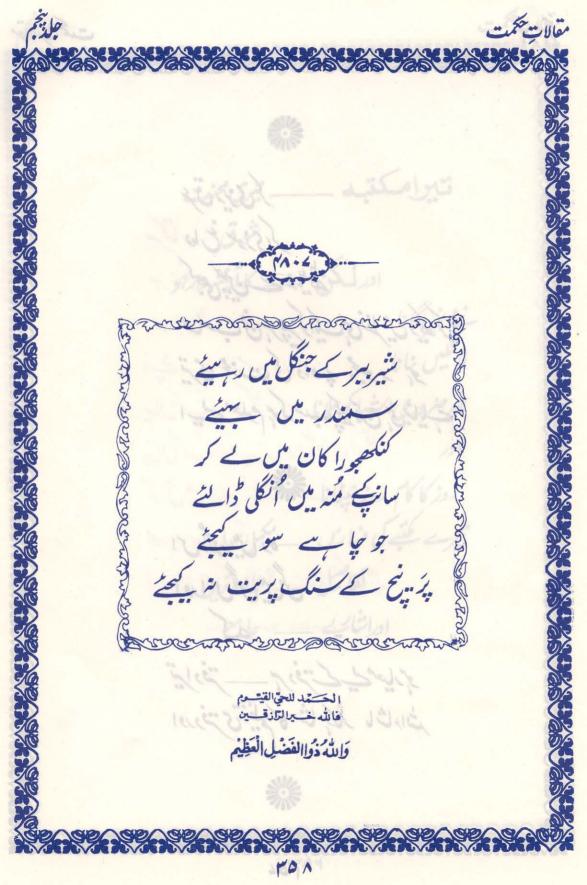
عرق ربزی کر دماغ سوزی کر کبھی جین سے نہ بیٹھ صاحب فن ہر چیز کوابک ہی نظر میں دبکھے کر نیزی محنت کی داد پہ مجبو ر ہو ایسے معلوم ہوکہ سب کھے آج ہی بنایاہے



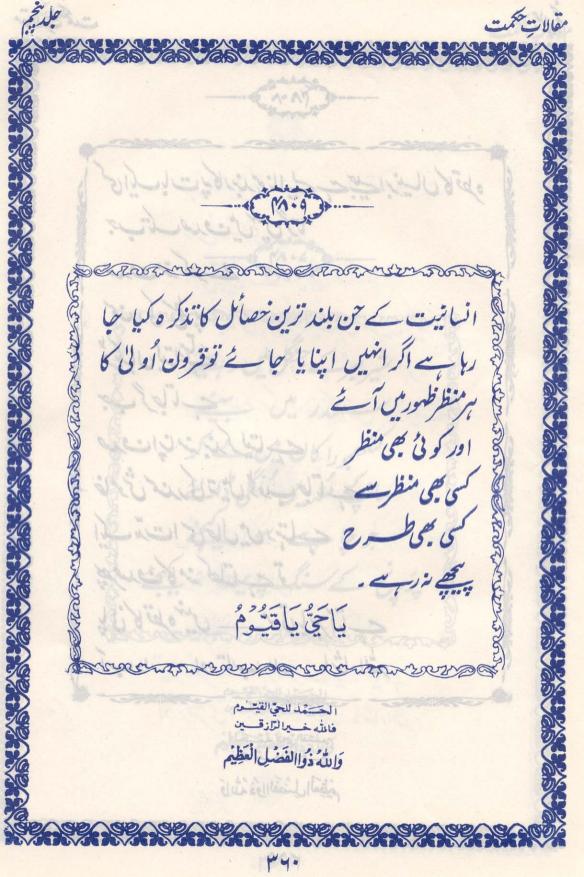
اس دُھن ہیں رہ اوراس مگن ہیں مگن کے

تیرا دفتر ___ ہر دفتر کے بیے معیار ہو اور دفتری تنظیم کا شام کار ماشاءالٹر





کسی ایک بات به کاربند مهونا ایسے سے جیسے ابرنیسال کا قطرہ بحب تك مدون مي تنسي كوتا مدون مذکورے سمندر کی سطح پر وبكيال ليتالين جب گرجا تاہے صدف اینامنہ بند کرلیتا ہے خاموش سمندر کی تہ میں ڈوی ساتا ہے ایک مرت اسی حال میں دہتاہے بجرصدف كامنه كطلتاب تو یا نی کا نظرہ تنیں ___موتی با ہرا تاہے آب دار اور تاب دار الحسمد للحي القية

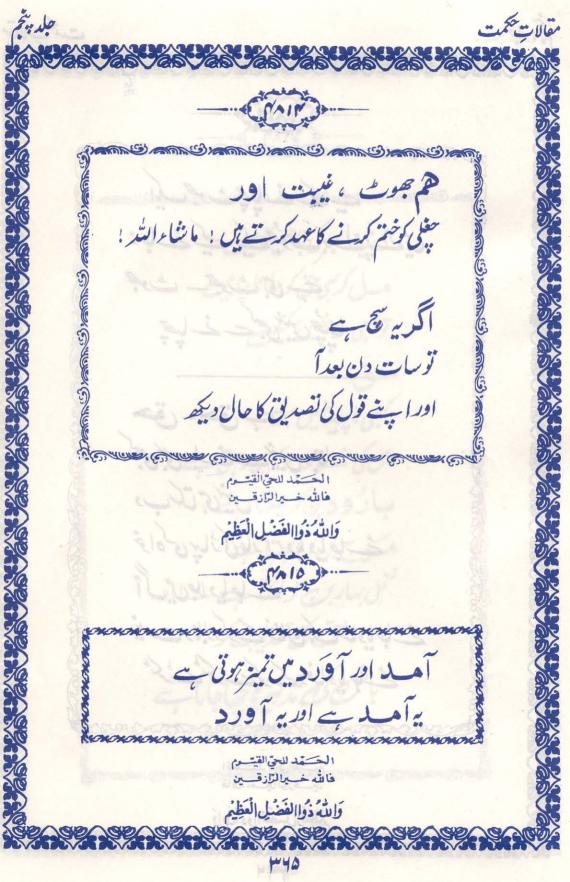


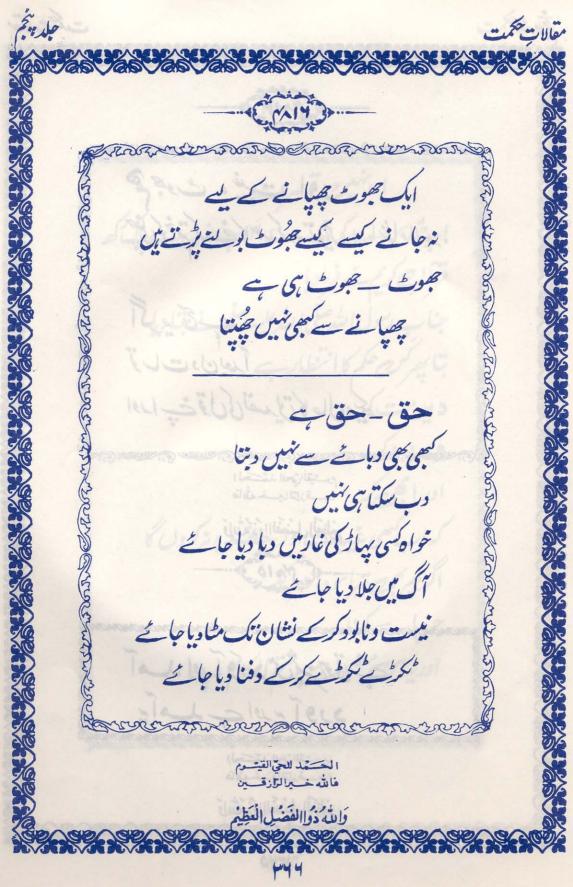
د هول والا و و المحالي طيلے والا - الغوزه بحائے الغوزى والا جمطے والا باحوالا چستبال والا بين والا - بین کائے _طوطی طنوطي والا_ مر لي والا مرى بجائے سارنگی والا_____ىارگى اور کو کھنیں جاتا، دھیال یائے بجر دبكيرترى محفل كاكيت

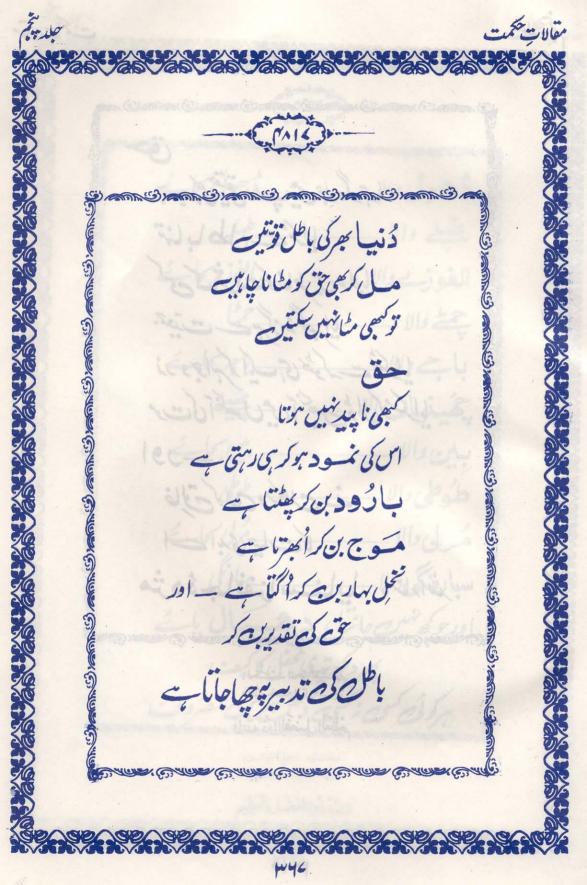
التركى داه بي محلف والمصلغين اسلام برواضح بهوكه ملا جس سے کہ آپ گھرائے ہوئے ہیں، تبلیغ کی قدم ترب تبنيغ الاسلام كي ميدان مي جوننروت صرات انتباعليم السلام كوحاصل ہے كسى اوركونتى بى التد كاكوئى ابك بعى نبى اليا برواجس سے وكول نے تنسخ ندكيا بروا ورجب كا مذاق نه گویا - ملات بر - صبرمیل - اور تکرے عبد بیت کی تھیل ہے۔ ابنی عربیت کودین کی عرب به فربان کر، هرفتنم کی ملامسی بے بیا ہوکرانٹری راہ بی محودمتھک ہوا ہے آب کوا بٹر کے دنگ بیں رنگ بیشک الترکارنگ ہرنگ غالب اور سرحامتبول ما شاءاللہ

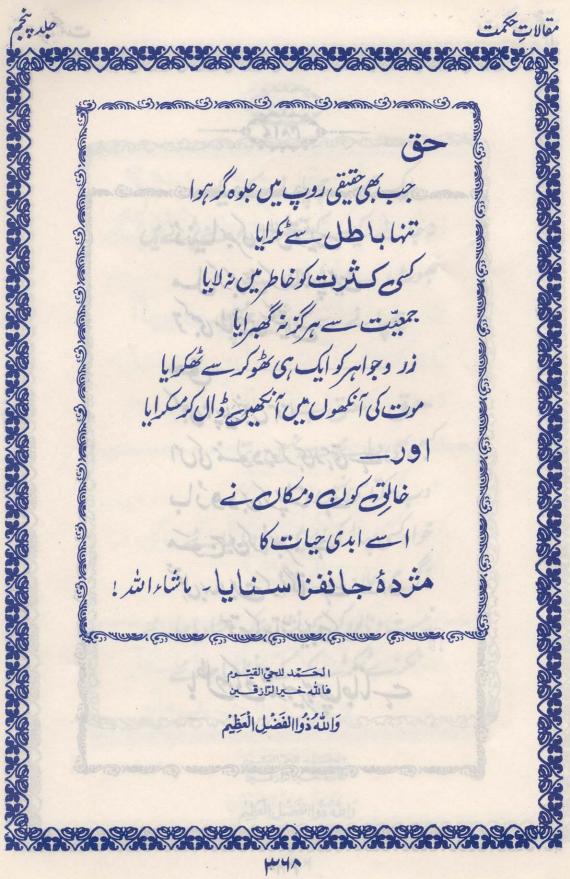
((1/1))... توسی وه کرتا ہے کوئی سودا لینے والانہیں ارے! سودانودیجہ، نیراسودا خالص نہیں اورکس سنے کی ملاوٹ نتیں ؟ سودا فالعرص موكبول نربكے اور كيسے مذیكے كالكوك كے مفت لگ جائيں سودا ہے _عدہ نیس، معیاری نہیں معیاری سودا ۔ اپنی تشہیراب ہونا ہے کسی تشہیر کا محاج نہیں ہوتا ۔

CHIM) اینے سودے کو غیب ت اور جع قراك كريم نے فرماديا جناب رسول الترصتى الشرعلبه وستمن بنادبا تا بورس مكم كا انتظارب د برمس کر اور انجی كم اب سمى غيبت اور حفلي نزكرول كا اگر بير مجے تيراسودا مذبي جوجا ہے کہنا أوربياس مضمول بيختم الكلم

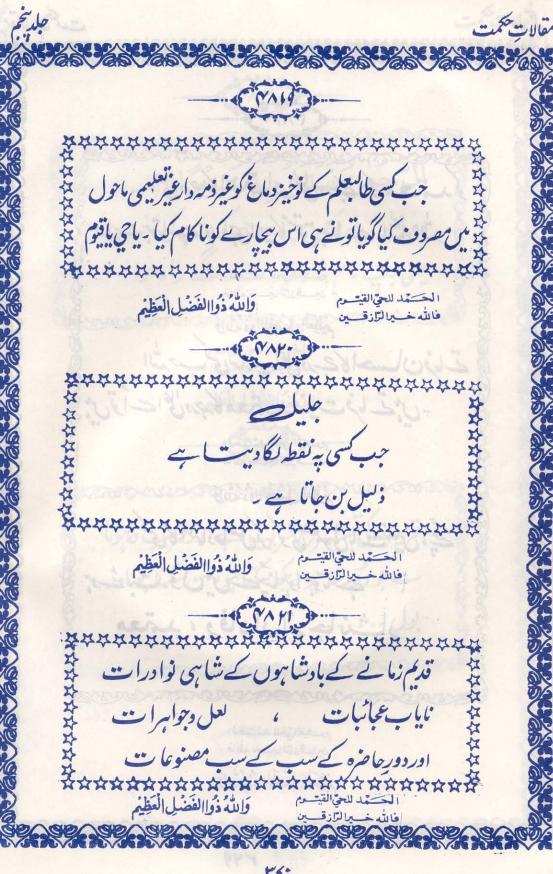








-CALLY) بندہ ہرشے بن کرحس بھی روپ بیں برگط ہونا جاہے ہوسکتا ہے۔ مگرىهلوان بہلوان کے لیے جسم صروری ہوتا ہے محض دعوی نہیں ---بعض مقام په بعض تسم کی بعض بات میں ہروقت پنیں ي جاسكتيس وفف ومحضوص موتى بي-Crem بعض عجیب وغریب قسم کی زندگی ہوتی ہے۔ ہرکوئی ہروقت ہرنسم کی بات کا متحل ہوتا ہے نہ مجاز وَاللهُ دُواالفَضْلِ الْعَظِيم



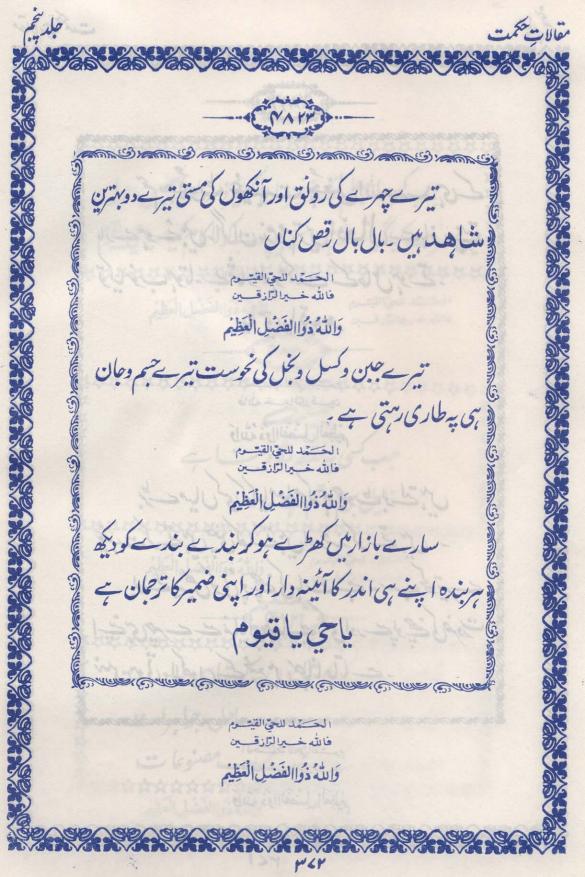


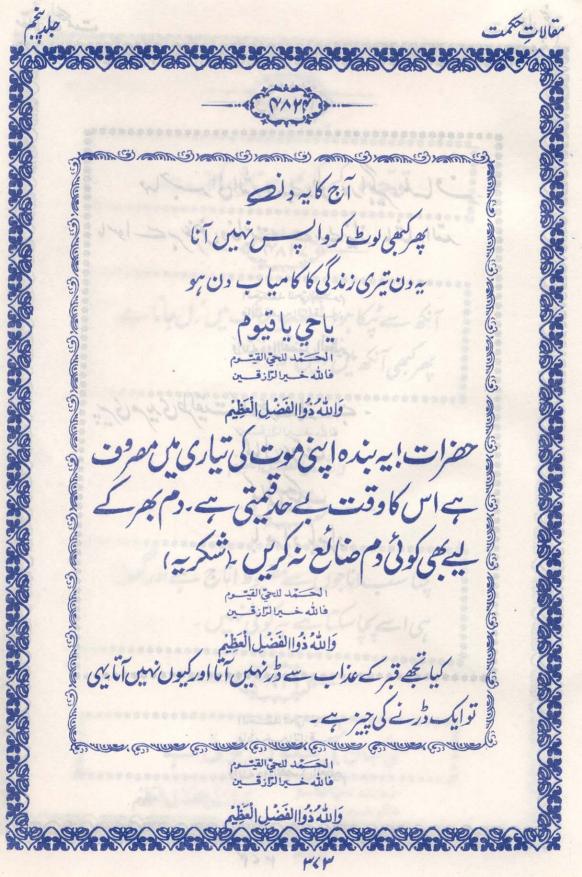
ہم جھوٹ غیبت چغلی اور حسدہی کے مارے ہوئے ہیں۔ اگران ندموم ترین افعال سے باز رہنے توکیا فوب ہوتا۔ بے شارعلم وصمن کے مامل ہوتے۔ یا جی یا قبو ہر

الحَصَهُد للحِيَّالفِسَعِم فالله خسيالتادقسين وَاللَّهُ ذُوَاالفَضُيلِ الْعَظِيمُ

براے میاں کسی کو کیا معلوم کہم جھوط بر لتے ہیں ۔
غیریت کرتے ہیں جغلی کھاتے ہیں اور صد کرتے ہیں ۔
بولے یہ بھی کوئی پوچھنے کی بات ہے یہ سب بھر تیرے اپنے ہی جبرے سے نمایاں ہوتا ہے۔کسی اور سے بوچھنے کی خروت نہیں ہونی ۔ لاکھوں کے مجمع میں پیچانا جاتا ہے۔

الحكمة للحيّ القيت م فالله خيرالتازقين والله دُوُه الفَضّا الْعَظْمُ







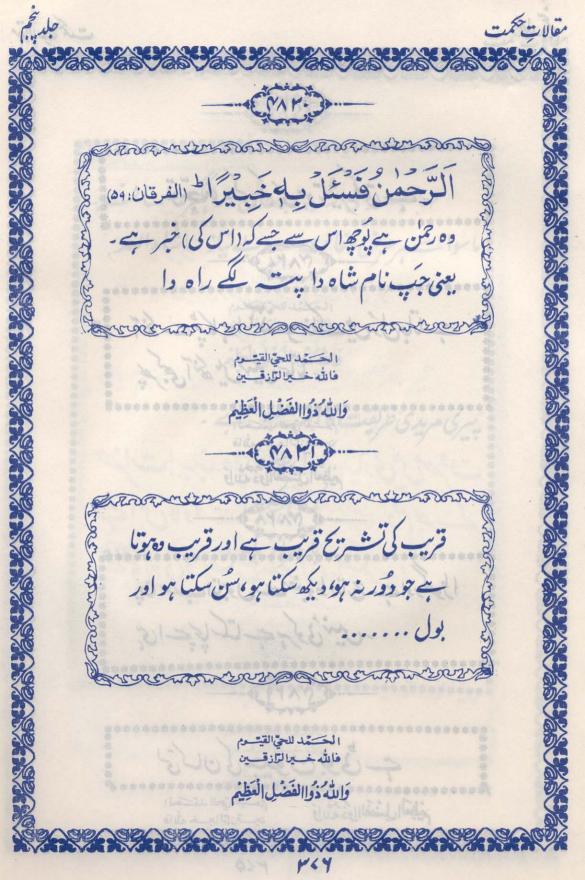
مهاحب رالی الله، بے وطن ، را مگیر، مساف ر ماسواسے ہرغرض وغایت سے بے نیاز ماشاء الله

> الحَصَمَّد للحِيِّ النَّيِّ مِ فالله خسيرالتاذقسين وَالله دُولاالفَصُرِّل الْعَظِیْم

پیری مربدی طرلقیت کا اعبزاز ہے۔ کما ل عزت کمال ہتاب با مرا د بامراد

الحكمة للحيّ القيّد م فالله خسيرالرّاز قسين وَاللّهُ دُواالفَضُلِ الْعَظِيْم

توجد کسی کی بھی ہوتا شرکھتی ہے۔ -CAND آنھ سے ٹیکا ہوا آنسو فاک میں رُل جاتا ہے يمركبهي آنه مين نهين سانا ـ الحسمد للحي القيسوم فالله خسرا لرازقس وَاللهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيْم چنا سب اناجوں سے مضبوط اناج سے اور گھوڑا ہی اسے بیاسکتا ہے ہرکوئی نہیں۔ CYAPD. لتی کسان کی جیون بوٹی ہے الحسمد للحيّ القيدم وَاللهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيمُ 460



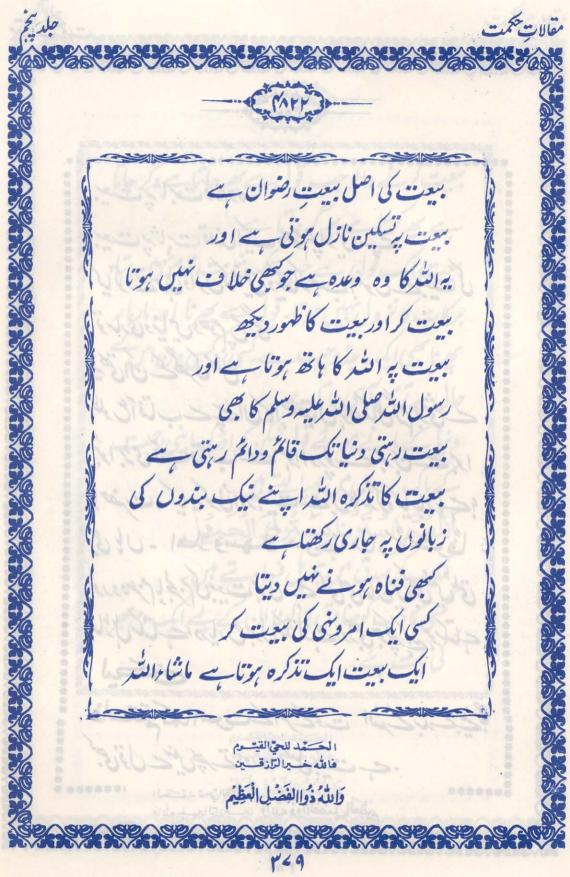
ہوائی ٹور سرنہیں ، حکم اللی بیر ما مور ہیں جہاں جائے کا حکم ملتا ہے، جلتی ہیں کہیں وادی ارم کے گلتان میں گل کی کلی سے سرگوشی کہیں ریگتنان کی دھند لی ہواؤں میں غیار اوربيسب قعم كى بموامين بندول ہی میں سے گزرکر بتدول تک سختی ہیں بعن روح کے لیے مزوہ جانفزا تعض روح فرسا دونول حكمت الليه بيرميني مافتا الشر وَاللَّهُ ذُواالفَضَلِ الْعَظِمُ

ملا



نودی جب بے نود ہوکرسائل سے بحری کودتی ہے، تلاظم برباکردیتی ہے بھے کسی بھی کودتی ہے بھے کسی بھی سے کھی بنیں سنے کو بھی نہیں دندگی کو داؤیر لگا دیتی ہے مذکر کا دیتی ہے مزم ہرنے کو گئتی کی تدبیرا بیسے جیلہ ہے عزم ہرنے کو بالائے طاق رکھ کر تو کلت علے اللہ بربالے طاق رکھ کر تو کلت علے اللہ بربال میں عزم کی لاج رکھی اسے نہیں طوبو یا ہرجال میں عزم کی لاج رکھی ۔

الحكمة للتي التيسوم فالله خسيدالاد تسين وَاللّهُ دُواالفَضُيلِ الْعَظِيمُ





بعن برنايت فدم ره بعت بہتا ہے فدی ایک دھوم مجا دیتی ہے كيا تو نے د لى والول كو تهيں د مكھاكہ جب انہوں تے بعيت كى توساری دنیاس دھوم مے کئی يرفقي أل كي كلم كي محفل طلوع ا فناب سے بیلے ان کا استفیال ہوا ، کمال کم جونتی سے بروا برای آب وناب سے موا اورلورے حوین سے موا یا حضرت , کیا یہ کوئی اور بعیت سے سی کا تذکرہ کیا جا رہ سے ہ مي إلى - اهلاً وسهلاً -مرجدًا مباركًامشوقًا اورده عزم بالجرم كى بعيت موتى سے اكسى ھى حال مرتھى مالىنى بما الله سكت بعد دربارخ بدل سكت سے اور سے بورکی مرکب بوسکتا ہے ليكن فاستقم كماامرت كامركان الترك بدياتي

الحسمة للحيّ القيّدم والله ذُواالفَضُل الْعَظِيم

کیمی قول سے نبس بھرتے اور وہ اصلی بیون ہے۔

بعیت کرنے والاجب قول سے بھر جاتا ہے، کر جاتا ہے میرکرتاہے میرکرماتاہے۔ بیت ایک قول سے جب تک نابت قدم نہیں رہا، برکات کا نزول نہیں ہوتا۔ قول سے بھرنا اور باربار بھرنامجی ایک جدوجہ سے کسی نیکسی دِن اس کے حال ببرترس آئی جاتاہے۔ دنیا کے مانے ہوئے قول شکن کوا ڈرک اپنی رحمت کے یاک پر دول میں جیالیتے ہیں۔ ٱللَّهُمَّ السُّتُرْنَأ بِسَيْرِكَ الْجَمِيل كذب كوصدق مي تبديل فرما ديتے ميں۔ کسی کا ذب کوصا دق بنالینا ان کے لیے ایک الحسمد للحيالقية فالله خسيرالرازق وَاللهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيم

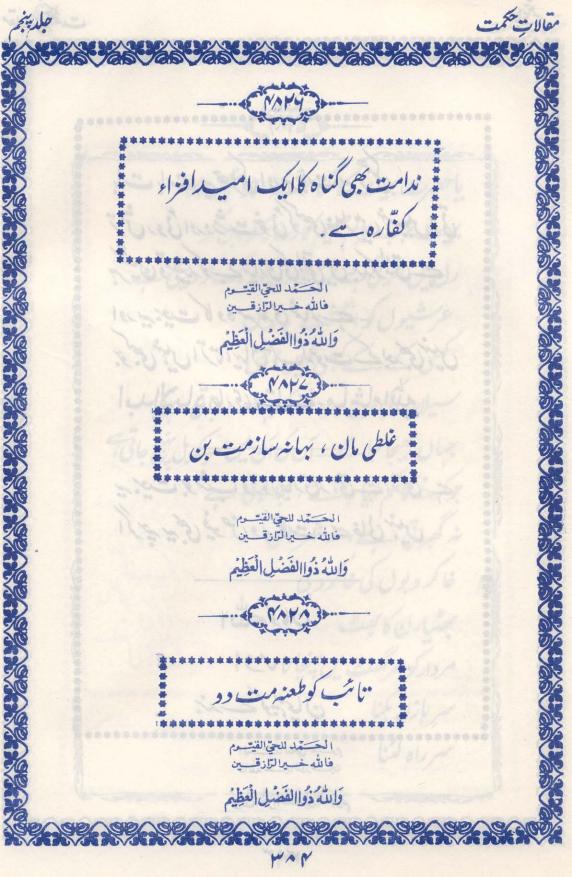
باحضرت بعيت كاكماحق اجرانهي بهوا ببعث حب عزم صميم كازره بختر بين كر رن میں اثرتی ہے فرشیول کو دنگ کر دبتی ہے عرشيول كوانكشت بدندان کسی کے روے کیجی نہیں رکتی ۔ سیلاب کی طرح ہرشے کو بہانے جاتی ہے۔ جہال بھیجا عائے ۔ اُن کی اُن میں سرکے بل تنبیج جاتی ہ ہو کرنے کاحکم دیا جائے ، بجا لاتی ہے بنرگھبراتی ہے، بندشر ماتی خاكر وبول كى خاكرو بي مجطياران كالحبط مرداركو مركفط مين ببنجإنا سر بازار بنا

بات بات برجور کی اور ہربات پہ دھکی تریش روئی اور درشت نوئی کو مجی خاطر میں نہیں لاتی ہر خیبن و ننفید کو بے نیازی کی بقجی میں بند کر لیتی ہے اور بیر بیعیت کا وہ سر مدی خمار ہے۔ ہو کبھی نہیں اترتاء یہال کہ کموت کے بعد بھی نہیں ابدالاباد جاری رہنا ہے۔ میا شاءاللہ

بیر بعیت ہوسٹ وروزجاری رہتی ہے، رسمی ہے اگر جیر بیر بھی فیوحن و بر کات سے خالی تہیں

> الله کومان اور بندے کو پہیان

الحَسَمُ للحِيِّ القيسِّمِ فالله خسيرالتاز قسين فالله ذه االفَضُهُ مَا الْعَظْمُ

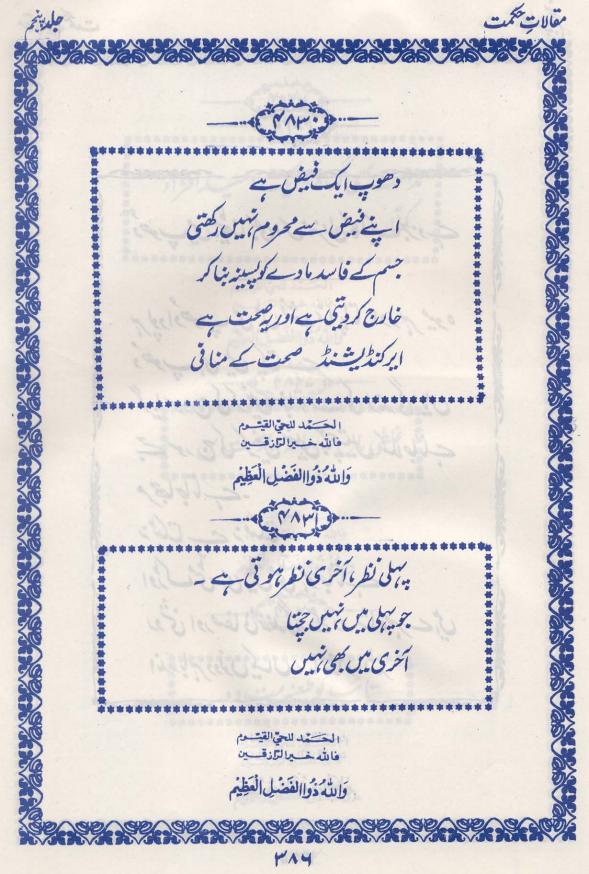


مقالات محكمت

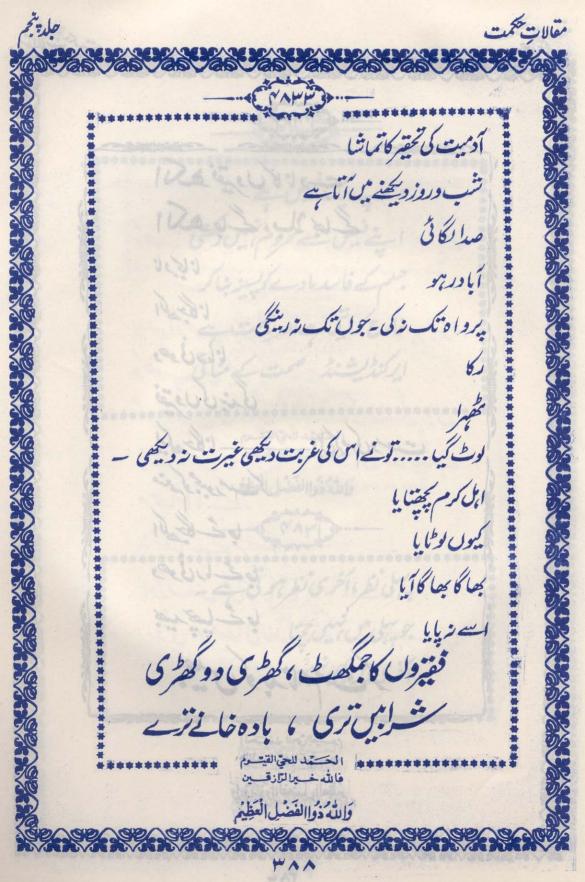


وصوب میں بیٹھنا بھی اس منزل کا ایک ہزوسے سرلودا دھوب ہی میں نشوه نمایا تا اور سرمیوه و صوب ہی میں یکتا ہے۔ گویا سورج کی کرنیں نیا تا سے کی زندگی ہیں جے سورج کی کرئیں نہیں جنیجتیں کملاعاتاہے مرجعاجا باہے۔ مرطهکتا ہے مرمکتا اورک مٹی ہی میں مٹی ہوجاتا ہے روشی اورصفا فی زندگی کے دو شاہ مہرے ہی اندربابېر دونول کيسال ، ما شا مراکشر

> الحسمة للحيّ القيّدم فالله خسيدالثارقين والله دُواالفَضُلِ الْعَظِيم



الكه نقيرول كانادب الكھ جاگے، بلا بھاگے نادىجانا المحطانا وصونی رمانا فقرول کی بندگی -1620 منعم كومجبودمت كر اللحظائي وحونی رمائے جا الحسمد للحيالقيسوم وَاللهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيم



جلد بتجمه



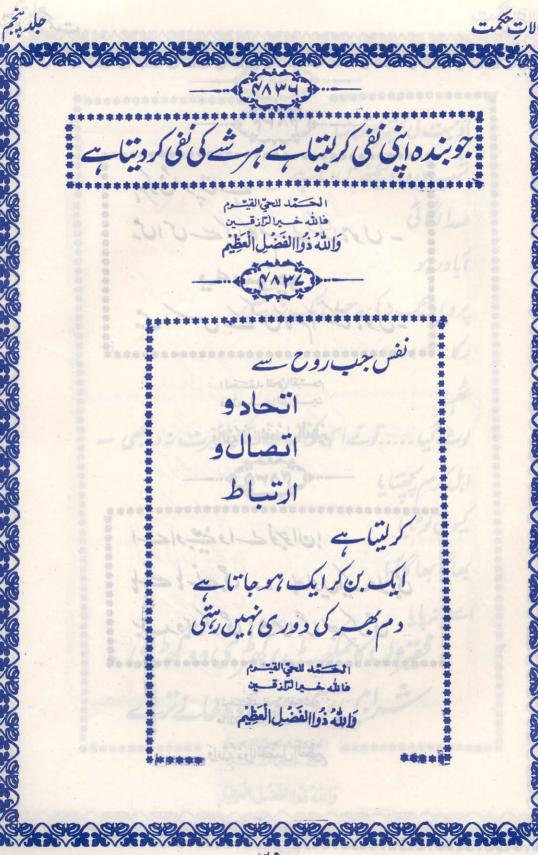
مرکوئی سوچتاہے یں اس سے کیا کام سے سکتا ہوں۔ بیا سوچو یں اسس کے سکام اسکتا ہوں۔

> الحسمة د العيّ القيّسيم فالله خسيرا للأنقسين وَالله دُولاالفَصْلِ الْعَظِيم

- Crare

اسے اوجینے والے نوجوان! بانسے بانسے جی ہے بھاویں ایک دنجی بندہ بن کرجی اوس جی بھر کرجی

> الحَصَمَّد للحِيَّالقِسْسِمِ فالله خسيالرَّادِقْسِين وَاللهُ دُواالفَضُيِّلِ الْعَظِيمُ

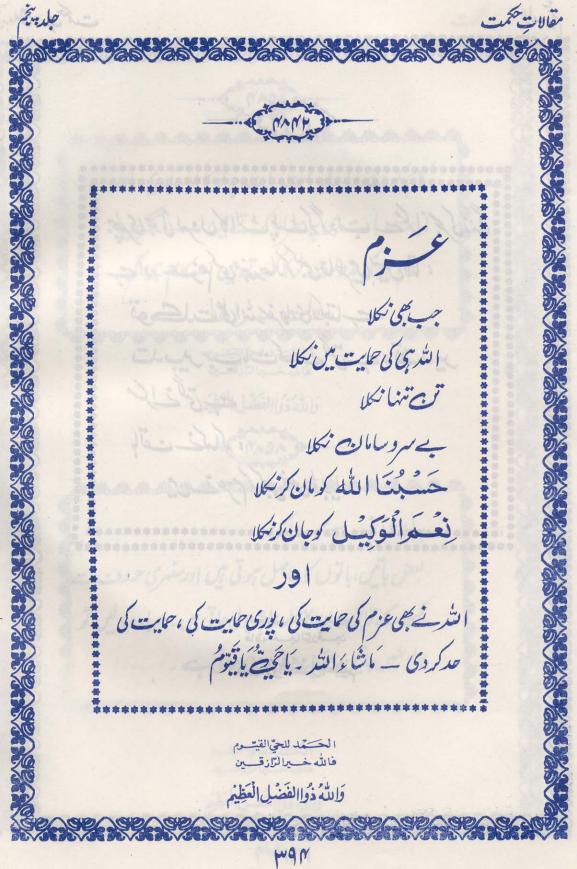


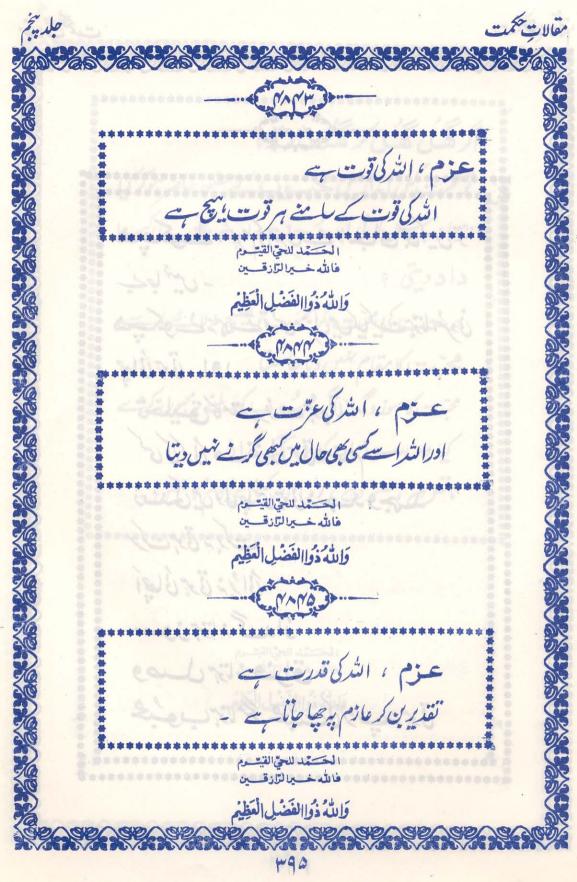
اسے باربار و تکھ اور نوب غورسے و تکھ تیری و نیا دین ہی کے دنگ میں زنگی ہو ا ورساری کی ساری رنگی ہو يدر بهانيت مبس عين اسلام روح بھی کہیں توبے جانہیں فالله خسرا لرازقسين وَاللَّهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيمُ جوكسي كاببغيام دومري كك ببنجا اسب لورا منہیں مینجاتا۔ کچھ ند کچھ کمی بیٹی ضرور بيرا فراط وتفرلط مصلحاً با فطراً فالله خسيرا لرازق

زندگی کی کوئی بھی منزل جب نا بناك ہونے كوہوتى ہے خطر ناکے ہونے گئتی ہے حالات منزل يهطينه كومجبوركر دينته بي اوروه مين حكمت بموتى ب ازمائش كى منزل جب ارم تر ہو جاتى ہے۔ ہست وبودسے بے نیاز ہو جاتی ہے اوی کی منزل مھن ترہوتی ہے جب یک جاتی ہے، رفتہ رفتہ سرد ہونے گئتی ہے ويتصفي مي كرب عظيم حقيقتا فضل عظيم

> الحَكَمُد للحِيّ القيّدم فالله خسيرالرّازقسين وَاللّهُ دُواالفَصُيلِ الْعَظِيمُ

ببيرى ہوئى لهرول كالث ببك كركرداب سے كرانامجركى زندگى سے اور عیزم کسی منبیرهار کرکسی قاطر میں بنیں لانا ، توكلت على الله مقروارى ركفتاب ت دبیر جب ات کھائے گئی ہے ، تف دیر مكرلنے گنتى سے باتف نے کہاکہ : میں تے عرم کو کھی ننس ڈوریا وَاللَّهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيم





عالاتِ محمت مقالاتِ محمت

هجکولے ، عرم کی مزل ہے ، جان ہی کہیں تو بے جا تھیں۔ ھیکو لے نہوتے توکسی منزل میں کیا کیت ہزنا ، فردنی عائى برتى اور تخليق كامقصر فرت سوجانا كسى كى كوئى مسنزل بوقى ندمقام دْندگى مِن كُونُ جِانْتَى مُونِي نرجد وجهد سرکت بوتی نه رکت أجيائي بوتى نزراني سوز بزنانه گداز وصل برتانه فنراق عيثوب مزام الرعيت فازوب مراق

عالاتِ محمت مالاتِ محمت

> اگر کھ کی کھ گئے کہ کھ گئے کا نہ ہوتا تومجتن کس انداز ہیں ہج بسوب کے صنور حاصر ہوکر کیا مزرانہ ہی شس کرتی اور کھ جہت اپنے ہے ہے کہ کی کیا دا د دیتی ؟ ہر حب کی مجبّت اگر محبُوب کو چینچے نہ لائے اسے ہجیت کا مقام مہیں دیا جا سکتا مجبّت کا سوز و گداز اگر ہج ہو وب کو طبنے پر مجبور نہ کوئے کیا وہ سوز اور کیا وہ گنداز ناقص ہمسوری ، بودا اور کسی بھی کام کا نہیں ۔

> > الحَكَمُد للحِيَّ الفِسِّعِمَ الفِسِّعِمَ الفِسِّعِمَ اللَّهُ فَاللَّهُ حَدِيمًا لِلْأَرْقِبِينَ وَالفَصْرِلُ الْعَظِيمُ

عالاتِ مَكِمت معرف المعرف المعرف

مومن کاعرم ، کن فیکون کے مقام پر قائم ہوا ؟ موان کا بورم ، اگر کئن فیکون کے مترادت نیں ، آبداد ترب، تابدارسی دُم دار ترب ، خم دار نيس نیرے عزم کی گفت کسی بھی گفت سے کم تر مذہر بمنزن ہو، جامع ترن ہو ، اعلیٰ ترین ہو اعلی سے اعلیٰ بی اس کے پایر کونہا سے۔ اور عزم کی دنیا میں ایک قابلِ رنشک تمونہ ہو۔ ما شاء اللہ

تراعزم نوک دار براورخکم دار

الحكمد للحيّ القيّ وم فالله خيرالرّازقين

وَاللهُ دُواالفَضْلِ الْعَظِيمِ

مقالاتِ محمّدت معالاتِ محمّدت معامد معامد

---CYAYA

مطور نے عزم کو جبگایا ، سرطرا کرائٹھا آتھے متا سروا آیا ، بڑا پچھتا بیا کہ اناقتیتی وقت کیوں گزایا۔

> الحَسَمُد للحِيّ القيّسِم فالله خسيرا للاذقسين وَالله دُوُاالفَصْلِ الْعَظِيم --- ﴿ فَي هُمْ مِهِمْ الْعَظِيمُ

عزم جب ہارجیت کے مقام پر پہنچ کرلاپر واہ ہوجاتا ہے بے نیاز ہوجاتا ہے ، شوخ ہوجاتا ہے اب باک ہوجاتا ہے انتہائی درجہ کا نشبوخ اور انتہائی درجہ کا ہے جاک کسی اور کی کسی بھی جابت کو کسی خاطر بیں بنیں لاتا ۔

> الحكمة للحيّ القيّدم فالله خسيرالرّازقسين

وَاللهُ ذُواالفَضْيِلِ الْعَظِيمِ

سى مى مىداك س ميدان جب تيز تربوجاتاب سُجِه بُجِه کی ہوش نیں رہنی برائے نام رہی ہے كاحقة لمنين اور میب د ان ہی کے ماشحت ہرشے محوعمل ہوجاتی ہے. اور یہ انسانی انتہائی محدویت کے ه و کا عالم ہوتا ہے يَاحَيُ يَاقَيْهُمُ لحسمد للحي القيسعم وَاللَّهُ ذُواالفَضَلِ الْعَظِمُ

دنیائے عزم کی ہرجد وجد میں عدم می کارفرما ہوتا ہے ، کوئی دوسرا نہیں عزم غور ہوتاہے كسى اوركى حابت كانه حاجت مندنه خواهش منك ابنے سواکسی اور کو کسی بھی طرح اس جد وجہد میں میں واغل مرد نے نسی وتا۔ كسى كنرت كوكسي فاطرس ننيل لآنا كسى مزاحمت مصطلق تنبيل كعبرانا كسى مخالفت سے كوئى خوت نتيس كھا تا کسی ملامت سے بالکل نمیں سے ماتا

غالاتِ محمّت م

تن تها میکدان می آناب ق كاعسلم لمرآب باطس سے مراتا ہے اور آك كى آك مي بازی ہے جانا ہے الله العَلَى العظيم كرم اور حنورا قد س واكمل ، اكرم والمبل اطبب واطهرصلى الترعليه وسلم مى كى عنابت كرم يرموقرف بوتاب -

> الحَسَمَدُ للحِيّ الفيّسوم فالله خسيرالرّاز قسين وَاللهُ ذُواالفَضُيلِ الْعَظِيمُ

-Crap تاريخ آدم اورتار بخ اسلم كى تمام ناقابل فراموش داسانين استقامت بى كى داشانيس بين اوراستقامت نبوّت كى اعلى زین تعلیت ہے۔ جو داستان خصائل نبوت سے سپراہ نہیں کوہ بھی کوئی داستا ہے ، دانتا نول کی دنیامیں کوئی مقام نہیں رکھتی ۔ دبریری کی داستان سے زیادہ کوئی عیثیت میں رکھتی لدّت سے بھر بور مرب زر انتقامت ميت ۽ كسى امريه جيان كى طرح وسطانا بادِ منالف کے سی جھو کے کوفاط میں نہ لانا ۔ کچھ نیکے نہ ہے ، کھ اس ندرہے ، ہرشے لئ جائے گرقدم پیجے نہے اوريرعزم الامورس سے بے بچول كاكسيل نہيں۔ كَيْنَا خَيْتُ ٱقْدَامَنَا عَلَى القِسَلِطِ لِيُوْمَ تَزِلُ الْأَقْدَامُ فالله خيرالرازقين وَاللَّهُ ذُواالفَضَيلِ الْعَظِيمُ

كائنات كى تعميرى حيذ به كالبيلانمبرك جس مى تعميرى جـذبه رونق افروزىنيى بوزا ، كامياب نبي بوزا جذبه انعام واكرام سيمتننى بنباز بزناب اہنے کام کی تحمیل کے سواکسی اور طرف کہی متوجہ نہیں ہوتا جذبه مماربر سوار بوتا ہے جب ک اپناکام ختم ذکر ہے آرام جس بھی قوم نے ترقی کی ، متی تعمیر کے جذب کے تحت ایک مرکز ا ورتعميري جدوجدين معروت بوكركي نركه بالنقيه بالنف ركه كراورنهى فرقول مي بسكر

> الحَسَمَّد للحِيَّ الفَيْسِمِ فالله خسير الرَّادَ قسين وَاللهُ ذُواالفَضُّ لِ الْعَظِیْمِ

علایة الموسات الموسات

حال مي جنت مت الله كے سواكوئي حال كے حال سے واقف حال کے مال میں کھی مت اُلھ بعض عال ابسے ہوتے ہیں، جرایک باراس میں الجھ كرييم نبيس بمقتاء حال کانکتر چیرے ، حال کی دنیاس کیجی سجال نہیں ہوتا۔ اَلْحَمْدُ بِيْدِ عَلَىٰ كُلِّ حَالِ

الحكمد للحق القيسم فالله خسيد الترتسين والله دو الفضيل العظيم

عفل اورجه ل مهيشه قائم نهين رسية اگرونیایس صرف عقل سی کارف رما بوتی جهل کا وجود نرموتا تر عفال کی کیا شاخت ہوتی عقل وجيل اپنے اپنے مقام پر بل بدل كربد لتة دستة بي جل جب کسی مقام پرجلوه نمائی کرتا ہے عقل کو دنگ کر دیتا ہے عقل کی دھار کو تیز کرتے کی سان الحسمد للحي القيسع فالله خسرالر زقسن وَاللَّهُ ذُواالفَضَلِ الْعَظِيمُ



جس طرح تبدق کامریش کوئی جمانی کام نمیں کرسکتا ، اسی طرح جھُوٹ ، غیبت ، جینی اور حسد کا مرایض کوئی روحانی کام نمیں کرسکتا ۔

روعانی کام الترکے کام ہوتے ہیں اور اللّٰرکے کام کرنے والا مجھوط نیس بول ، غیبت نیس کرتا پی خیلی نیس کرتا اور حسد نئیس کرتا



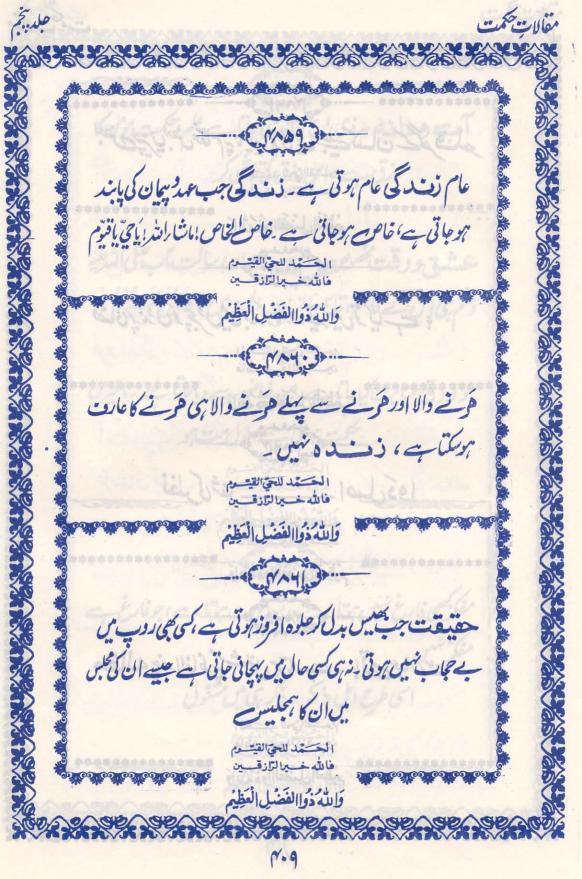
ابک مبصرنے تائید کی کہ وہ تین سوسا کھا دمیوں کی بابت کھھی کئے کی جمارت نیس رکھنا البتہ دنیا میں شاید ہی کوئی البا ادمی ہوجو کلیتاً حسب دیسے پاک ہو

> الحَكَمُد للحِيّ القيّدم فالله خيرالرّازقين والله دُواالفَضُيل الْعَظِيمُ

كام كرتے والے بات بات بر وكاكرتے ہيں اور بات بات بی بر سرا با کرتے ہیں ۔ گویا کام ہی کی بدولت ٹوکاکرتے ہیں اور کام ہی کی الحسمد للحي القيسع فالله خسيرالرازقسين مات غورسے مناکرو بعض باتی، با تول کا حاصل ہو تی ہیں اور سنبری حروف ب كھنے كے قابل ، بركتے بركتے بولى جاتى ہيں ر دوبارہ بوليس تو بولى منبس جاتيس حقيقت فوت موجاتي س

> الحكمة للحيّ القيّدم فالله خيرالرّازقين

وَاللهُ دُواالفَصْلِ الْعَظِيمِ

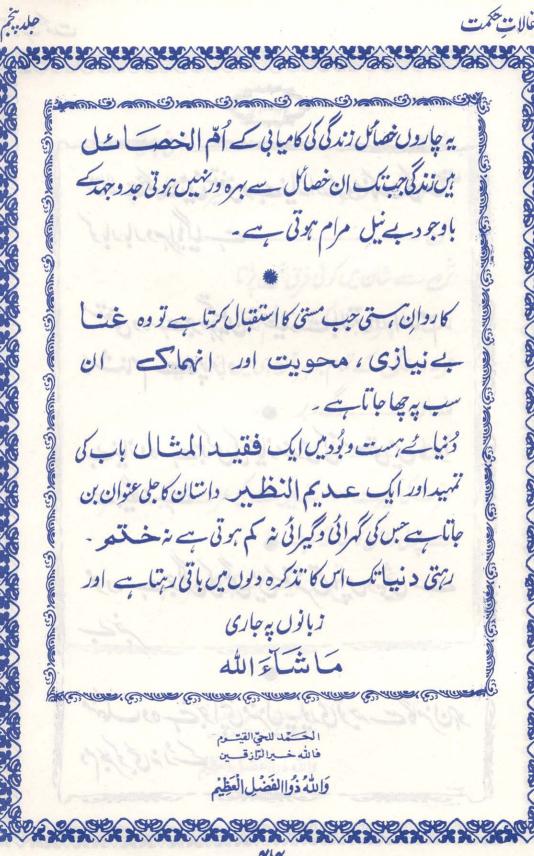


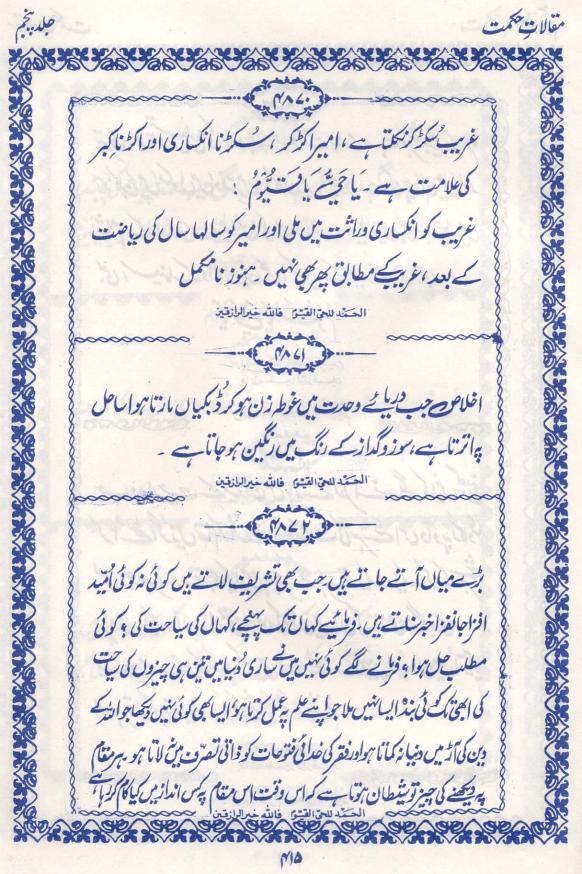


آبودانه بردی وقع کوئل ہی جاناہے علم وحمت مومن کا رزق ہے۔ اس رزق کی الماش کر عنثنق ورفت بخصوص رزق ہے اور رسالت ماب کی التعلیہ وسلم ہی اس سے قاسم، قاسم الخیرات الحسنہ ہیں ۔ یا تحیی یافت فیرم ا بورزق عنابت كياجانات عين فياضى سے دياجا آ ہے - تاخيري منت ہوتی ہے، ملول من ہو وَاللهُ ذُواالفَضَلِ الْعَظِيم مفکر کھی فارغ نہیں ہوتا ، بے صرمصروت ہوتا ہے ، جو فارغ ہے اسی طرح اہلِ ذکو۔ فِکرہی میں مشغول

15.95 آتی ہے گزرجاتی ہے ۔۔۔ منتغیر و منبدل شمے سے شان میں کوئی فرق نہیں پڑتا آنے ۔ پیربی بُول کی تول فائم رہتی ہے مردا نگی کے تمام جوہر آن ہی میں بہنال ہیں شان ___بگ دېر عرّت کی غیرت اور غیرت کی عربت کا لیک سے بولی دامن کا ساتھ ہے۔ ع اور غیں ایک نقطری کارفراہے

مفالات من من منعنی وب نیاز اور محوومنه کی صفات منتغنی وه به جرمزین و تنقیدسه بالانر اور انعام و دستنام سه لا برواه بے نیازوہ ہے جکسی کی نیازمندی کی سنتی میں ماسوا محروہ ہے جوگئن کی مگن میں منتقرق ، لیں وہیش سے منهک وه ہے جوابنی منزل بر بوری توجہ سے گامزن ہو وم مر و می نه دیسے





-- (MACH) >--ترى دعوة وبليغ كى جدوجد ممه وقت جارى رہے برسعبري كارفرا ہو کالج میں سکول میں وفتر میں و کان میں ، جرواسے کی جران میں اور تام کے بعد بہودہ مجانس کی سجان میں۔ رہل میں بھی ، جیل میں بھی ، سینا کے دالان میں بھی ، کھیل کے میدان میں بھی ۔ يامحت ياستوم جب وہ ارجیت کے میدان میں ارتے تظر آنے لگے کمانیں کھینج كراكه الشيخ ، كُرُزِين تفام كرا شيخ الدكائنات كى سرشے اس داؤ برانكادى لعل وجوابر تو ہونتے ہی کیا ہیں، بھرنتے سے نتے ایک ایک کرکے سے مرادی - ایک آن باتی ستی ، آن کی آن یم آن کی بازی لگا دی -جب عرم نے دیجا کہ وہ کسی علی طلقے کے تہیں میدان میں اُترایا اورسر تول كوجاديا - يَا تَحيُّ يَا تُحيُّ أَا تَعَيُّومُ :

-CMAND جتّات وشیاطین کے زغے کو کوئے جوان ہی توط سکتے اور کوئی مارے کالال ہی اسے بچھاڑ سکتا ہے۔ ہرکوئی شیں۔ اور یہ نثرف اللہ نے آدم زاد ہی کو سختا ہے۔ يا حق يات شرم جرے راہ سے جوال گزرجانا ہے ، شیطان کے ہوتے خشک ہوجاتے ہیں۔ الحسمد للحي القيسوم فالله خسيرالرازقسين والله دُواالفَضْلِ الْعَظِيْم

the Market Market Market Market نَحُن أَقْرَبُ قربان جاول اس جوان کے جس نے نحن اقرب کے گھنڈکو آنارا اوراس مح بھی قربان جائیں حس نے کرساری عمراسی جدو جد یں گزاری کھوج میں دیوان جب پائے تومستاند کسی کو آتے ہی دن کسی کوجاتے دن البترجب بي كسي كولسے إنار نے كى توفیق لي ، حبات و ممات کی تیروقیودسے بالاموکر ملی ۔ نحن اقرب كاجرمال سنن مظرور بوالنين التا غيرمعترب يرسب كجدالشرى كے دين كى دعوۃ دب سخ كے يہ ہوتا ہے جے دین کی تقویت نہیں بنے تی اہلِ فن کے نزدیک عقبم ہے تقبم ہے فالله خيرالرازقين

مال برخ منال ب منال برخوان برخوان

نحن آفرب کے خیال میں ہمتن و من کیت خاموشس رہنا اور خاموشی پہ ثابت قدم رہنا ایک مایہ نازحال اورسلوک کی تمام منازل اس تول ہی بہ ثابت قدم رہنے کی پابندہیں

الحسمة للحيّ القيترم فالله خديرالوازقدين المرم م الأخرار الأراد مرور می کیدی منزل اسمی است و بدد کریمی نیست و نابود کریمی کیدی منزل انجی است و بدد کریمی نیست و نابود کریمی کیدیجی نهیس انجامی مرب کیده انجامی قرمیب نز انجای دور

نفر قرب وبعدسے مبرا۔ مرتم کے درجات ومقامات و خطابات و خطابات سے بری الذمرکسی تھی شارمیں شمار نہیں کیا جاتا ہوہ ہوا۔ موصل الی اللہ مہوا۔ کیا جاتا ہوجہ معلائق سے مقطع ہوا۔ موصل الی اللہ مہوا۔

کوئی بندہ جب ایک بارمرجا آہے بچرکھی دنیا میں زندہ نہیں ہوتا ۔الٹراگرکسی مرفے کو زندگی بخش دسے بچروہ زندگی الثرہی سے بیے وقف ومخصوص ہوتی ہے کسی بھی طرح کسی اور کام میں مصرد نہیں ہوتی ۔

جب تك كوئى زنده مردول كى طرح مُرده نبين بوتا ،مُرده نبين كملاً .

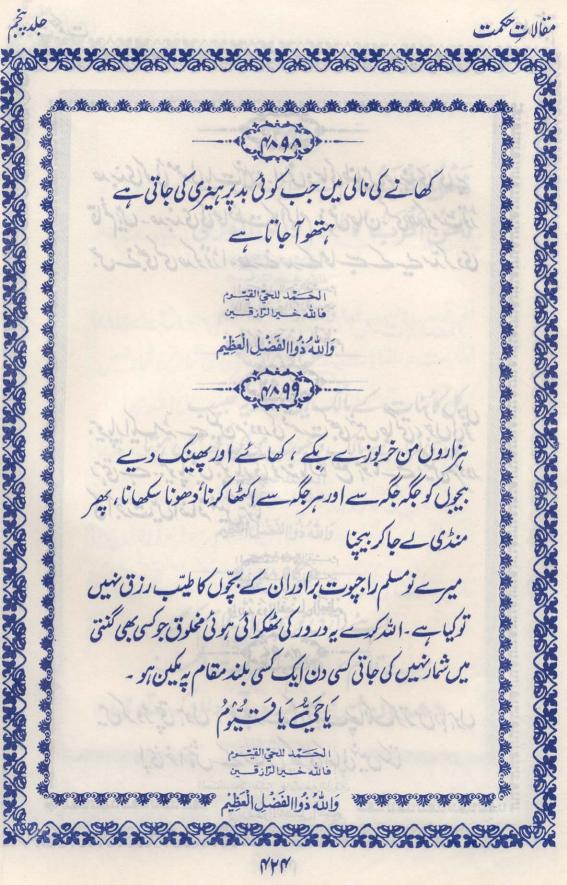
الحَدَمُد للحِيّالقيد م

الله ذواالفَضَلِ الْعَظِيم

--- (MAI) جبت تک بامر کے دروا زے بندنس ہوتے اندروا بنیں کھلتے در وانسے بند کروکسی نامحرم کو کھی اندر داخل منت ہونے دو الله معى اور الله معى معموب محفيال مي محوو منهک رہنا ، نرکچوسننا نرکچو کہنا اور حبی مال میں رکھے نَحُنُ أَقُرِبُ كَالِيكَ تَشْرَى اور فعال لما يريد كى على تفبير ب - يا حَيْثُ يَا لَتَ يَبْرُمُ

CN-973 نَحْنَ أَقْرَبُ عام ب - ایک قال ب نَحْنَ أَقْرَبُ كَاظُهُ وَ وَدَى الورى فالله خسيرالرّازقسين وَإِللَّهُ ذُولِ الفَضَيلِ الْعَظِيمِ مرکل کائنات کے مالک ہیں ۔ اور یہ عبیب خودہی فرمائیے مالک و محبوب میں کیا مجھ تنہیں ہوت لحسمد للحي القيسوم فالله خيرالرازقين ايسے رازق كو بيجان اور قاسم كولمي دهوون نير بچ موتى دان كرتے ہيں۔

حدبندی کوئی معمولی بات نہیں ۔ ارض وسائی طنابیں حدبندی ہی بیر قائم بين ـ مدبندي كي محافظت كاكرام .فرض جان يسي صركومت نور جس تے بھی صد کو نوڑا ۔ مدنے مدے ماسے کے بیے سد کردی وَالله دُواالفَضْلِ الْعَظِيم بروبارا یک سطر سے سکن مز دور کی قسمت کھی نہیں جاگنی ، بھول کی تو رسنی ہے۔ بیویارمیں بیویاری کومنہ مالکا تفع ہوتا ہے ، لیکن مزدور كي أبرت بين إضافه نهبين بونا لحسمد للحيّ القيسم فالله خسيرا لرازقسين وَاللهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيم میں کروڑیتی ہول ، خربوزے کی ایک پھانک کورس باہول ابنی خوامش کے مطابق کھے کھی کھاپی نہیں سک



تاریخ عالم کاوراق اولادِ آدم کے زبنو ، اور نوع بنوع وانعات سے مزین ہیں۔ان میں سے اکتشہ واقعات نه صرت انسانی کردار کی عظمت کے ایم یہ ہیں بلکہ قیامت یک آنے والی نسل انسانی کی رمہنائی کا زندہ عاويد نمونه بي - سيرنا ايوب عليه السلام الشرك جليل القدر نبی تھے۔ ایک بار دریا یہ نہارہے تے کہ اعانک سونے جا ندی کے سکوں کی بارشش ہونے گئی۔ آپ نے تیزی سے ان سكول كوسينا نشروع كيا نو ندا ا ئي ، اليوب إكياتم برانعامات كى كمى تفى كم إني يه دولت الملى كرنا شروع کہا ،میرے نزدیک یہ بارش سونے جاندی کے سکوں کی بارش نہیں بلکہ نیری رحمت کا اظہارہے اور میں، لے میرے مولا : نیری رحمت سے میوں کربے نیاز رہ سکتا ہوں ۔ سبترنا ابوب علیالسام

lant lant lant lant lant lant lant lant کی زنرگی کے مختلف واقعات بیں ان کی اتبلاکا تذکرہ نا فابل فراموش تارنجني واقعه اورعزم واستفلال اورصبروا ستفامت كي ونبا کامنفرد نذکرہ ہے۔ تاریخ عالم اس کی نظیر پیش کرنے سے تفاصرہے۔ آب کو اللہ تعالی نے صرف نضل نبوت سے ہی سرفراز نهین فرمایا تفا بلکه دمیری مال و دولت ، آل اولاد اور عزن و تزقیر بھی عطاکی تنی ۔ ایک بار نثیطان نے اللہ کے حضور میں عرض کی کہ مجھے افرارہے کہ ابوث تیرے علیل القدر نبی ہیں الكن مي يك بغير نبين ره سك كه توني النبين سرطرح كي آسائش دى مونى سے الهيس كوئى تنكى تكليف نهيس . بچروه تيرى عبادت <u> کبوں نر کریں اور شب وروز نیرے ذکر و طاعت میں کیوں نر لگے</u> رہیں۔لطف جب ہے جب ان سےسب کھے لے ایاجائے پیرهی ان کی زبان تیرے ذکر و منشکر میں متحک رہے میں جانتا ہوں کہ زم بسترول ہراستدا لٹر کرنے والے معمولی سی ختی يكس طرح تجه بعول جانے بي - ايتوب كا مال بجي ان مختلف نهبیں ہوسکتا ۔ میں تو پر بھی کہنا ہول کہ ان برمعمولی سی تنگی

and and any and any and any آئے گی تو دیجھ لبنا انہیں سرشے بھول جائے گی۔ ذرامجے موقع دیاجائے ناکرمیں ابنے اس دعوے کاعملی شبوت مہیا کرسکول اور ابرٹ کے ذکر وطاعت کی حقیقت بے نقاب کر دول ۔ الشرتعالى في ال جا تھے کھ وقت کے لیے مہلت دی گئی ۔ تجھے ال کے جم کواز در تکلیف بہنجانے اور اپنے دعوے کو صیحے تابت كرنے كا افتيار ديا كيا ۔ تجم سے جو ہوسكتا ہے كرتے ، جو داؤ توچاہے چلاہے ، میرے ایر ب کو جیسے چاہے اُزما ہے لین میرے ایوٹ کے یا ئے ثبات کو تھی متز لزل نہ دیکھے کا ادراگرمیرے ایوب کے صبرنے تیرامنہ ند بند کر دیا اورتیرے جیرے بیفاک نہ ڈال دی تواسے میرا ایوٹ نہ کہنا ۔ ا چنانچه آئ انبلامیں مبتلا کیے گئے اور تاریخ انبلامی انبلائے ایو اورصبرابرب ايك جاوداك شال بن كرتاريخ كصفات میں ایک نئے بار کاعنوان سنے ۔ مال و دولت اور آل اولا

سب انکھول کے سامنے رخصن ہوئی ۔ جسم اطهرا زمائش کی انوکھی صورت سے دوجار ہوا۔ سارے بدن میں کیڑے بڑے گئے مینا بھرنا المضا بیٹھنا دو بھر ہوگیا۔ غوب صورت عبم أبك نيم جان لو تفطرا نظرات لكا - اس حال میں ایک نے اللہ سے دُعاکی کہ یااللہ امیرے ساتھ اور جو جاہے ہوجائے لیکن میری زبال تیرے ذکرسے بندنہ ہو كيرول كے باعث لوگول نے آب كے قريب آنے سے جكيا ا شروع کیا حتی کم آب کے دو فریبی اور گھرے دوستوں میں سے ایک برکہ کے الگ ہوگیا کہ نہ جانے ایوٹ یہ اس کی کس لغزش کی شامت بڑی ہے۔ بہترہے اس سے کناراکش کی جائے بنانچہ ائٹ اپنی زوجہ مخترمہ کے ہمراہ بستی سے بانرکل گئے ایک مرت اس حال میں گزری کر سوائے اپنی با وفار فیقہ جات مے کوئی انسان آب کے قرب تک نہ بھٹکتا تھا۔ آزمائش کے اس کھن مرعلے ہیں آپ کی زوجہ محترمہ نے جس طرح حق رفا

اداكيا وه جلدنساء العالمين كے يدايك لائق تفت بدتمونه اور فابل داد مثال ہے۔ كها جاتا ہے كه آب سيرنا بوسف عليه السلام كى لخت جگر تخين بني كي بيثي اورنبي كي حرم محترم حب اسنے نا مدار شوسر کی خدمت سے فارغ ہوتیں تو کھانے پینے کی چیزاں لانے کے بے بیٹی کی طرف جایا کرتیں ابک روز آب کی ملافات ایک عورت سے ہوئی حس فے كهان بين كى چيزى اس شرط بردينا منظوركين كراب اين زلفول کے بال کاٹ کراسے ویں۔ الله الله الله الله يم برفراكش نبوت كى كتني برى آزماكش هنى -اس انتها بربہ بھے کراب آہے کی انبلاکی منزل ضم ہونے والی ستيدنا ابوب عيراللام في المائش كهر م صلے میں ذکر وسٹ کی روسٹن مثال قائم کرے شیطان کے اس دعوے کی قلعی کھول دی تھی ۔

آب ابنی کٹیا میں موجود سختے اور آب کی حرم محترم ابھی مکتبتی سے والس نہ ا ئی تقبی کہ دوبانین طهور بذریمونیں بہلی برکہ آئے نے اپنی زوجہ محترمہ کی والی مین تاخیر پیغصتہ میں تندرست ہوتے ہی اسے سوچھ یال مارول گا۔ اور دوسری بات یہ ہوئی کرآت نے ابنے تھاتے سے دور ایک چشے کا اندازہ لگایا ۔ آیٹ نے دیجھا کہ اس میں کانے كرت كرن بين جب بالمرتكانة بين توسفيدي كرتكاني آت الله كے نبی تھے سوچا برا شارا حكمت سے خالى نبيں -جنا نجداین قابل فخررفیقر سیات کی والیسی کامزیداننظار کیے بغيرخودى كفينة كهيئة أسياني تك عابيني اورخودكواس جوں ہی پانی اَ بِ کے حبم مبارک سے جھوا آب فراتند^ت

اب نے نداشی :

قُمُوفُمُ يَاسَيّد الصّابِرِين دیجا تو دوافراد کو استے قریب موجود پایا ۔ آب کے استفسار سے پہلے ہی اہول نے اپنا تعارف کراتے ہوئے کہا اپ پر سلامتی ہو اور انبلامیں صبر پر مبارک بیں جبرلی ہوں اور یہ مکائل۔ اسی دوران بیں آب کی زوجہ محترمرستی سے وایس آئی تواب كوكم بين مزيايا - حيران بؤيين كراب مرصر شرايين بالأخرات كى تلاش مى كليا سے كليں اور يشے كے قريب أي كواس حال مي ديجا كرجهم اطهر بالكل تندرست تفاء كويا معجی علیل ہوا ہی نہ تھا ۔ آب کے اس طرح تندرست ہونے یه وه ایک عجیب حیرت میں مبتلا تخیس که سیدنا ابوب علیالسلام كواينا عهدباد أكيار جبرل عليه السلام في آئي كومتفكر بإيا تز برجيا ،

ALLE SALVES CONTROL OF THE SALVES CONTROL OF

اس وقت آپ کس سوچ میں ہیں ۔ فرمایا اپنی نوجہ محترمہ کو چیر ایاں مارنے کا عہد کیسے پورا کروں جب کہ میری علالت میں ان کی خدمت عمدہ ترین سوک کی مشتق ہے ۔

جبرال علیه السلام بر سے بریمی کوئی مشکل امرہ - آب بوشکے

ایس - انہیں ایک رسی سے اکتھا یا ندھ لیں اور پھر برجاروب
ال کے جبم یہ آسمنتہ سے صرف ایک یار پھیری گریا آب نے

انہیں سرچیو یال مار نے کاعہد پر راکر دیا ۔

بھرات نے محوس کیا کہ میری زبان بیرا بھی مک دوکیرائے دوہی

آپ نے ایک کیڑا نفو کا تورہ منتہد کی متھی بن گیا اور دورمرا جونک

الشرالشر! اور دونول باعت شقار ما شارالشر

الحكمة للحيّ القيسوم فالله خسيرا لرّازقسين

وَاللهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيم

PLUE SALLE SALLES SALLE

ا بتلائے نبوت کا کوئی بھی حال کسی نہ کسی دنگ میں معروب زمانہ

اونا ہے جیسے۔

سیدنا ایوب علیه السلام کی علالت میض علالت نظی ، کئی عنایات کا بیش خیریتی - انبلا کے بعد کمیسی کبسی فراز ثنات سے متنوت فرطئے گئے ، کیا کیا رنگ دکھائے گئے ۔ الٹرالٹر عنسل صحت کے

بعضم مبارک بعینه وی امرگیا حبیا که بیلے تفا البته آپ نے زبان

مبارک بر کیرسے موں کیے ۔ انہیں تفوکا تر ایک نے شد کی محمی بننے کا اعز ازیا یا ، دوسرا جونک بنا ۔ اور دونوں میں حضرت آدم علیالسام

كى جلم اولاد كے بيے تفاہد، ما ثناء الله !

ابلاکے بعدد لجوئی راوبرتین کی وہ فطرت ہے جورہے لے کر مال تک جاری میں فطرت ہے۔ اگر دلجوئی نہ ہوتی تو جاری میں فطرت ہے۔ اگر دلجوئی نہ ہوتی تو

راوبرت راوبرت المؤرك التي -الحسمة للحي القيدم

وَإِللَّهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيمِ

اوريه دويي تركان خُلْقُهُ الْقُرْآن كَ سُرح مبين بي

تترى كلام مي لا يرواني كاعضرصد سع بطصف لكا، مزيد سنجا وزمن كر

حضرت! لاپرواه ہرحال میں لاپرواه ہر تاہے۔ دنیا و ما فیہا کی کسی بھی شنے کی کسی بھی حال میں کوئی پرواہ نہیں کرتا

يەمنزل ___لإدائى،ىكى مىنزل ب

ہر دوریں لاپرواہ ہی نے بے پرواہ کی تصدیق کی

تیری بے پروائی سے ، اے اوب پرواہ ؛ تیری کوئی بھی مغلوق سے فاکی ہو یا نوری ، کیولے کہ لا بیرواہ ہو منتی ہے سے

الحكمد للحيّ الفيّدم

وَاللهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيم

مروسے کا اِرام _ أب نے مجھی دیکھانہیں کہ جنازہ ___ خواہ کسی کا ہو، جب سامنے آیا ہے تو، فوج ، پریزبنے آرمز بینی ناہی سلامی بیش کرتی ہے اورجب مک گزرنس جاتا ، گارد پورے اعزاز کے ساتھ ماؤنك رستى کیا ہماری عام زندگی میں بھی مردے کا اکرام اسی طرح كياجاتا ہے ۽ نئيں مركز نئيں - بلكم غريب كے جنازے كوكندها وینے والے کنتی کے چندا فرا د ہوتے ہیں اور وہ تھی زیا دہ تر دورسرول كولين كام كاجسيم فرصن نهيس موتى الترالله فالله خسيرالرازقسين وَاللَّهُ ذُواالفَصْلِ الْعَظِيم

INCINCATING INTERNATIONAL PROPERTY OF THE PROP

بڑے میاں ؛ اللہ کی رحمت کے دروازے می کھی بندہوتے ہیں ؟
کھی تہیں ، ہمیشہ کھے رہتے ہیں ۔اللہ می کھی اپنی رحمت کے دروازے
بند کرتا ہے ؟ رحمت کے دروازے بندے بندے خودا پنی کرتو توں
سے بند کرتے ہیں اور کر تو تیں بھی ایسی ولیی تنہیں ، انتہائی درجہ کی
اثنتال انگیز عب انتہا کر دی جاتی ہے ، کوئی گنی کئی باتی تیں ۔
کومیا دو سے یہ دروازے خود بخود بند ہوجاتے ہیں ۔ کومیا
دو سے ایمن کھی بند تیس ہوتی کرتو تیں بند کرتی ہیں
دو سے ایمن کھی بند تیس ہوتی کو تو تیں بند کرتی ہیں

اورجب سب سہارے ٹوٹ جائے ہیں اس کے سواکس سے کوئی امید بانی نہیں رہتی، اپنے ہقصور کا اعترات کیا جانا ہے۔ عدر کی جائے کا کا کا اقرار کیا جانا ہے اورجب ندامت پورے طور پر چیا جاتی ہے تنب رحمت بھر نزول پر مجبور موجاتی ہے۔

الحَكَمُد للحِيّ الفيّدم فالله خسيرالرازقسين الدّرُو الفَضُل الْعَظْمُ

در کی تبلیغ کا تذکره مون ! کہنے والے پی مکت چینی سے چیر ماصل ؟ یہ مذویج __ کون کمدر اے یہ ویکھ __ کیا کہ رہا ہے مُبِلِّع مِي ايك النان ہے عام ملال ہے ، نی تنیں اس سے گناہ کا سرزد ہونا امکانی ہے۔ الن وحوكراس كے يتھے مت بال صرف انبيارعليم السلام بىمعصوم بوتحيي مرانسان شين وَاللهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيم

مقالات محمت

توحير

(وحدة الوجود)

بندہ جب برکتا ہے کہ میں کرتا ہوں یا یہ مجھ سے ہوا۔
پربٹانی میں مبتلا کیا جاتا ہے ، کوئی بھی بندہ کچے بھی کرنے ہاکوئی
قدرت بنیں رکھا اور جب وہ بستے دل سے برتسیم کر اپتا ہے
کہ جوکرتا ہے ۔ الٹر کرتا ہے اور جو کچے بھی ہوا ، اللہ ہی کی طرف
سے ہوا ۔ ثا دمان ہوجاتا ہے ۔ اور یہ توجید کا وہ سبت ہے
کہ حرب بنک کوئی موقد اسے از بہنیں کرتا قرار شہیں یاتا ۔

جوکرنا ہے ۔۔ اللہ کرتا ہے ۔ کسی غیرانٹر کا کوئی وجود نہیں کون ہوتا ہے جواس کے کام میں مخل ہو

الحكمد للحيّ القيدوم فالله خيرالزازقين

وَاللهُ دُواالفَضْلِ الْعَظِيم

مقالات محت المحت ا

---CX92>---

بڑےمیاں!

جب نو الله باک سے یہ کے گاکہ میرے باس ایک دمڑی بھی نہیں ، اللہ باک بھی بھرہی فرمائیگا کراب تیرے باس کوئی بھی فنت نہ نہیں ۔

الحَسَمَد للحيّ القيدم

وَاللهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيم

---C(1/9/2)---

فنهت برگهمت

مروت در ، مقدود ب

الحكمَّد للحِيِّ القيسوم فالله خدي الرَّادة حين

وَاللهُ ذُواالفَصْلِ الْعَظِيم

مالات است المستعدد ال

تیری بے بروائی کے انداز ، اے اوبے برواہ ؛ وری الوری فم واوراک سے بالاز ان الن برائے توبے نیازی کی مدکریے ورگزریہ آئے نوبڑے سے براقصور معان روایت میں ہے کہ ایک شخص نے ننا نوسے افراد کوفتل کیا ، اخراس كاول خوب اللي سے ارزگيا - اسے ابنے گناه برا زصر ندامت ہوئی۔وہ توبے ارا دے سے گوسے میل بڑا۔ ایک عالم کے پاک بینیا اور پرچیاکیا مجے جیسے گناکار کی توبرقبول برسکتی ہے ، عالم نے بھاک کرکھا۔ توبہ توبہ ! یہ کیسے مکن ہے کہ الٹر تھے جیسے فائق وفاجر کرمعاف کرفے جل بیال سے دور ہو۔کبین تیری خورت مجعے مزے ڈوبے۔اس نے طیش میں اگر اس عالم کو بھی قتل کردیا اور آ محی پڑا۔ رستے میں اسے ایک اور تفص مل ۔ اس تے سارا اجرائنا توكهاكه فلال ستى مي الشرتعالي كاايك مقبول بنده موجود س

Jab Jab Jab Jab Jab Jab Jab Jab Jab اس کے پاس جا اور اس کے سامنے زربر ۔ الشرسے مغفرت کی امبدے موصلہ باکر وہ من اور صاب بڑا۔ ابھی اوصارات بھی اطے نہ كريايا تفاكه اس كى موت كا وقت قريب آن ببنيا - وه جكرا كرزمين یرگرا اور اس کی سانس اکھ گئی ۔ اس کی جان قبض کرنے کے لیے غداب کے فرشتے آسینے اور رحمت کے بھی ۔ دونوں اس شکش میں منے کہ اس کی جان کون قبض کرے ۔ آخر التد تعالیٰ سے عران کی کہ اللی تو ہی فیصلہ فرما اس کا کیا حظر کیا جائے ملم ہوا، فاصلہ نا ب او ۔ اگروہ اس ابتی سے قربب ہے جدم توہے ارا وسے سے جارہا تفا تورحمت کے فرشنے اس کی جان قیمن كري ورنه دوسرے - ادھ الله ثعالی نے زمین کو محم دیا کہ دھ کڑ جائے اور اس فی کواس لتی سے فریب کر ہے جہاں اسے جانا تفا بینا بخرزمین سکردگئی اور بول الشری رحمت نے مرصے کو ڈھا پ برایک نوبر کی فقیات ہے کہ تونے اس کے سارے گنا ہوں سے ور گزر فرما گراس کی خبشش سے جداب ب فراہم کرفید حالانکہ اس

ابھی توبر کی نہ تنی ، صرف توبر کی نبیت سے نکلانفا ، توسنے اسس کی ندامت بي كوفيول فرماليا -یہ تیری ہے پروائی نہیں تواور کیا ہے کہ بشتش یہ آئے تورمت کے دریا بہا ڈاسے اور انبار در انبار گن ہول کونظاناز دریائے فرات کے کنارے ، اینے صبیب افدس ستی الشعلبہ وستم کی بیٹی کے بیٹے کو چلوبھر پانی کے لیے ترسانا ، اے ادبے ہواہ ! نیری ہے پروائی کے سوا اور کیا ہے ہ تیری بے پروائی کے رنگ ___ رنگا رنگ زكوئي جال سكا نه کوئی جان سکے

---(PAID) معصوم زبانول برجاری، ذکرالی کے زیگارنگ کلات منصوت جلال کی بیش کی شدت کو کم کرتے ہیں ، بلکہ اسے مرہم کرتے کرتے جال میں بدل دیتے ہیں۔ معصوما زحركات، بطب سے بطب درست كوزم بنا وتتى آبى اور سی جہے یہ دور دور تک مسکر اهط کے آثار نهيں ہوتے، بے اختیار کھلکھلاکر قبقے لگانے بہ مجبور بوجاتاه صحتی زمی میں اور قبرمبر میں بدل جاتا ہے۔ گویامعصومیت کے ظہورسے جلال کافور جمال طبور المستمد للحي القيسعم فالله خسرالرازقين وَاللهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيم

زامركويارسائى مبارك البتناس ميكد هے كى واستان كاجلى عنوان گناه ہے۔ کن و نربوتا نواس مے کدھے میں کوئی رونق نهر في - زكيف بهوتانه سرور، نه جام نه مبنا، نه يا ده نه يا ده خوار؛ رْجُوشْ رْخُرِشْ ، چارول طرف ایک مردنی جیمائی بهوتی عشق و رقت اورسوز وكدازى كوئى واستنان عليق نهموتى - كتاهى نے تواس دنیا کورنگین بنا یا ہواہے۔اگراس میں گنا کا کی آميزش نه موتى تودنيا كيسى بازارمي كوئي جيل ميل نه موتى. ارے! وصول کے بغیر مجی کوئی مبارسجتا ہے؟ گنا و فطرت انسانی ہے اور بعض کناہ کارالیسے یعنے ہوئے بندے ہوتے ہیں کاللہ ہی اُن کے مال سے باخبر ہوتا ہے۔ کون جانے آج کا گناہ گار كل كامقبول الاسلام كرواريو؟ كناه كوبرامان ___كناه كاركوبرانهان وَاللهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيمُ

علد بخم متعالات حكمت as tos tos tos tos سرکاری اورخدائی زمین کا غیرمزروعد بنجرقدیم رقبه موتا ہے چوٹے جھوٹے کھٹروں پرمشمل ، كسى محيى كارآ مدمصرت مين نهين لايا جاما اگراس سے ٹائدہ اٹھاماحاتے ، مالكامة فيصنر نہيں ، اس كا اكرام كيا حاتے ، تو یہی زمین لے حدمقد ٹابت مو۔ جیے كسى قطع كو فحض الله كے ذكر كے لئے صاف كيا جائے، اور مہیں، توکسی بیل کے کھے بیج ہی بو دیئے جائیں۔ کتنی بیلیں بنیں اور کہتا تھل بغیر محنت کے مفت میں تنار ہو۔ وَاللهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيم مشهد بیں ہرمض کی شفا ہے۔ شہد کی مطاس، زیا بیطس کے مریق کو مجی مصر مہیر نسينو يه كر___ شهد مين فضله تهين موتار وَاللهُ ذُواالفَصْلِ الْعَظِيم

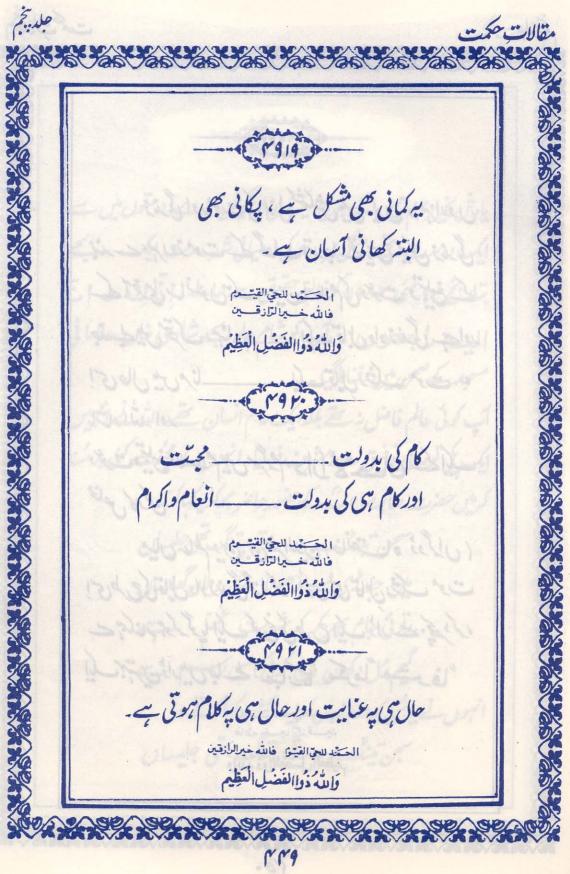


ایک آدمی نے سوچ سوچ کرسوچاکردیکل کی صفائی تھی ایک کام سے مسو اسے ایک صروری کام سمجھ کر جسے سولنے المحقا ، شکے صاف کرتا ، بیلوں کی کٹائی کرتا ، حجب اٹیاں كالتااور درختول كى كاسط جهاسط ميس مكاربتا لينتئيس اس كام كاملازم سمجه كرابك تجهى لمحه ضائع رد كرتا ون رات محنت سے اس نے بیر مقام شیشے کی طرح جمکا دیا۔ اللہ نے اس کی محنت سے خوش ہوکر،ایک بادشاہ کو اس جنگل كىسىرى نوفىق بخشى جنگل ميں ايسى صفائي ديكھ كروه حيران ره كيا- بلاكر اوجيها : كون بوا وركيا كرتے بو ؟ بولا: بيس نے يہ انط سنط جنگل ديكها-ميرے جي ميں آياكه يدندوں ، چرندول ، در ندول ا در خزندول کی یه دنیا ، کسی مجی طرح الم ریاست سے کم نہیں۔ اس کی صفائی بھی ایک کام ہے حدان کام ، جلو اسی کی صفائی کرتے ہیں، سومیں نے اسے آیا و کروہا۔ انعام واکرام سے لاہرواہ ، مکن ہیں مکن ، اس کارکن کے جذبے نے بادشاه كوببت متا تركيدا سے شاہی اندا واكرام سے توازكر یا ضا بطه طور میرینکل کی مطلق العثان ریاست تخش دی به

الحسمد للحق القيتى فالله خيرالرازقين

وَاللَّهُ ذُواالفَضَلِ الْعَظِيم

جے کسی کو ہے کشی سے کوئی توقع زہمو منى سى كسى تشفقت كى كوئى اميد اور وه بالحل بى بحول مكيس بهراً سے ازور تنفقت سے نوازامائے كمال مبرياني كاسلوك كياجائ تب _ إس خلاف توقع تنفقت يرأس كى انتهاس ب احتيار انسوطیک بولتے بی اورامتنان ونشکر کے پیانسو۔ انتہائی پاک سيحاورسيح ، جيسے _ وتنتول كامعالقه وَإِللَّهُ ذُواالفَضُلِ الْعَظِيمِ ميرے نا نا ،ميرى ال كے ليے عيد لاتے ،انتهائى سا ده ، سويّان، گُو تھی اور کوئی ساكيرا وَاللّهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيم





زندگی اور موت کی اذ لی کشمکش ہیں، یوں تو مزاروں بندے، ہرروز موت کے گھا ف انرجا نے ہیں لیکن زندگی کے آخری سانسوں تک، دین اسلام کی دعوت و تبلیغ کے جذبیے میں متحرک رمہنا ____ ایک قابل داد زندگی ہے اسی حال میں مرنا ____ ایک قابل رشک موت ، ماشاد اللہ اور

دعوت وتبلیغ الاسلام میں مرگرم، دارا کا حسان کے ایک مخلص کارکن

میاں عالم دین بن خبرالدین رخانفت و ڈوگراں) اسی طرح کی قابل داد زندگی گزار کر، ایسی ہی قابل رشک موت سے ہمکنار ہوکر گویا ایک کونج کی طرح ایک ڈارسے بچھولا کر، ایک بہترین ڈارمیں جامعے۔ مبارکا مکرما مشدوفا "

> الحَسَمُد للحِيّ القيّدمَ فالله خسيالتازقسين وَاللهُ دُواالفَضُلِ الْعَظِيْم

یادش بخرمرحوم الیں کے بلوچ سیکرٹری اربکیشن میرے دوستول میں سے ایک دوست تقے منگل/ بدھ کی درمیانی شبرات ایک بعج تاریخ ۲۷ مئی ۱۹۸۴ کوخالق حقیقی سے جاملے۔ إِنَّا لِلَّه و إِنَّا البيد راجعون - آب كوشام چار بجے شادى خال عالمانى مسيد كے صحن ميں وفناماكيا۔ أب كوئى عالم فاصل منه عظ بلكما يك عام انسان عظم الله في انهيس ایک کی توب کی توفیق سے مشرف فرمایا۔ انہوں نے مجھے سے کئی بارسُنا كرمين حضرت مابرصاحب كيحضورجافز موكريكهاكرنا، سجن تینڈے ور تے پتنگ تھی جلیساں میں جندری وے وصول صال وبلال کھلسال دنوئی جام مجرکہ کہ شربت عمم سے کیم وال دکھان وچ کوئی الیی رسم سے انہوں نے بیس کروروزبان کرلیا۔ اکثر بیکہاکرتے: سجن نینڈے درتے بتنگ مقی جلیساں

سجن تینڈے در تے بیس مٹکا عجربیاں ما ہنامہ کے لئے نعت مکھی جا رمی تھی۔ وہ یہ نعت سُ کر بتیاب مو گئے۔ کہنے لگے " سأيس إ مجُه يرنعت مكودو" جنانجرانهوں نے يہ یوری نعت زبانی یادکرلی -اکثر اسے پڑھاکرتے اورلوط پوط ایک دفعہ سوچاکہ میں گنہگار مہوں، اپنے آقا کے حصور نخور حاصر موكر فرمادكرون-چانچ بارگاه رحة اللعالبين صلى الله عليه وسلم بين حاضر بهوئ اور رقت المبزليج ميں ، بلندا وازسے ، انتہائی سوزو گدازسے تنم فرسوده، جان بارا ، زبجه ان يارسُول الله ولم بروره أواره زعصيان يا رسُول الله شب وروز از شكيبائي ، زحد مشم تمن ئي بخلوت سوئے من آئی ، خراماں ، یارسُول اللّٰہ

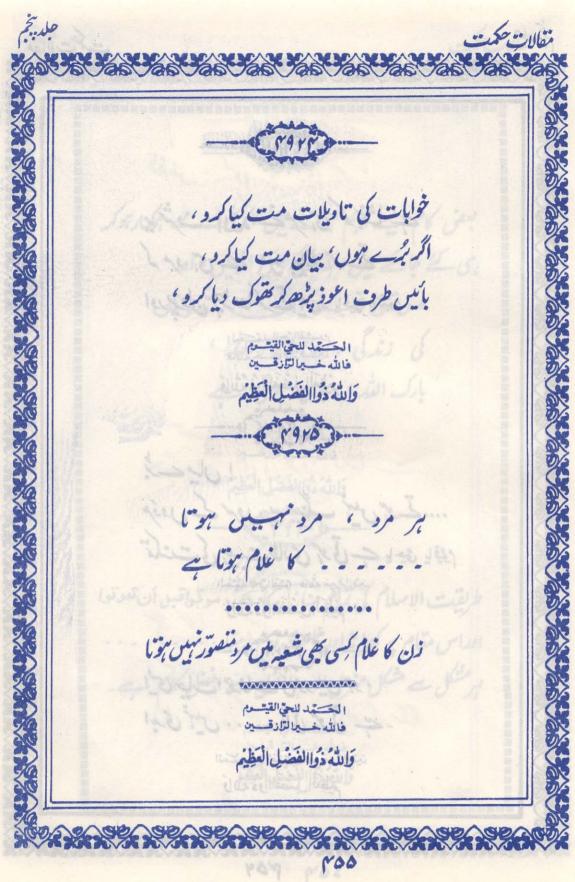
مقالات محكمت معالات محكمت معرور م

چوسوئے من گزر اکری ، من مسکیس زناداری فرائے نقش نعلبنت ، کئم جان ، یارسول الله دکرده خوبین جیرانم ، سیاه شکر دوزعصیانم پشیانم ، پشیسان یارسول الله چواندر نزع درمانم ، ووژ از تن برول جانم نگاه داری توایمانم ، زشیطان ، یارسول الله چوبازف نشفاعت دا کمت نی برگنهگادا سی مکن محروم جافی دا ، دران آن بارسول الله مکن محروم جافی دا ، دران آن بارسول الله

CHO

" پیشانم، پشیانم، پشیان بارسول الله " باربار پشی در ناجا نے اُن کی اواز میں کتا خلوص ، ول میں کیسا درد اور فرباد میں کیا نظیب تفی کر جملہ حجا بات اُسھ گئے ۔ انہوں نے دیکھاکہ حضور اقدسس صلی الله علیہ وسلم تخت پر بہ نفس نفیس جلوہ فرما ہیں اور پُرصو اور بڑھو اُن کی طرف متوج ہو کر فرما دہے ہیں۔" اور پڑھو اور بڑھو اور بڑھو خفا۔ وہ تقد خواب کا نہیں، بیداری کا ہے۔ چاشت کا وقت نفا۔ وہ تقریباً نصف گھنٹ کے بینی پڑھتے دہے۔ کوئی سرکاری اہل کار

یا کوئی دوسرا فردان کی فحویت میں مخل نہیں مہوا۔ مسيحان الله إ زندگى كيه حال مين گذري اور كيم بهترين فیض سے مشرف ہوئے۔ مباركاً مكرماً مشرفاً حفتورا قدس واكمل اطيتب واطهر روحي فدا صل الترعليه وسلم كاكسى خوش نصيب كوبقيد حیات جال جهال اداسے مشرف فرما نا صردرجه کی عنایت سے اور حضور اقد سس صل الله عليه ومسلم كي كوئي تهي عنايت الرحير کسی میریمی موریمی گم نہیں موتی ایرالآیا و قائم اور زندہ رمتی ہے۔ يُاخَيُّ يَا قَيتُوم المحتمد للحي القيسعم فالله خيرالرازقين وَاللَّهُ ذُواالفَصْلِ الْعَظِيمُ



8. Jo یہ شرف اللہ نے مردہی کو بخشا ہے کہ مرد ہی سے مرد بندا ہوتے اور میروان میرط مطا کرتے ہیں۔ یاحیی یا قبیع الحسمد للحيّ القيسم فالله خيرالرازقين وَاللَّهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيم مردوں کے سروں یہ سینگ نہیں ہوتے تمكنت كى بىيت طارى موتى سے ياحتى ياقيوم وَاللَّهُ ذُواالفَصْلِ الْعَظِيم - Craris ایسی حات بو فات تی زدمیں مہو، ابدی نہیں فانی ہوتی ہے۔ الحكة للحق القيتوا فالله خيرالل زقين وَاللَّهُ ذُواالفَضَلِ الْعَظِيم

--- Creve

بعن کام الیے اہم ہوتے ہیں ،کہ موت سے ہمکنارہوکر
ہی کئے جاسکتے ہیں، زندگی ہیں نہیں، اور
موتوا قب ل است تموتھا
کی زندگی ، ماسٹ راللہ ،
بارک اللہ ، ابدی ہوتی ہے

الحَصَمَّد للحِيَّالقِيَّسِمُ فالله خسيرالتازفين وَاللهُ دُواالفَضْلِ الْعَظِيم

> الحصمة للحقالقيسم فالله خسيالتانقسين وَاللهُ دُواالفَضْيِ الْعَظِيم

مقالات حكريس نفسی ، کسی کا مجی ہو ، حوام ہی کی طرف متوج رہتا ہے الحسمد للحيّ القيسوم فالله خسرالزازقسان وَاللَّهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيم ففس كا ميلان حسرام ہی کی طرف رہتا الحسمد للحي القيسعم فالله خسرالرازقين وَاللَّهُ ذُواالفَصْلِ الْعَظِيم «CHAMA گنهگار روتا ہے نیکوکار ہنتا ہے اور رونا منسنے کی تھی برابری نہیں کرسکتا فالله خسيرالزازقسين وَاللَّهُ ذُواالفَضَيلِ الْعَظِيم

شریک مت بن ، معاون بن تثرك ظلم عظبم اورمعاونت احسان عظيم ہے الحسمد للحي القيسعم فالله خسال للزقين وَاللَّهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيم ہتی کا "هستی" سے مکرانا مثرک نے الحسمد للحي القيسعم فالله خسيالرازقسين وَاللَّهُ ذُواالفَصْلِ الْعَظِيم رکسی مشتی کا کسی "هستی " کے مرمعت بل هونا مثرک م عین مثرک ، مثرک تام فالله خسيالتازقسين

علات من التراكزية المحاكمة ال

---Crapib--

جب تک ایک دوسری کو ہرا نہیں لیتی کشمکش جاری رمتی ہے۔ ماحی میا قیومر

> الحَسَمُد للحِيَّ القِسَّمِ فالله خيرالرَّادَ قين وَاللهُ دُواالفَضُلِ الْعَظِيْم

---Crarid

> الحَصَدُد للحِيّ القِيْسِمِ فالله خسيدالتا ذقسين والله دُواالفَضُلِ الْعَظِيمُ

--- Crargo ---

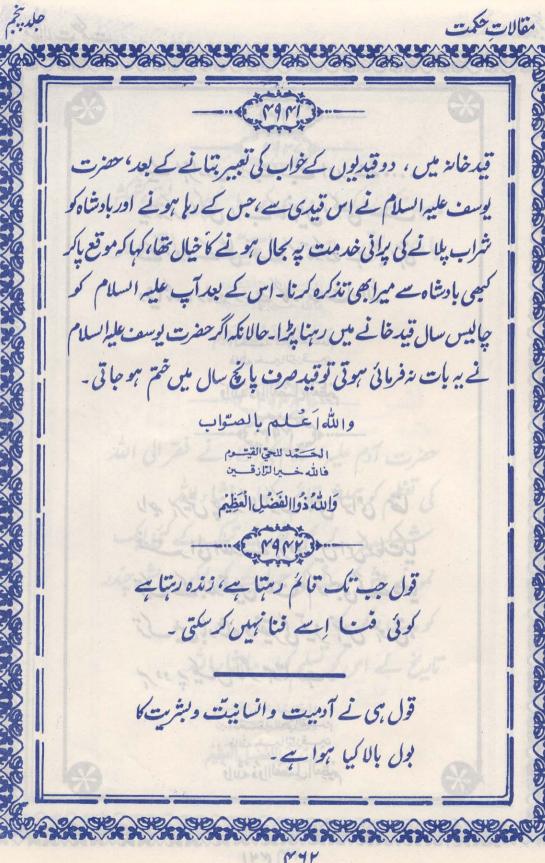
ایسے مزاروں راجے بنے اور سط
یہ نذکرہ کسی راجے کا نہیں کسی خصلت
کے کرداد کے عملی نمونے کا تذکرہ ہے جو رہتی
دنیا تک زندہ رہے گا۔ ماشاراللہ

الحسمة للحق التسعم فالله خسال العظيم والله فواالفضيل العظيم

راج ہریش چندر کا نرک نامی گرامی مختا فعت رالی اللہ نے ہر دور میں اس کومات کیا ترک کے بلند ترین معت م کو کبھی گرنے ہے دیا ترک میں بادیثاہ و فقیر کی تمیز نہیں ہو تی، ہر دو یہ مکسال لاگو ہوتا ہے۔

> الحسمة الحيّ القيّ مم فالله خسراللانقسين وَالله دُواالفَضُلِ الْعَظِيم





علد بخ

قول الثابت زنده باد پائنده باد تا ابدالائباد - ما شار الله

الْحَدَد للحِيّ القِيّسِمِ فِاللهُ حَسِياللَّادِقِينِ وَاللهُ دُواالفَضُلِ الْعَظِيمُ

انسان قول ہی کا تارا اور قول ہی کا مارا ہوا ہے

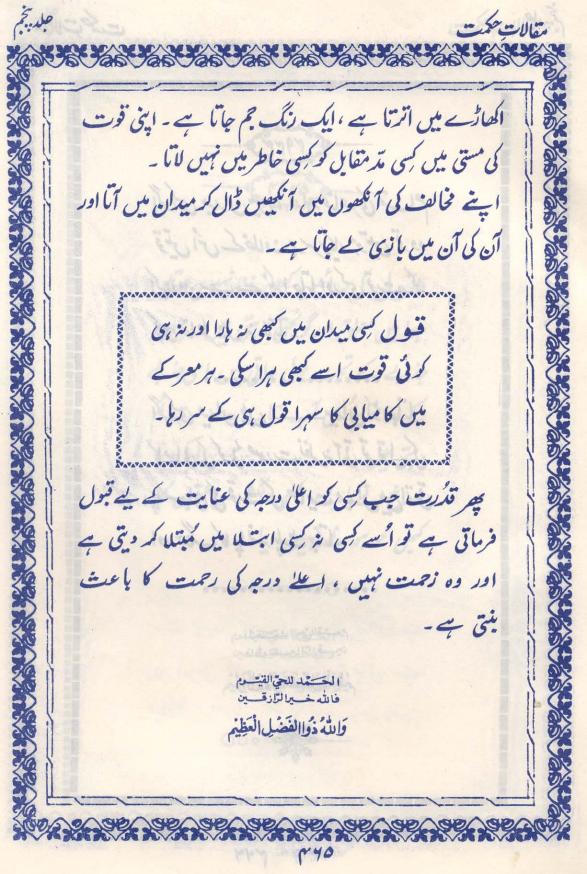
انسانیت جب فول پر ڈٹ جاتی ہے، کائنات پر جھا جاتی ہے

قول جب قول سے مچر جاتا ہے ، انسانیت بہی وتاب کھانے ملتی ہے ، انسانیت بہی وتاب کھانے ملتی ہے ، انسانیت بہی وتاب کھانے ملتی ہے ، انسریتن بے سخود ہو کر آئی ہے ۔ آئی و بکا کرنے ملتی ہے ۔

قول آدمیت وانسانیت وبشریت کا ده زایر سے ب کی

ناب مجھی ماند نہیں بڑسکتی ، وہ بکتر سے جس یہ کوئی وار کارگر نہیں ہوسکتا، وہ حصار ہے جے کوئی عصاند نہیں سکت۔

قولے جب جنم لیتا ہے، ایک نومولود بیے سے زیادہ قوت نہیں رکھا۔ بچہ فطرت یہ پیرا ہوتا ہے ، مرص وہوا سے بے نیاز، پران شفقت اور مادے کی مامنا اس کا داحرسہارا موتی ہے۔ ماں اسے کسی بھی حال میں کوئی گزند نہیں سنجنے ویتی۔ ہر ونت ناز برداری اور نگہراشت کرتی ہے۔ بوریاں دیتی ہے ، بولنا سکھاتی اور انگلی بکر کر چلنے کا گرا بتاتی ہے۔ رونا تو اسس کی فطرت سے ، اُسے طرح طرح سے بہناتی ہے۔ نازیر ناز اعظاتی اوراس کی خاطر مرتکلیف خندہ پیشانی سے برداشت کرتی ہے۔ كيرحب وه نوتلي زبان مين باتين كرنے اور لاكم اكر يطن لكتا ہے، ماں کی خوشی کی کوئی حد نہیں رمہتی۔ رفتہ رفتہ ، امہستہ امہستہ، ماں بای کی توقعات کے عین مطابق ایک کرایل جوان بن جا ما ہے۔ اسی طرح اور عین اسی طرح " قول " • • • جب بچہ سے بوان کی صورت اختیار کرتا ہے اور بن عض کر







اگریسی مبدان میں ، اربع عناصر کی تمن م قوتیں اس کے خلاف برسر بیکار مرتبی تو وہ اکیلاان سب سے مکرا جاتا اور کسی قوت کو کہی خاطر میں مذالاتا ۔

اگر کہی میدان میں ____بیدان اُڑ جاتا ،
کامیا بی کی کوئی صورت نظر نداتی تو قول کی
پاسبانی کی قوت کی حمایت میدان میں اندتی
اور جنگ کا بانسہ بلط جاتا۔

الحَسَمَّد للحِيَّ القِيْسِمُ فاللهُ خسيرالزادة سين وَاللهُ ذُواالفَضُرِل الْعَظِيْم







فتول کی صدائیں کہی فنا نہیں ہوتیں اور گونجی دہتی ہیں۔ جس ہوا میں معلق اور گونجی دہتی ہیں، جس جند بے حدت بولی جاتی ہیں، اسی جذبے کے تعت بولی جاتی ہیں، اسی جذبے کے ساتھ لوُدی آب و ناب سے مت مم رہتی ہیں۔ مورخ نے البلے کسی ولکشس عنوان کو کمی مورخ نے البلے کسی ولکشس عنوان کو کمی مورج ہونے نہیں دیا۔

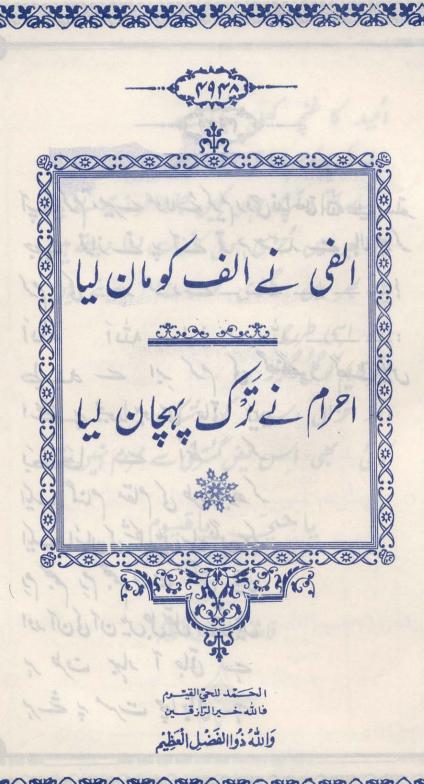
فالله خسيرالودقسين

وَاللَّهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيم

000

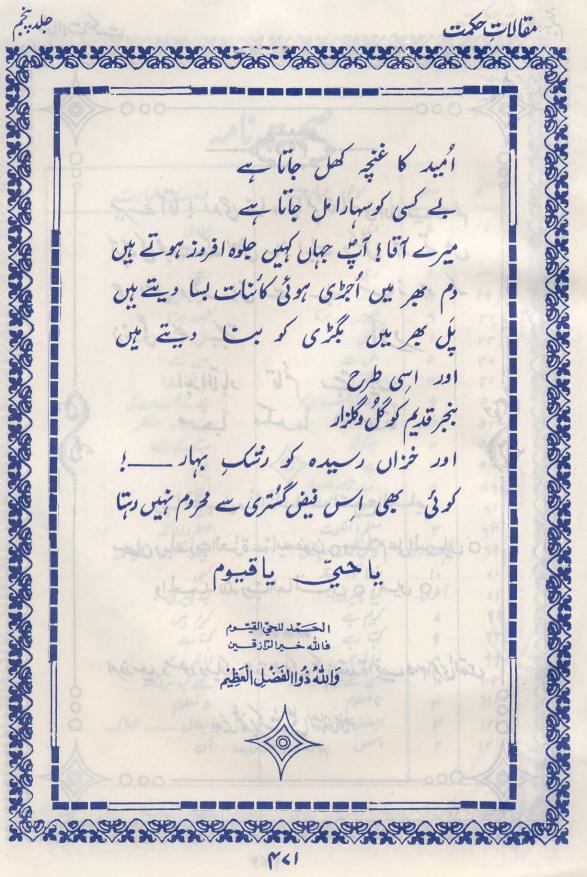
-Crary) ست حق ہے۔ حق کا ترجمان ہے۔ مجھی نہیں ہرتا اور تمجمی نہیں مزنا۔ ست کی آواز __حق کی آواز اورست حب ستبیر میں جلوہ نمائی کرتا ہے ،حق بن کر باطل پر جھا جاتا ہے اور ستیہ ہی نے جگت کا بول بالا کب ستبیر کی گرہ جب مضبوط تر ہو جاتی ہے، حق سے بہرہ ور ہوکر حق ہو جاتی ہے۔ یا حق ! فالله خسيرالرازقسين وَاللَّهُ ذُواالفَصْلِ الْعَظِيم --- Engris ست جب سنتی سے بغل گرموتاہے ملاء الاعلىٰ میں ایک دھوم رہی جاتی ہے، مياركا مكرماً مشرقاً بي ياحيّ باقيّوم الحمد للحي القيس فالله خيرالرازتين وَاللَّهُ ذُواالفَضْلِ الْعَظِيمِ

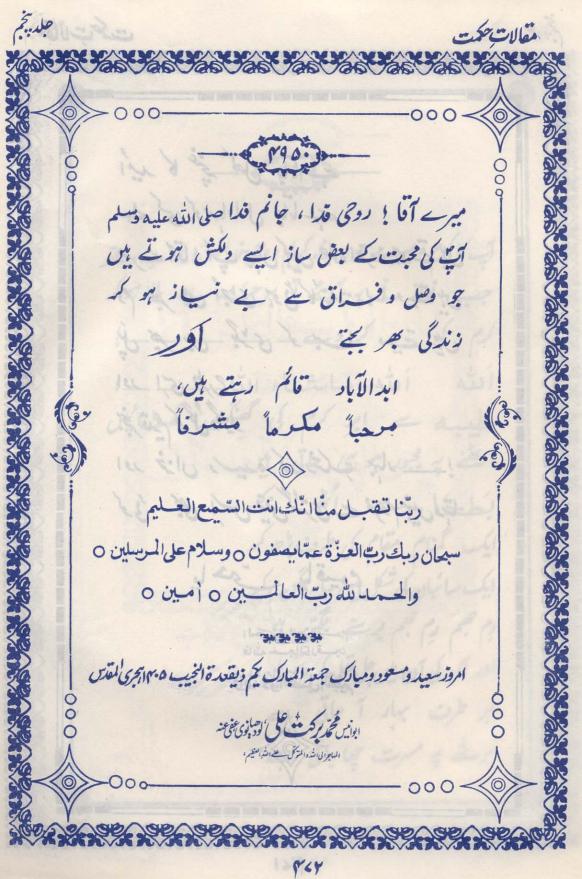
مقالات حكت





آب کا کرم ، مبرے مولائے کریم روی فدا صلی الله علیه وسلمر جب نوازنے پہ آئے تو ہرمت سے بالا ہوکر ارم کی صد کر دے ____! ألته ألته ماستاء الله____: طیبہ سے ایر کرم کی گھنگھور کھٹائیں ا تھنے یہ مجبور ہو ہی جاتی ہیں ایک گمنام مقام کی طرف بڑھ کر ابک سائبان کی شکل میں سایہ فکن ہوکر رم جم رم جم برست مگتی ہیں اور آن کی آن میں حل تھل کر دہتی ہیں ہر طرف بہار آ جاتی ہے مرشے یہ مسرت جھا جاتی ہے





صحتنامه

درست عیارت	موحود عبارت	سطر	صفح
چا دی	دی	٥	40
ير حال	J	4	11
ראים	رسی	0	TA
بيتل بين	سينل ہے	4	19
طهور سونا	ظهوريذير بهذا	4	100
Č ^s	رکھتی	1	TH
میں شعبے	یں سے	0	44
ط نفنذا	طانفرا	^	Fr
یجے کے فحسوسات کی	نیکے کی محسوسات کا	9	0.
بنده ، شکر	بنده شار	أخيى	Of
مبتلاکے کے	منتلاكو	+	06
ين الماد	4	~	DA
أن	انديار عليهم السلام	6	0
ال	السق معلم الملكوت	4	7
معلم إكملائك	معلم الملكوت	۳.	71
فیض گنتری ، دیاض	نیفن گشری دیاض	نيج سے دروں	4
ر المحالي	خدا نخوا سنه	1.	6
کیا بھیری ؟	کیا پھری	آخری	6
کریم میں	کیا ہے	4	9
کہتا ہے زائد ، جو	س الله	9	4
	رنايذج	^	9
تحجمے کیا سروکار	کی سے کیا سروکار	7	1-5
نه منعلوم ابطال جبراک	نا معلوم	1	11
ابطال جيرك	ايطال جبرك	-	15
أن	اس	r	10

10
4

ورست عبارت	موجود عبارت	سطر	صفحر
" اوراسمانوں اور زماین کے سب	اورآسمانوں ادرنین کی	4	14.6
مشکرانڈ ہی کے ہیں "	كنجيا ل اس كے باعد ميں ہيں		
عانفزا	جانفرا تیراپیر	L	124
تيب	تيرابير	4	150
کسی پذکسی مقام	برمقام	~	104
عبتنب المساحدة المساحدة	فتنب/ا فتنب	4	14.
٢٦ ٢٧ درست سے -اس طرح صفى	مقالہ نیر۲۳۲ کی بجائے		4.9
	٢٣٢ تك عص ير فير ١٧٢٠ ،		
یندوں کو ان کے	بندوں کے	# T	444
وم درست ہے۔ اسی طرح صفی 40 ہم تک			171
	بی ہے ۸۰ سام کی بجائے ۸۰		
ورست سے ، اسی طرح صفحہ ۲ س سائک۔			144
عهم ورست تمبرم -	یں یہ ۱۹۰ کی بیائے . ۹۰		
م درست منبر ب اس طرح صفحه اس ک -			466
مم ورست ہے۔	جن پر ہاء مم کی بجائے 4 م		
مہونے لئی ہے	نہونے کو کہوتی ہے منتغنی • بے نیاز	7	491
المستغنى و بے نیاز	مستعنی و لیے نیاز	٣ ا	4.4
ورست سے ۔اس طرح صفحہ ،مم مم تک ۔	مقالہ میر ۸۸۸م لی جائے 4م		440
م درست ہے خُلُقة مُ كانُ النَّسُّانِ	جس یہ ۱۹۰۸ کی بیائے ۱۹۰۰	الماراد	
خلقة كان القران	كان علمة القران	~	bub



